اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

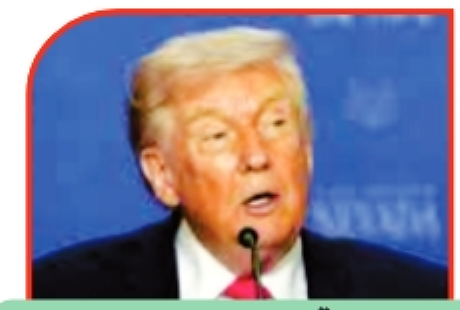

3 بجٹ اجلاس تاریخی رہا، کانگریس پر خواتین مخالف ہونے کا انمٹ داغ لگ گیا

7 افغان کرکٹر شاپور زدران تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل

8 جنگ بندی میں شاید توسیع نہ کروں، بد قسمتی سے بم دوبارہ گرانا پڑے گا

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

RNI NO: 43732/85 Sunday 19 April 2026

ESTABLISHED IN 1985

19 اپریل 2026، بمطابق 01 ذوالقعدہ 1447ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 94 صفحات 8 قیمت 3 روپے

’100 دنوں میں ہمیں منشیات کے نیٹ ورک کی کمر کو مکمل طور پر توڑ دینا چاہیے‘ لیفٹنٹ گورنر

”منشیات سمگلروں کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور فوری انصاف کو یقینی بنانے کیلئے ایک ایس او پی تیار کیا ہے“

”منشیات کے اسمگلروں کیلئے مثالی سزا کو یقینی بنانے کی ضرورت“

راجوری/۱۸ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا آج پد یاترا میں شامل ہوئے اور راجوری میں منشیات سے پاک جموں و کشمیر مہم کے تحت ایک عوامی ریلی سے خطاب کیا۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ سرحدی ضلع راجوری حساس ہے اور سرحد پار سے منشیات کی سمگلنگ کا خطرہ ہے لفٹیننٹ گورنر نے کہا”لیکن ہم چیلنجوں کو کچلنے، منشیات کے کاروبار کو ختم کرنے اور معاشرے کو نشے سے آزاد کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ 11 اپریل سے جموں و کشمیر پولیس نے جموں ڈویژن میں ایک انتھک کریک ڈاؤن شروع کیا تھا۔ 45 سے زیادہ ایف آئی آر درج کی گئیں، 63 اسمگلروں کو گرفتار کیا گیا اور منشیات کی بڑی مقدار ضبط کی گئی اور یہ مہم مسلسل جاری رہے گی۔ اپنے خطاب میں لفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر زور دیا کہ تمام جنگیں سرحدوں پر نہیں ہوتیں۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لڑائیاں نظر نہیں آتی ہیں اور برسوں سے جموں و کشمیر کے لاتعداد خاندان اپنی دیواروں کے اندر نشے کی لت سے لڑ رہے ہیں اور بہت سے اپنے پیاروں کو کھو چکے ہیں۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا”11 اپریل کو جموں کے ایم اے اسٹیڈیم کے مقدس میدان سے ہم نے منشیات کی لت کے خلاف 100 دن کی پرعزم جنگ کا آغاز کرتے ہوئے مکمل جنگ کا اعلان کیا۔ میرا ماننا ہے کہ لت محض ذاتی ناکامی نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے کے تانے بانے میں ایک داغدار زخم ہے۔ ہمارا دہشت گرد پڑوسی منشیات کے ذریعے اسے ایک دہشت گرد کے طور پر استعمال کرتا ہے۔ اسمگلنگ اور ہماری قوم کی طاقت کو اندر سے ختم کرنا اس کی سوچ ہے۔ ہم اس جنگ کو متحد ہو کر جیتیں گے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ 11 اپریل سے پہلے درج ہونے والے کیسوں میں پچھلے 7 دنوں میں 3 گنا اضافہ دیکھا گیا ہے۔ لفٹیننٹ گورنر نے کہا’100 دنوں میں ہمیں (بقیہ ۶ پر)

431 عازمین حج پر مشتمل پہلا قافلہ سرینگر سے روانہ

وزیر اعلیٰ نے سرینگر سے عازمین حج کو رخصت کیا

سرینگر/۱۸ اپریل (ایجنسیز) مقدس سرزمین کی سعادت حاصل کرنے کیلئے جموں و کشمیر سے پہلے حج قافلے نے ہفتہ کی دوپہر سرینگر انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے اڑان بھری، جہاں روانگی کے وقت لبیک اللھم لبیک کی صداؤں نے ماحول کو روحانیت سے بھر دیا۔ آج روانہ ہونے والے 431 عازمین میں 230 مرد اور 201 خواتین شامل ہیں، جو تین خصوصی پروازوں کے ذریعے مدینہ منورہ کی جانب روانہ ہوئے۔ پہلی پرواز نے 20:12 بجے، دوسری نے 15:2 بجے جبکہ تیسری نے 15:3 بجے سرینگر سے اڑان بھری۔ حج ہاؤس بمنہ میں علی الصبح سے ہی جذباتی مناظر دیکھنے کو ملے۔ عازمین کے اہل خانہ نے اپنے پیاروں کو دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا، جبکہ پورا احاطہ درود و اذکار سے گونج اٹھا۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق رواں برس (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر ہائی کورٹ میں ججوں کی تعیناتی کیلئے کولیجیم نے 11 ناموں کی سفارش کر دی

سرینگر/ ۱۸ اپریل (یو پی آئی) جموں و کشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے کولیجیم نے خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے لیے 11 ناموں کی سفارش کرتے ہوئے تعیناتی کے عمل کو ایک اہم مرحلے تک پہنچا دیا ہے۔ چیف جسٹس کی سربراہی والے کولیجیم نے یہ نام جامع غور و خوض کے بعد لوک بھون، سپریم کورٹ کولیجیم اور مرکزی وزارت قانون کو بھیج دیے ہیں۔ حکومتی ذرائع کے مطابق اس فہرست میں بار کوٹے سے 10 اور بینچ کوٹے سے 1 نام شامل ہے، اور یہ پہلا موقع ہے کہ اتنے زیادہ نام ایک ہی مرحلے میں سفارش کیے گئے ہیں۔ چیف جسٹس نے سینئر ججوں سے مشاورت کے بعد حتمی تجویز تیار کی، جس میں خطے اور (بقیہ ۶ پر)

وزیر اعلیٰ نے ایل ڈی ہسپتال کے توسیعی بلاک پر کام کی پیش رفت کا جائزہ لیا

اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبے کی جلد تکمیل کو یقینی بنانے کی ہدایت

سرینگر/ ۱۸ اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج گورنمنٹ لل دید ہسپتال میں توسیعی بلاک کی جاری تعمیر کا معائنہ کیا اور پروجیکٹ کی پیش رفت، عمل آوری کی حکمت عملی اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کا جامع جائزہ لیا۔ پریمیر میٹرنٹی کیئر ہسپتال میں تیار کی جانے والی سہولت کو بانجھ پن اور گائناکولوجیکل آنکولوجی سنٹر کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے اور یہ جموں و کشمیر میں زچگی اور نوزائیدہ صحت کی خصوصی خدمات کو نمایاں طور پر مضبوط کرے گا۔ دورے کے دوران وزیر اعلیٰ نے تعمیرات کی رفتار اور معیار کا جائزہ لیا، اہم سہولیات میں اضافے کا جائزہ لیا اور ٹائم لائنز (بقیہ ۶ پر)

خواتین کے ریزرویشن میں رکاوٹ ڈالنے والوں کو ملک کی خواتین معاف نہیں کریں گی: مودی

حکومت نے آدھی آبادی کو ان کا حق دینے کا مقدس کام کیا، لیکن اپوزیشن نے اس میں رکاوٹ ڈالی

نئی دہلی ۱۸ اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ جن سیاسی جماعتوں نے ناری شکتی وندن ترمیمی قانون کو منظور نہیں ہونے دیا اور خواتین کو ان کا حق دینے سے روکا، ملک کی خواتین انہیں کبھی معاف نہیں کریں گی۔ مسٹر مودی نے ہفتہ کو کہا کہ جن جماعتوں نے یہ "جرم" کیا ہے، ملک کی خواتین انہیں کبھی برداشت نہیں کریں گی اور جب بھی وہ ان جماعتوں کو دیکھیں گی تو اس کی کسک ان کے دلوں میں باقی رہے گی۔ وزیر اعظم نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں کو اس "بے عزتی" کی سزا ملک کی خواتین ضرور دیں گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے حقوق جو دہائیوں سے زیر التوا تھے، انہیں 2029 سے نافذ کیا (بقیہ ۶ پر)

شبیر احمد شاہ دہلی میں دوبارہ گرفتار

تین دہائی پرانے مقدمے میں عدالت میں پیش

سرینگر/ ۱۸ اپریل (یو پی آئی) کالعدم کشمیری تنظیم کے سربراہ شبیر احمد شاہ کو ہفتہ کے روز دہلی میں ایک پرانے مقدمے کے سلسلے میں گرفتار کر لیا گیا۔ حکام کے مطابق یہ کارروائی 1996 کے ایک کیس سے متعلق ہے جس میں وہ مبینہ طور پر ملوث ہیں۔ ذرائع کے مطابق اس گرفتاری کو انجام دینے والی ایجنسی نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی ہے، جس نے شاہ کو دہلی میں حراست میں لے کر عدالت میں پیش کیا۔ بعد ازاں انہیں پٹیالہ ہاؤس کورٹ میں پیش کیا گیا، جہاں عدالت نے ایجنسی کو تین روزہ ٹرانزٹ ریمانڈ فراہم کیا تاکہ انہیں مزید قانونی کارروائی کے لیے جموں و کشمیر منتقل کیا جا سکے۔ حکام کا کہنا ہے کہ (بقیہ ۶ پر)

بھارت کو مستقبل کے آپریشن سندور کی تیاری کرنی چاہیے، جنرل انیل چوہان

نئی ٹیکنالوجیز اور نظام کو فوجی فریم ورک میں شامل کرنے کی ضرورت

نئی دہلی/ ۱۸ اپریل (ایم این این) چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان نے ہندوستان کو ’آپریشن سندور‘ کے اگلے مرحلے کے لیے تیاری کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے، یہ کہتے ہوئے کہ مسلح افواج کو ماضی کی کارروائیوں سے ہٹ کر مستقبل کے چیلنجوں کے لیے تیار رہنا چاہیے۔ اتراکھنڈ میں انڈیا-چین سرحد کے قریب انڈیا ٹوڈے کے ساتھ ایک خصوصی بات چیت میں، انہوں نے کہا، "ہمیں گزشتہ ’سندور‘ کو دہرانے کے لیے تیار نہیں ہونا چاہیے، بلکہ مستقبل کے ’سندور‘ کے لیے جو ابھی آنے والے چیلنجز ہیں" اپریل 2025 کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد شروع کیے گئے اور اب اس کی پہلی برسی کے قریب پہنچنے والے آپریشن سندور پر غور کرتے ہوئے، جنرل چوہان نے اسے ایک "منفرد آپریشن" قرار دیا جو ایک ساتھ روایتی اور جدید ڈومینز میں کیا گیا تھا۔ اس میں زمین، ہوا اور سمندر شامل ہیں، جبکہ (بقیہ ۶ پر)

مریکی ناکہ بندی برقرار رہنے سبب ایران کا آبنائے ہرمز کھولنے کا فیصلہ واپس

کوئی بھی ملک ایران پر اپنی مرضی مسلط نہیں کرسکتا: ایران کا دوٹوک اعلان

پاسداران انقلاب کی آبنائے ہرمز میں بھارتی آئل ٹینکر پر فائرنگ

تہران/ ۱۸ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایران نے اپنی بندرگاہوں کی مسلسل امریکی ناکہ بندی کا حوالہ دیتے ہوئے آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کا فیصلہ واپس لے لیا ہے۔ فارس نیوز ایجنسی نے یہ بات ایران کی مسلح افواج کے ہیڈ کوارٹر کے حوالے سے بتائی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایرانی فوج کے متحد کمانڈ اسٹرکچر، خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈ کوارٹر کے ترجمان نے کہا: آبنائے ہرمز کا کنٹرول اپنی سابقہ حالت پر واپس آ گیا ہے (بقیہ ۶ پر)

سرکار نے کالعدم جماعت اسلامی کے مزید 58 اسکولوں کو تحویل میں لیا

ڈپٹی کمشنروں کو فوری طور سکولوں کا کنٹرول سنبھالنے کی ہدایت

سرینگر/ ۱۸ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر انتظامیہ نے ایک اہم اور بڑے پیمانے کی کارروائی انجام دیتے ہوئے کالعدم تنظیم جماعت اسلامی اور اس کے ذیلی ادارے فلاح عام ٹرسٹ سے منسلک 58 اسکولوں کی انتظامی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لی ہے۔ حکام کے مطابق یہ قدم منفی انٹیلی جنس رپورٹس اور اسکولوں کی انتظامی منظوری کی مدت ختم ہونے کے بعد اٹھایا گیا۔ سرکاری ذرائع کا کہنا ہے کہ محکمہ اسکول تعلیم نے اس سلسلے میں وزارت داخلہ کے اس نوٹیفکیشن کو بنیاد بنایا ہے، جس کے تحت جماعت اسلامی کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ ان اسکولوں کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ ان کا یا تو براہ راست تعلق اس تنظیم سے تھا یا پھر وہ بالواسطہ طور پر اس کے ٹرسٹ کے ذریعے چلائے جا رہے تھے۔ انتظامیہ نے تمام متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز کو ہدایت جاری کی ہے کہ وہ فوری طور پر ان اسکولوں کا کنٹرول سنبھالیں اور عبوری بنیادوں پر نئی، تصدیق شدہ انتظامی کمیٹیاں تشکیل دیں۔ اس اقدام کا بنیادی مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ تعلیمی سرگرمیاں بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں اور طلبہ کے تعلیمی مستقبل پر کوئی منفی اثر نہ پڑے۔ حکام کے مطابق ان اسکولوں میں پہلے ہی سرکاری ٹیمیں تعینات کر دی گئی (بقیہ ۶ پر)

پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی

اجلاس کے دوران مالی سال 2026-27 کا عام بجٹ منظور کیا گیا

نئی دہلی ۱۸ اپریل (ایجنسیز) پارلیمنٹ کے توسیعی بجٹ اجلاس میں ہفتہ کے روز دونوں ایوانوں کی کارروائی غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دی گئی۔ یہ اجلاس اس لحاظ سے یادگار بن گیا کہ اس دوران لوک سبھا اسپیکر کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کی گئی اور ایک اہم آئینی ترمیمی بل مطلوبہ اکثریت نہ ملنے کی وجہ سے منظور نہ ہو سکا۔ بجٹ اجلاس 28 جنوری کو شروع ہوا تھا۔ دو طویل وقفوں کے بعد اس کے آخری مرحلے میں دونوں ایوانوں کا اجلاس 16 سے 18 اپریل تک جاری رہا، جس میں خواتین ریزرویشن سے متعلق 131 واں آئینی ترمیمی بل 17 اپریل کو ووٹنگ کے دوران دو تہائی اکثریت حاصل نہ کر سکا اور منظور نہیں ہو پایا۔ اسی دوران راجیہ سبھا میں نائب چیئرمین کے انتخاب میں ہری ونش کو 17 اپریل کو مسلسل تیسری بار اس عہدے کے لیے منتخب کیا گیا۔ اپوزیشن نے ان کے خلاف کوئی امیدوار کھڑا نہیں کیا۔ ان کی رکنیت 9 اپریل کو ختم ہو گئی تھی، جس کے اگلے ہی دن صدر جمہوریہ نے انہیں دوبارہ نامزد کر دیا تھا۔ اس اجلاس کے دوران مالی سال 2026-27 کا عام بجٹ منظور کیا گیا اور کئی اہم بلوں کو بھی منظوری دی گئی۔ اجلاس کے پہلے مرحلے میں اپوزیشن نے لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک کا نوٹس دیا تھا، جس کے (بقیہ ۶ پر)

پہلگام میں سیاحوں کی حفاظت کے لئے انتظامیہ کی جانب سے پہل

تمام اسٹیک ہولڈرز کے لئے کیو آر کوڈ پر مبنی شناختی نظام کا آغاز

سری نگر ۱۸ اپریل (کے این ایس) جموں و کشمیر انتظامیہ نے پہلگام میں سیاحوں کی حفاظت کے لیے تمام سیاحتی خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے ایک منفرد کیو آر کوڈ پر مبنی شناختی نظام متعارف کرایا ہے، جو پچھلے سال لشکر طیبہ کے دہشت گردوں کے ذریعہ ترتیب دیے گئے ایک مہلک حملے سے لرز اٹھا تھا۔ حکام نے کہا کہ یہ نظام حقیقی اور رجسٹرڈ سروس فراہم کرنے والوں کی آسانی سے شناخت اور تصدیق کے قابل بناتا ہے، بشمول ٹٹو رائیڈ آپریٹرز، ہاکرز، کاروباری اداروں کے ساتھ ساتھ باہر کے دکاندار شامل ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق اس پہل کو حکام کی جانب سے اننت ناگ ضلع کے مشہور سیاحتی مقام کا دورہ کرنے والوں کا اعتماد بحال کرنے کے لیے ایک بڑے قدم کے طور پر دیکھا جا رہا ہے جو گزشتہ سال 22 اپریل کو وحشیانہ دہشت گردانہ حملے سے ہل گیا تھا۔ بیسران کے میدان میں ہونے والے حملے میں 25 سیاح اور ایک مقامی ٹٹو رائیڈ آپریٹر ہلاک ہو گئے۔ ایک اہلکار نے کہا، "ہر سروس فراہم کرنے والے کو پولیس کے ذریعہ مناسب طریقے سے جانچا گیا ہے، حکام کے ذریعہ رجسٹر کیا گیا ہے اور اسے ایک منفرد QR کوڈ فراہم کیا گیا ہے جس میں اس شخص کے بارے میں ذاتی معلومات اور دیگر تفصیلات شامل ہیں"۔ حکام نے بتایا (بقیہ ۶ پر)

جموں میں منشیات فروش کی جائیداد مسمار، جائیداد منشیات کی کمائی سے حاصل کی

سرینگر/ ۱۸ اپریل (ایجنسیز) جموں انتظامیہ نے منشیات کے کاروبار میں ملوث ایک بدنام شخص کی رہائشی جائیداد کو سخت سیکیورٹی انتظامات کے درمیان انہدام کر دیا۔ یہ کارروائی جموں و کشمیر میں منشیات کے خلاف جاری بڑے پیمانے کی مہم کا حصہ ہے، جسے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی ہدایت پر تیز کیا گیا ہے۔ حکام کے مطابق شمس الدین عرف پپی کی ملکیت والی رہائش، جو بیلی چرانہ علاقے میں واقع ہے، ہفتے کی صبح بھاری مشینری کی مدد سے گرائی گئی۔ کارروائی کے دوران پولیس اور ضلع انتظامیہ کی بڑی نفری موقع پر موجود رہی تاکہ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے بچا جا سکے۔ انتظامیہ نے بتایا کہ شمس الدین اس وقت جیل میں قید ہے اور اس کی جائیداد غیر قانونی ذرائع، بالخصوص منشیات (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں علی الصبح زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے

سرینگر/ ۱۸ اپریل (یو پی آئی) افغانستان کے صوبہ بدخشاں میں آج صبح 8 بجکر 24 منٹ پر زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے گئے، جن کی شدت ریکٹر اسکیل پر 5.0 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے اثرات جموں و کشمیر کے متعدد علاقوں میں بھی محسوس ہوئے، تاہم کسی قسم کے جانی یا مالی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ملی۔ نیشنل سینٹر فار سیسمولوجی کے مطابق ہفتے کی صبح وادی کشمیر میں زلزلے کے زوردار جھٹکے محسوس کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ ریکٹر سکیل پر زلزلے کی شدت پانچ ریکارڈ کی گئی اور اس کا مرکز افغانستان تھا۔

کابینہ کی جانب سے پی ایم جی ایس وائی 3- میں دو سال کی توسیع

83,977 کروڑ روپے کے اخراجات کو منظوری

نئی دہلی/ ۱۸ اپریل (یو این آئی) مرکزی حکومت نے پردھان منتری گرام سڑک یوجنا (پی ایم جی ایس وائی 3-) کو مارچ 2028 تک جاری رکھنے کی منظوری دے دی ہے۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے یہ معلومات دیتے ہوئے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ میں اس سلسلے میں پیش کی گئی تجویز کو منظوری دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ اس اسکیم کے تحت دیہی بستیوں کو زرعی منڈیوں، ہائر سیکنڈری اسکولوں اور اسپتالوں سے جوڑنے والے ’تھرو روٹس‘ اور ’اہم دیہی لنکس‘ کو مستحکم کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے کل مالی اخراجات کو بڑھا کر 83,977 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ کابینہ کے فیصلے کے مطابق، میدانی علاقوں میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور پہاڑی علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کے بقیہ کاموں کو مکمل کرنے کی آخری تاریخ مارچ 2028 تک بڑھا دی گئی ہے۔ وہیں، دشوار گزار جغرافیائی حالات کے پیش نظر پہاڑی علاقوں میں پلوں کی تعمیر کی مدت مارچ 2029 تک بڑھا دی گئی ہے۔ حکومت نے 31 مارچ 2025 سے پہلے منظور شدہ ان تمام کاموں کو بھی آگے بڑھانے کی اجازت دے دی ہے جن کی اب تک الاٹمنٹ نہیں ہو سکی تھی۔ اس کے ساتھ ہی پہلے سے منظور (بقیہ ۶ پر)

دوسرے دن بھی بارش جاری، اگلے دو دنوں میں مزید بارش کا امکان

کئی بالائی علاقوں میں ہلکی برفباری

سری نگر/ ۱۸ اپریل (یو این آئی) محکمہ موسمیات کے حکام نے ہفتہ کے روز بتایا کہ کشمیر میں مسلسل دوسرے دن بھی ہلکی سے درمیانی بارش کا سلسلہ جاری رہا، جبکہ مغربی ڈسٹربنس کے باعث اونچے پہاڑی علاقوں میں ہلکی برف باری بھی ہوئی ہے۔ اگلے دو دنوں تک پورے علاقے میں کہیں کہیں گرج چمک کے ساتھ بارش کی توقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق وادی کے مختلف علاقوں میں بارش ریکارڈ کی گئی، جہاں سری نگر اور پہلگام میں تقریباً 14.2 ملی میٹر بارش ہوئی، جبکہ شمالی کشمیر میں سب سے زیادہ بارش درج کی گئی جس میں کپواڑہ میں 19 ملی میٹر اور بارہمولہ میں 17 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ گلمرگ جیسے مشہور سیاحتی مقام پر 15 ملی میٹر بارش ہوئی، جبکہ جنوبی کشمیر میں نسبتاً کم بارش دیکھی گئی، جہاں کوکرناگ میں 5.2 ملی میٹر اور قاضی گنڈ میں 3.4 ملی میٹر بارش ہوئی، جو چھٹ پٹ بارش کی عکاسی کرتی ہے۔ شمالی اور وسطی کشمیر کے بلند و بالا علاقوں، بشمول سونمرگ-زوجیلا، پٹی، کپواڑہ اور گریز میں ہلکی برف باری ریکارڈ کی گئی، جبکہ بارش کے باوجود کشمیر ڈویژن کے کئی مقامات پر رات کا درجہ حرارت معمول سے 2 سے 3 ڈگری سیلسیس زیادہ رہا۔ گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت سب سے کم مائنس 1.5 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا، جبکہ (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں ایل او سی کے قریب بارودی سرنگ دھماکہ

سرینگر/ ۱۸ اپریل (ایجنسیز) پونچھ ضلع میں ایل او سی کے قریب ایک بارودی سرنگ دھماکے میں ایک فوجی اہلکار زخمی ہو گیا، جبکہ سرحدی گاؤں میں ملا ایک زنگ آلود گولہ فوجی ماہرین نے محفوظ طریقے سے ناکارہ بنا دیا۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یہ دونوں واقعات ہفتہ کے روز پیش آئے۔ تفصیلات کے مطابق بالاکوٹ سیکٹر میں فوج کی ایک ٹیم ایریا ڈومینیشن پیٹرولنگ پر تھی کہ اچانک اینٹی انفلٹریشن مائن پھٹ گئی، جس سے اگنی ویر اہلکار زخمی ہو گیا۔ زخمی جوان کو فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں اس کی حالت مستحکم بتائی جا رہی ہے۔ حکام نے بتایا کہ ایل او سی (بقیہ ۶ پر)

نائب وزیر اعلیٰ نے نوشہرہ میں پبلک آؤٹ ریچ پروگرام کی صدارت کی

عوامی مسائل، خدشات کے فوری ازالے کی یقین دہانی کرائی

نوشہرہ/۱۸ اپریل/(ڈی آئی پی آر) نائب وزیر اعلیٰ مسٹر سریندر چودھری نے آج پورے نوشہرہ میں اپنے وسیع عوامی رابطہ پروگرام کو جاری رکھا، عوامی مسائل اور خدشات کو دور کرنے اور جاری ترقیاتی کاموں کا جائزہ لینے کیلئے عوامی رابطہ کے سیشن اور معائنہ کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ آؤٹ ریچ پروگرام کے دوران نائب وزیر اعلیٰ نے پنچائت چوکی، ہنڈان، کلسیان، لنگر پنچائت بھوانی، جھانگھار، لاروکا قلعہ درہال اور لمسیری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے مقامی باشندوں سے بات (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر کے اراکین سنگھ سے ملاقات

سمنبل۔گریز روڈ کو نیشنل ہائی وے بنانے کی اپیل

سرینگر/۱۸ اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے ایک وفد نے وزیر داخلہ راج ناتھ سنگھ ملاقات کی اور خطے کے اہم عوامی و ترقیاتی معاملات ان کے سامنے رکھے۔ وفد میں ایم پیز چودھری محمد رمضان، سجاد احمد کچلو اور شمی اوبرائے شامل تھے، جبکہ ایم ایل ایز نذیر احمد خان گریزی اور قیصر جمشید لون بھی اس ملاقات کا حصہ تھے۔ وفد نے وفاقی وزیر کو بتایا کہ سمنبل - گریز روڈ علاقے کے لیے ایک اہم اور حساس رابطہ راہ ہے، لہٰذا اسے ایک اسٹریٹجک نیشنل ہائی وے کا درجہ دیا جانا چاہیے تاکہ اس کی دیکھ ریکھ بہتر ہو اور آمد و رفت میں سہولت آئے۔ وفد نے اس بات پر بھی زور دیا کہ دراس - گریز روڈ کو عام ٹریفک کے لیے کھولا جائے، کیونکہ دور دراز علاقوں کے لوگوں کو شدید موسم میں سفر کے دوران سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ راستہ کھلنے سے گریز وادی کے باشندوں کو بڑی راحت ملے گی۔ قانون سازوں نے مختلف اہم ترقیاتی منصوبوں پر بھی فوری پیش رفت کی ضرورت اجاگر کی، جن میں لولاب - بانڈی پورہ ٹنل، کشتواڑ - پڈر - زنسکر روڈ اور بادوآب - سونہ مرگ روڈ شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں کی بروقت تکمیل نہ صرف علاقائی رابطے کو مضبوط کرے گی بلکہ سیاحت اور معاشی سرگرمیوں میں بھی اضافہ ہوگا۔ ملاقات کے دوران وفد نے ہندوارہ کے زچلدرہ میں قائم فوجی (بقیہ ۶ پر)

لفٹیننٹ گورنر نے راجوری میں ڈاکٹر راج کمار تھاپا میموریل

میوزیم اور لائبریری کا افتتاح کیا

راجوری/۱۸ اپریل/(ڈی آئی پی آر) لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے شہیدائے ڈی ڈی سی ڈاکٹر راج کمار تھاپا کی لازوال میراث کے اعزاز کیلئے راجوری میں ایک یادگار، میوزیم اور لائبریری وقف کی۔ ڈاکٹر راج کمار تھاپا آپریشن سندور کے دوران پاکستان کی بلا اشتعال گولہ باری میں شہید ہو گئے تھے۔ لفٹیننٹ گورنر نے ڈاکٹر تھاپا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے ان کی بے لوث خدمات اور عوامی بہبود کیلئے ثابت قدمی کو یاد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یادگار آنے والی نسلوں کیلئے ایک مثال بنے گی۔ تقریب میں ڈاکٹر تھاپا کی (بقیہ ۶ پر)

ڈپٹی کمشنر سری نگر نے کیا عازمین کے پہلے قافلے کو جھنڈی دکھا کر روانہ

پرامن اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کیلئے پوری طرح پرعزم: ایس ایس پی سری نگر

سری نگر/۱۸ اپریل/(ایجنسیز) ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے اعلیٰ سیول و پولیس حکام کی موجودگی میں ہفتہ کی صبح حج ہاؤس بمنہ سے حج 2026 کے پہلے قافلے کو جھنڈی دکھا کر اس سال کے حج کا باقاعدہ آغاز مرکزی علاقے سے کیا۔ ڈپٹی کمشنر سرینگر اکشے لابرو نے کہا کہ عازمین حج کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے محفوظ اور آرام دہ سفر کو یقینی بنانا ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے اکشے لابرو نے کہا کہ گزشتہ دو تین دنوں کے دوران حج ہاؤس کے انتظامات کا ضلعی پولیس کیساتھ قریبی تال میل سے جائزہ لیا گیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ عازمین حج کو سفر کے دوران کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہے کہ ہم ان کی زیارت، سہولیات اور انتظامات میں حصہ ڈالنے کے قابل ہیں۔ عہدیداروں نے بتایا کہ جموں و کشمیر کے عازمین حج کے پہلے قافلے کو حج 2026 کے روانگی کے شیڈول کے آغاز کے موقع پر سینئر افسران کی موجودگی میں حج ہاؤس بمنہ، سری نگر سے باضابطہ طور پر جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ حکام نے مزید کہا کہ انتظامات کا جائزہ لینے کے دوران سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس ایس پی) سری نگر اور ایس ایس پی سیکورٹی بھی موجود تھے۔ ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ سرکاری روانگی کے عمل کے ایک حصے کے طور پر سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایک رسمی فلیگ آف بھی کیا جائے (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے کولگام میں کلیدی ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگِ بنیاد رکھا

حکومت کی جامع، تیز رفتار ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

100 بستروں والے گرلز ہوسٹل، آیوش ڈسپنسری کا بھی افتتاح کیا

کولگام/۱۸ اپریل/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محترمہ سکینہ ایتو نے آج کولگام ضلع میں کئی اہم ترقیاتی پروجیکٹوں کا سنگِ بنیاد رکھا اور اہم بنیادی ڈھانچے کو عوام کیلئے وقف کیا۔ اس موقع پر ایم ایل اے کولگام ایم وائی تاریگامی، مشن ڈائریکٹر آئی سی ڈی ایس، ڈائریکٹر آیوش، اے ڈی سی کولگام، ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، دیگر سیکٹرل افسران اور بڑی تعداد میں مقامی لوگ بھی موجود تھے۔ جموں و کشمیر میں جامع اور مساوی ترقی کیلئے حکومت کی مسلسل کوششوں کے مطابق وزیر (بقیہ ۶ پر)

ریاستی الیکشن کمشنر نے جموں، اودھمپور میں پنچائت انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی کا جائزہ لیا

خصوصی کیمپوں کا معائنہ کیا، بی ایل اوز، پی ای بی اوز، مقامی رہائشیوں کے ساتھ بات چیت کی

اودھمپور/۱۸ اپریل/(ڈی آئی پی آر) ریاستی الیکشن کمشنر جموں و کشمیر مسٹر شانت منو نے آج اودھمپور اور جموں اضلاع کا ایک وسیع دورہ کیا تاکہ پنچایت انتخابی فہرستوں 2026 پر نظر ثانی کی جاری پیش رفت کا جائزہ لیا جا سکے۔ دورے کے دوران ریاستی الیکشن کمشنر نے ضلع اودھمپور میں پنچائت گھر نکری، مانڈ ایسٹ اینڈ ویسٹ اور پنچائت گھر گرنالی کے علاوہ جموں ضلع میں پنچائت گھر جبھر کوٹلی، بی ڈی او دفاتر ڈنسال اور نگروٹہ میں خصوصی کیمپوں کا معائنہ کیا۔ ریاستی الیکشن کمشنر نے جاری خصوصی کیمپوں کا معائنہ کیا اور بوتھ لیول آفیسرز (بی ایل اوز)، پنچائت الیکشن بوتھ آفیسرز (پی ای بی اوز) اور پنچائتوں کے ارکان سے بات چیت کی۔ انہوں نے نظر ثانی مشق کی صورتحال اور پیش رفت کا جائزہ لیا اور نئے اہل ووٹروں کے اندراج کے بارے میں رائے طلب کی۔ مسٹر شانت منو نے پنچائت انتخابی فہرستوں میں شامل کرنے، حذف کرنے، تصحیح اور تبدیلی سے متعلق فارم جمع کرانے کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ نظر ثانی کی مدت کے دوران تمام اہل ووٹروں کی شناخت کرنے، رجسٹریشن میں سہولت فراہم کرنے اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی مستحق ووٹر محروم نہ رہے۔ اس مشق کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ریاستی الیکشن کمشنر نے پنچائتی انتخابی فہرستوں میں تمام اہل ووٹروں کی صد فیصد شمولیت کو یقینی بنانے کی ضرورت پر زور دیا، اس طرح انتخابی عمل میں شفافیت، درستگی اور جامعیت کو تقویت ملے گی۔ دورے کے دوران ریاستی الیکشن (بقیہ ۶ پر)

جاوید رانا نے سی ایف سی کا افتتاح کیا

منکوٹ میں اسپورٹس اسٹیڈیم کا معائنہ کیا

مینڈھر/۱۸ اپریل/(ڈی آئی پی آر) جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور کے وزیر مسٹر جاوید احمد رانا نے پیر کے روز منکوٹ میں ایک کمیونٹی سہولت مرکز (سی ایف سی) کا افتتاح کیا اور علاقے کے عوامی رابطے کے دورے کے دوران زیر تعمیر اسپورٹس اسٹیڈیم کا معائنہ کیا۔ سی ایف سی جو کہ دیہی ترقی محکمے کی طرف سے 17 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا ہے، جس کا مقصد متعدد عوامی خدمات اور کمیونٹی سرگرمیوں کو ایک چھت کے نیچے لا کر نچلی سطح پر حکمرانی اور خدمات کی فراہمی کو مضبوط بنانا ہے۔ جاوید رانا نے سی ایف سی کا افتتاح کرتے ہوئے کہا" عمر عبداللہ کی قیادت میں ہماری حکومت لوگوں کو تمام ضروری خدمات ان کے دروازے پر (بقیہ ۶ پر)

لالچوک سرینگر میں آگ کی واردات

ہوٹل عمارت کی اوپری منزل کو شدید نقصان

آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران 19 رسوئی گیس سلنڈر بھی ضبط

سرینگر/۱۸ اپریل/سی این آئی/سرینگر کے لالچوک علاقے میں امیرا کدل کے نزدیک سنیچروار کی صبح اس وقت سنسنی کا ماحول پھیل گیا ایک ہوٹل عمارت میں آگ نمودار ہوئی۔ آگ سے ہوٹل عمارت کو کافی نقصان پہنچ گیا جبکہ آگ بجھانے کے دوران محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس نے 18 رسوئی گیس سلنڈر برآمد کر لئے۔ سی این آئی کو نمائندے نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر کے گھنٹہ گھر لالچوک کے قریب سنیچروار کی صبح اس وقت افراتفری کا ماحول پھیل گیا جب ایک مقامی ہوٹل میں آگ نمودار ہوئی۔ نمائندے نے عینی شاہدین کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ سنیچروار کی صبح آگ ہوٹل کے کچن میں نمودار ہوئی جس کے بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کر دی۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کے ایک سنیئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آگ عمارت کے اٹاری والے حصے سے لگی، جس میں ایک ریسٹورنٹ کا کچن ہے۔ انہوں نے کہا کہ فائر سروس اہلکاروں نے ہائیڈرولک پلیٹ فارم کا استعمال کرتے ہوئے تیزی سے آگ پر قابو پا کر نقصان پر قابو پایا۔ (بقیہ ۶ پر)

ڈائریکٹر مردم شماری، جموں و کشمیر اور لداخ کی جانب سے

مردم شماری 2027 کے لیے ماسٹر ٹرینرز پروگرام اختتام پذیر

سرینگر/۱۸ اپریل/(پی آئی بی) ڈائریکٹوریٹ آف سینسس آپریشنز، جموں و کشمیر اور لداخ کی جانب سے مردم شماری 2027 کے لیے ماسٹر ٹرینرز کی تربیتی پروگرام کا انعقاد آج سرینگر میں انسٹی ٹیوٹ آف مینجمنٹ، پبلک ایڈمنسٹریشن اینڈ رورل ڈیولپمنٹ (آئی ایم پی اے آر ڈی) جموں و کشمیر میں کیا گیا۔ امت شرما، ڈائریکٹر مردم شماری آپریشنز اور چیف پرنسپل سینسس آفیسر، جموں و کشمیر اور لداخ نے شرکاء سے خطاب کیا اور مردم شماری کے دوران ڈیٹا جمع کرنے میں ماسٹر ٹرینرز کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری 2027 ڈیجیٹل فارمیٹ میں انجام دی جائے گی اور اس کے لیے ہر سطح پر (بقیہ ۶ پر)

بانڈی پورہ گریز روڈ پر بڑی بچاؤ کارروائی،

بی آر او اور پولیس نے 50 گاڑیوں کو محفوظ نکالا

سرینگر/۱۸ اپریل (آفاق نیوز) تازہ برف باری کے بعد بند پڑی بانڈی پورہ - گریز روڈ پر بی آر او اور بانڈی پورہ پولیس نے ایک مشترکہ اور بروقت آپریشن انجام دیتے ہوئے تقریباً 50 پھنسی ہوئی گاڑیوں کو بحفاظت ریسکیو کر دیا۔ حکام کے مطابق شدید برف جمع ہونے کے باعث متعدد مسافر، سیاح اور ضروری اشیاء لے جانے والی گاڑیاں مختلف مقامات پر پھنس گئی تھیں۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 85 کلومیٹر طویل اس اہم شاہراہ پر خصوصاً رازدان ٹاپ کے علاقے میں برف کی بھاری تہہ جمع ہو جانے کے نتیجے میں ٹریفک مکمل طور پر جام ہو گیا تھا۔ اطلاع ملتے ہی بی آر او اور پولیس کی مشترکہ ٹیمیں موقع پر پہنچیں اور برف ہٹانے کا کام شروع کیا۔ کئی گھنٹوں کی مسلسل کوشش کے بعد رازدان ٹاپ اسٹریچ کو عارضی طور پر قابل آمدورفت بنایا گیا جس کے بعد تمام پھنسی ہوئی گاڑیوں کو نکال کر محفوظ مقامات تک پہنچایا گیا۔ سب ڈویژنل مجسٹریٹ گریز ڈاکٹر مختار احمد نے بتایا کہ محکمہ موسمیات کی طرف سے مزید برف باری اور بارش کی پیش گوئی کے پیش نظر سڑک کو پورے دن کے لیے ٹریفک کے لیے بند رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ جب تک (بقیہ ۶ پر)

چرار شریف میں شاندار ادبی تقریب، نوجوان قلمکار صوفی عبدالرشید کی

تصنیف "مشاہیر چرار شریف "کی رسمِ رونمائی

چرار شریف/۱۸ اپریل/ایک بیان کے مطابق روحانیت اور علم و ادب کے تاریخی مرکز چرار شریف میں آج ایک باوقار اور یادگار ادبی تقریب کا انعقاد کیا گیا، جس میں نوجوان قلمکار صوفی عبدالرشید کی اہم تصنیف "مشاہیر چرار شریف " کی رسم رونمائی نہایت شان و شوکت کے ساتھ انجام دی گئی۔ تقریب کا اہتمام کشمیر مرکز ادب و ثقافت نے کیا تھا۔ یہ کتاب چرار شریف کے باسٹھ ممتاز اکابرین، معاصرین اور محسنین کی ہمہ جہت خدمات پر ایک مستند اور (بقیہ ۶ پر)

اسمارٹ سٹی بس منصوبے کے خلاف وادی بھر میں پیر کے روز ہڑتال کا اعلان

ٹرانسپورٹروں کا شدید احتجاج

سرینگر/۱۸ اپریل (یو پی آئی) وادی کشمیر میں ٹرانسپورٹ شعبے سے وابستہ افراد نے پیر کے روز مکمل ہڑتال (چکہ جام) کا اعلان کیا ہے۔ یہ فیصلہ اسمارٹ سٹی بس سروسز کو مختلف اضلاع تک توسیع دینے کے مجوزہ منصوبے کے خلاف احتجاج کے طور پر لیا گیا ہے، جس پر ٹرانسپورٹروں نے شدید تحفظات کا اظہار کیا ہے۔ ٹرانسپورٹروں کے نمائندہ شبیر متہ نے اس فیصلے پر سخت ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اسمارٹ سٹی بس سروسز کی توسیع سے نجی ٹرانسپورٹ شعبہ بری طرح متاثر ہوگا اور ہزاروں خاندانوں کا روزگار خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے ہی نجی ٹرانسپورٹرز مختلف مسائل اور مالی دباؤ کا سامنا کر رہے ہیں، اور اب اس نئے اقدام نے ان کی پریشانیوں میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ ٹرانسپورٹ برادری کے مطابق اسمارٹ سٹی بسوں کو ضلعی سطح تک وسعت دینے سے مقامی نجی آپریٹرز کے لیے مسابقت مزید سخت ہو جائے گی، جس سے ان کے کاروبار پر منفی اثر پڑنے کا خدشہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال نے شعبے میں غیر یقینی کیفیت پیدا کر دی ہے اور ٹرانسپورٹرز اپنے مستقبل کے حوالے سے فکر مند ہیں۔ ٹرانسپورٹ یونین نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس فیصلے پر نظر ثانی کرے اور متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشاورت کے بعد کوئی (بقیہ ۶ پر)

سری نگر پولیس نے نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت اسپتالوں کے اطراف کا جائزہ لیا

سری نگر/۱۸ اپریل (آفاق نیوز) سری نگر پولیس نے ہفتہ کے روز ضلع بھر کے اسپتالوں کے گرد و نواح میں واقع کیمسٹ شاپس اور ادویات کے اداروں کا جامع معائنہ کیا۔ یہ کارروائی جاری 'نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان' کا حصہ ہے، جس کا مقصد منشیات کا خاتمہ کرنا ہے۔ پولیس کے مطابق، ٹیموں نے مختلف طبی اداروں میں اسٹاک رجسٹر، خرید و فروخت کا ریکارڈ، میعاد والے لائسنس اور دیگر لازمی دستاویزات کی تفصیلی جانچ پڑتال کی۔ اس جانچ کا بنیادی مقصد بے ضابطگیوں کی نشاندہی کرنا اور ان ادویات کی غیر قانونی فروخت یا غلط استعمال کو روکنا ہے جو نوجوانوں میں نشہ خوری کا سبب بن سکتی ہیں۔ حکام (بقیہ ۶ پر)

نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان

وادی میں 05 منشیات فروش گرفتار، منشیات کی بھاری مقدار برآمد

سرینگر/۱۸ اپریل/(آفاق نیوز) نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے اننت ناگ، سوپور میں متعدد کارروائیوں میں 05 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا اور ان کے قبضے سے قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء برآمد کیں۔ پولیس کے مطابق اننت ناگ میں، جموں و کشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی مہم تیز کر دی ہے، جس کے نتیجے میں چار ملزمین کو گرفتار کیا گیا ہے اور قابل ذکر مقدار میں ممنوعہ اشیاء کی برآمدگی ہوئی ہے۔ تھانہ اترسو کی پولیس پارٹی نے چترگل چوک پرناکے کی چیکنگ کے (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ میں لکڑی چوری کا معاملہ حل

پولیس نے کیا دو افراد کو گرفتار، مسروقہ مال برآمد

سرینگر/۱۸ اپریل/(آفاق نیوز) پلوامہ پولیس نے لکڑی چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے دو افراد کی گرفتاری عمل میں لائی پولیس کے مطابق ضلع میں چوری اور دیگر مجرمانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے پولیس اسٹیشن لتر میں رپورٹ کیے گئے ایک چوری کے کیس کو حل کر کے اور جرائم میں ملوث دو ملزمین کو گرفتار کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی۔ پولیس سٹیشن لتر کو وڈ وچھر کی طرف سے چنار کے نوشتہ جات کی چوری کی شکایت موصول ہوئی۔ شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، سیکشن 303(2) بی این ایس کے تحت مقدمہ ایف آئی آر نمبر 41/2026 درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئیں۔ تفتیش کے دوران پولیس نے دو ملزمین امتیاز احمد گوری ولد محمد لطیف گوری اور اشفاق احمد گوری ولد محمد عبداللہ گوری ساکنان ناگبل یوس مرگ بڈگام کے طور پر ہوئی ہے۔ انہیں گرفتار کر لیا۔ ان کے انکشاف پر ہزاروں روپے مالیت کے مسروقہ چنار برآمد کر کے ضبط کر لیے گئے۔ ایک سامان بردار گاڑی کو بھی ضبط کیا گیا۔ کیس میں دیگر افراد کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

ترال میں سکوٹی حادثے کی شکار کمسن بچے سمیت دو افراد زخمی

سرینگر/۱۸ اپریل/سی این آئی/جنوبی قصبہ ترال میں سکوٹی سے گرنے کے بعد دو نوجوان زخمی ہو گئے جن کو علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی قصبہ ترال علاقے میں جمعہ کی شام اسکوٹی سڑک سے پھسل کے بعد کمسن سمیت دو افراد زخمی ہو گئے۔ عینی شاہدین کے مطابق سکوٹی سڑک سے پھسل کر پاس والے علاقے میں ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں سکوٹی پر سوار عرفان حامد ولد حامد احمد شیخ ساکنہ ترال، عمر تقریباً 39 سال اور غازی عرفان ولد عرفان حامد عمر تقریباً 8 سال کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں کو زخمی حالت میں اسپتال منتقل کیا گیا۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ دونوں کو ابتدائی طور پر سب (بقیہ ۶ پر)

نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان

اونتی پورہ میں کیمسٹ شاپس اور ڈرگسٹس کی چیکنگ

سرینگر/۱۸ اپریل/(آفاق نیوز) جموں و کشمیر پولیس نے جاری نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت، پی ایس اونتی پورہ کے دائرہ اختیار میں کیمسٹ کی دکانوں اور منشیات فروش اداروں کی ایک جامع چیکنگ مہم چلائی تاکہ حکومتی ضابطوں کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے اور دوائیوں کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔ مہم کے دوران، مشترکہ ٹیموں نے مختلف اداروں میں اسٹاک رجسٹر، خرید و فروخت کے ریکارڈ، درست لائسنس اور دیگر لازمی دستاویزات کا معائنہ کیا۔ اس مہم کا مقصد کسی بھی بے ضابطگی کا پتہ لگانا اور ادویات کی غیر قانونی فروخت یا غلط استعمال کو روکنا تھا، (بقیہ ۶ پر)

ہانجی گنڈ چاڈورہ میں کرم بلند فوک تھیٹر کی شاندار پیشکش

نائید پاتھر کو مقامی لوگوں نے کی خوب سراہنا

چاڈورہ/۱۸ اپریل/شافعیہ گلفام/کرم بلند فوک تھیٹر ہانجی گنڈ واتھورہ کی جانب سے گورنمنٹ مڈل اسکول چاڈورہ میں اپنے تھیٹر پروڈکشن نائید پاتھر کو کامیابی کے ساتھ پیش۔ یہ پروگرام وزارت ثقافت حکومتِ ہند کی جانب سے جاری ریپرٹری گرانٹ اسکیم (گروشیہ پرمپرا) کے تحت منعقد ہوا۔ تقریب میں گورنمنٹ مڈل اسکول چاڈورہ کے ہیڈ ماسٹر بشیر احمد گنائی نے (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیاں اور سوپور میں انسداد منشیات بیداری مہم کا اہتمام کیا

خاندانوں اور معاشرے پر اس کے اثرات پر روشنی ڈالی گئی

سرینگر/۱۸ اپریل/(آفاق نیوز) منشیات کے استعمال سے نمٹنے اور نوجوانوں میں بیداری کو فروغ دینے کے لیے اپنی مسلسل کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، جموں و کشمیر پولیس نے سول انتظامیہ کے ساتھ مل کر، گورنمنٹ ڈگری کالج شوپیاں اور ہمدینا ہائی اسکول وچی میں نشا مکت بھارت ابھیان کے تحت بیداری پروگراموں کا انعقاد کیا۔ پروگراموں میں طلباء، تدریسی عملے اور پولیس اور سول انتظامیہ کے اہلکاروں (بقیہ ۶ پر)

اطلاع عام

غلطی سے بینک میں میرا نام یاسمینا اختر درج ہوا ہے جبکہ میرا اصلی نام یاسمینا علی ہے اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو سات دن کے اندر اندر جے کے بینک لالبازار میں جمع کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

یاسمینا علی دختر مرحوم علی محمد ساکنہ قدیم مسجد لائن لالبازار سرینگر

روزنامہ آفاق سرینگر
Daily Afaaq Kashmir
Sunday 19 April 2026

بجٹ اجلاس تاریخی رہا، کانگریس پر خواتین مخالف ہونے کا انمٹ داغ لگ گیا: رجیجو

حکومت خواتین کو ریزرویشن دینے کے لیے پرعزم ہے

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے کہا ہے کہ ہفتہ کو ختم ہوا بجٹ اجلاس تاریخی رہا ہے، لیکن اس اجلاس میں کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں پر خواتین مخالف ہونے کا جو داغ لگا ہے وہ کبھی نہیں مٹے گا اور مستقبل ملک کی خواتین اپنے حقوق چھیننے پر ان جماعتوں کو کبھی معاف نہیں کریں گی۔ مسٹر رجیجو نے آج یہاں پارلیمنٹ ہاؤس کمپلیکس میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ 16 اپریل سے شروع ہوئے پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے تین روزہ توسیعی اجلاس میں ناری وندن ادھینیم ' (خواتین ریزرویشن بل) لایا گیا تھا، لیکن دو دن تک جاری رہنے والی بحث کے بعد کانگریس اور انڈیا اتحاد کی دیگر جماعتوں کے خواتین مخالف رویے کی وجہ سے اسے منظور نہیں کیا جا سکا۔

انہوں نے اس بل کی مخالفت کرنے پر اپوزیشن جماعتوں پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ کانگریس کے ساتھ ساتھ جو بھی سیاسی جماعتیں خواتین کے حقوق چھیننے کے لیے اس بل کے خلاف کھڑی ہوئیں، انہیں ملک کی خواتین کبھی معاف نہیں کریں گی کیونکہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے یہ بہت بڑا گناہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج بجٹ سیشن کا آخری دن تھا اور پورے بجٹ سیشن کے 81 دنوں کی مدت میں ایوان کی کل 31 نشستیں ہوئیں۔ 28 جنوری سے شروع ہونے والے اس سیشن کے آخری دن 18 اپریل تک اس کی کارکردگی (پروڈکٹیوٹی) تاریخی رہی ہے۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے بعد بجٹ سیشن میں مرکزی بجٹ پیش کرنے کے ساتھ ساتھ مختلف وزارتوں اور محکموں سے متعلق مطالبات زر پر بحث کی گئی اور فنانس بل منظور کیا گیا۔

سیشن کا پہلا مرحلہ 13 فروری تک چلا اور دوسرا 9 مارچ کو شروع ہوا اور 2 اپریل تک جاری رہا۔ سیشن کا توسیعی

تین روزہ اجلاس 16 اپریل سے شروع ہو کر آج ختم ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ اس سیشن کے دوران وزیر اعظم نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں بیانات دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ سیشن تاریخی رہا ہے، اس دوران ملک سے بائیں بازو کی انتہا پسندی کو ختم کرنے کا پارلیمنٹ میں اعلان ہوا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ جموں و کشمیر میں بھی تقریباً امن ہے اور شمال مشرقی ریاست منی پور میں داخلی وجوہات کی بنا پر ماحول میں کچھ خرابیوں کے علاوہ پورے ملک میں امن کا ماحول ہے، جو کہ حکومتِ ہندوستان کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ان کی اکثریت ہے، لیکن آئینی ترمیمی بل کے لیے ضروری دو تہائی اکثریت ان کے پاس نہیں تھی، اس لیے یہ بل لوک سبھا میں پاس نہیں ہو سکا۔ انہوں نے کہا کہ اس کے ساتھ ہی خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن دینے کی دفعات کو نافذ کرنے والا بل بھی اپوزیشن کے خواتین مخالف ہونے کی وجہ سے منظور نہ ہو سکا۔ ان کا کہنا تھا کہ آئینی ترمیمی بل مطلوبہ اکثریت نہ ہونے کی وجہ سے گر گیا۔ اس بل کے ساتھ دو دیگر بل بھی منسلک تھے اور اب وہ دونوں بل لوک سبھا کی ملکیت بن گئے ہیں۔ انہوں نے کانگریس پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک میں خواتین کو ان کے حقوق سے محروم کیا جا رہا ہے اور اس سے متعلق آئینی ترمیمی بل لوک سبھا میں پاس نہیں ہو سکا، تو کانگریس کا اس پر جشن منانا شرمناک ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت خواتین کو ریزرویشن دینے کے لیے پرعزم ہے اور اس سلسلے میں مستقبل میں جو بھی مناسب قدم ہوگا وہ اٹھایا جائے گا، لیکن کانگریس کے تئیں ملک بھر کی خواتین میں جو غصہ ہے، اسے اس کا خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ مسٹر رجیجو نے کہا کہ کل پارلیمنٹ میں کانگریس کی پول کھل گئی ہے۔ یہ واضح ہو گیا ہے کہ کانگریس خواتین مخالف ہے اور اسی لیے اس نے خواتین کو لوک سبھا اور اسمبلیوں میں ریزرویشن دینے سے متعلق بل پاس نہیں ہونے دیا۔ یہ پوچھے جانے پر کہ اس بل کو لانے سے پہلے کانگریس اور دیگر جماعتوں سے مشاورت کیوں نہیں کی گئی تو انہوں نے کہا کہ بار بار میٹنگوں میں بلایا گیا لیکن کانگریس نہیں آتی تھی اور صرف خط لکھتی رہی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سے واضح ہوتا ہے کہ کانگریس کی سوچ خواتین مخالف ہے۔

بھارت نے ٹی آر ایف کو دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے امریکی اقدام کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی/18 اپریل (ایم این این)۔ بھارت نے امریکہ کی جانب سے دہشت گرد تنظیم دی ریزسٹنس فرنٹ کو عالمی دہشت گرد تنظیم قرار دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے دہشت گردی کے خلاف عالمی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق امریکی محکمہ خارجہ نے ٹی آر ایف کو فارن ٹیررسٹ آرگنائزیشن اور اسپیشلی ڈیزگنیٹڈ گلوبل ٹیررسٹ قرار دیا ہے۔ یہ تنظیم پاکستان میں قائم لشکرِ طیبہ کی ایک پراکسی سمجھی جاتی ہے اور اس نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے مہلک حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی، جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ بھارت کی وزارت خارجہ نے اپنے بیان میں اس فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدام عالمی سطح پر دہشت گردی کے ڈھانچے کو ختم کرنے کی کوششوں کے مطابق ہے۔ بیان میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو کی قیادت کو بھی سراہا گیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق یہ فیصلہ بھارت اور امریکہ کے درمیان انسداد دہشت گردی تعاون کی مضبوطی کو ظاہر کرتا ہے اور ایسے عناصر کے خلاف واضح پیغام ہے جو خطے میں عدم استحکام پیدا کرتے ہیں۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے بھی اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ بھارت اور امریکہ کے درمیان دہشت گردی کے خلاف قریبی تعاون کی مضبوط تصدیق ہے اور بھارت کی دہشت گردی کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ حکومت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ عالمی شراکت داروں کے ساتھ مل کر دہشت گرد تنظیموں اور ان کے نیٹ ورکس کے خلاف کارروائی جاری رکھے گی تاکہ ایسے عناصر کو جوابدہ بنایا جا سکے۔

مرکزی ملازمین کے لیے مہنگائی بھتے میں دو فیصد اضافہ

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) مرکزی کابینہ نے ہفتہ کے روز اپنے ملازمین کے لیے یکم جنوری 2026 سے مہنگائی بھتے میں دو فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں یہاں منعقدہ کابینہ کی میٹنگ کے بعد اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے بتایا کہ اب مرکزی ملازمین کے لیے مہنگائی بھتہ 58 فیصد سے بڑھ کر 60 فیصد ہو جائے گا۔ ریٹائرڈ مرکزی ملازمین کو پنشن میں ملنے والی مہنگائی راحت (ڈی آر) کو بھی 58 فیصد سے بڑھا کر 60 فیصد کر دیا گیا ہے۔ مسٹر ویشنو نے بتایا کہ اس فیصلے سے سرکاری خزانے پر ہر سال تقریباً 6,791.24 کروڑ روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا۔ اس اقدام سے تقریباً 50.46 لاکھ مرکزی ملازمین اور 68.27 لاکھ پنشنرز مستفید ہوں گے۔ سرکاری معلومات میں بتایا گیا ہے کہ مہنگائی بھتے میں یہ اضافہ ساتویں تنخواہ کمیشن کی سفارشات کے مطابق کیا گیا ہے۔

باہر جانے کے لیے انکم ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ ضروری، سب کے لیے نہیں: وزارت خزانہ

صرف قانونی معاملات میں ملوث افراد کے لیے ہی ملک سے

نئی دہلی، 18 اپریل (ایجنسیز) وزارت خزانہ نے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ان رپورٹس کو ہفتہ کے روز فرضی قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا ہے جن میں کہا گیا تھا کہ باہر جانے والے ہر ہندوستانی کے لیے انکم ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ (آئی ٹی سی سی) حاصل کرنا لازمی ہے۔ وزارت نے وضاحت کی کہ انکم ٹیکس ایکٹ کی دفعہ 230 کے تحت، ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ ہر ایک کے لیے لازمی نہیں ہیں۔ ان کی ضرورت صرف مخصوص قانونی حالات میں چند مخصوص افراد کے لیے ہوتی ہے۔" وزارت خزانہ نے کہا ہے کہ فنانس ایکٹ 2024 (نمبر 2) کے تحت کی گئی ترامیم کے بعد بھی، ملک سے باہر جانے والے افراد کے لیے انکم ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ سے متعلق یہ اصول 2003 سے تبدیل نہیں ہوا ہے۔ گزشتہ 20 اگست 2024 کو جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں بھی وزارت نے واضح کیا تھا کہ انکم ٹیکس ایکٹ' 1961 ایکٹ' کی دفعہ 1) 230اے) بعض خاص حالات میں ہندوستان میں مقیم افراد کی جانب سے ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ حاصل کرنے سے متعلق ہے۔ یہ دفعہ اپنی موجودہ شکل میں فنانس ایکٹ 2003 کے ذریعے یکم جون 2003 سے نافذ العمل ہوئی۔ فنانس (نمبر 2) ایکٹ 2024 نے ایکٹ کی دفعہ 230 1)اے) میں صرف ترمیم کی ہے، جس کے ذریعے مذکورہ دفعہ میں بلیک منی (غیر اعلانیہ غیر ملکی آمدنی اور اثاثے) اور ٹیکس لیوی ایکٹ ') 2015 بلیک منی ایکٹ') کا حوالہ شامل کیا گیا ہے۔ یہ ترمیم انکم ٹیکس ایکٹ 1961 کی دفعہ 1) 230اے) کے مقصد کے لیے انکم ٹیکس ایکٹ 1961 اور براہ راست ٹیکسوں سے متعلق دیگر قوانین کے تحت واجب الادا واجبات کی طرح بلیک منی ایکٹ کے تحت واجبات کو بھی شامل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔ مذکورہ ترمیم کے حوالے سے غلط تشریح کی وجہ سے گمراہ کن معلومات پھیل رہی ہیں۔ یہ غلط اطلاع دی جا رہی ہے کہ تمام ہندوستانی شہریوں کے لیے ملک چھوڑنے سے پہلے انکم ٹیکس کلیئرنس سرٹیفکیٹ (آئی ٹی سی سی) حاصل کرنا لازمی ہے۔ یہ بات حقائق کے لحاظ سے بالکل غلط ہے۔

تجارتی جہازوں کے لیے 12,980 کروڑ روپے

کے سمندری انشورنس پول کو مرکزی کابینہ کی منظوری

نئی دہلی، 18 اپریل (ایجنسیز) حکومت تجارتی جہازوں کے لیے سمندری انشورنس کوریج (میرین انشورنس) کو آسان بنانے کے مقصد سے 12 ہزار 980 کروڑ روپے کی خودمختار ضمانت (سورن گارنٹی) کے ساتھ ایک گھریلو انشورنس پول ہندوستان میرین انشورنس پول ' بنانے جا رہی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں ہفتہ کو یہاں منعقدہ مرکزی کابینہ کی میٹنگ میں اس پول کی تشکیل کی تجویز کو منظوری دی گئی۔ یہ پول مسلسل سمندری انشورنس کوریج کی سہولت فراہم کرے گا اور اس کے لیے 12,980 کروڑ روپے کی خودمختار ضمانت فراہم کی جائے گی۔ اطلاعات و نشریات کے وزیر اشونی ویشنو نے کابینہ کے میٹنگ کے بعد پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ پول اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کسی بھی بین الاقوامی ذریعے سے ہندوستانی بندرگاہوں تک مال لانے والے جہازوں کے لیے سستی انشورنس دستیاب رہے، چاہے وہ غیر مستحکم سمندری راستوں سے گزریں۔ عالمی عدم استحکام اور جیو پولیٹیکل غیر یقینی صورتحال میں اضافے کی وجہ سے سمندری تجارت متاثر ہوئی ہے، جس سے مال اور جہازوں کے نقصان کا خطرہ بڑھ گیا ہے اور انشورنس کی لاگت میں اضافہ و دستیابی میں غیر یقینی پیدا ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ، ہندوستانی جہازوں کی تھرڈ پارٹی واجبات جیسے تیل کی آلودگی، ملبہ ہٹانے، مال کی خرابی، عملے کی چوٹ اور تصادم کی ذمہ داریوں وغیرہ کے لیے پی اینڈ آئی 'انشورنس کے حوالے سے بین الاقوامی پروٹیکشن اینڈ انڈیمنیٹی گروپ (آئی جی پی اینڈ آئی) کلبوں پر زیادہ انحصار ہے۔ اسے مدنظر رکھتے ہوئے، پابندیوں یا جیو پولیٹیکل تناؤ کی وجہ سے کوریج ختم ہونے کی صورت میں تجارت کی خودمختاری اور تسلسل برقرار رکھنے کے لیے ایک گھریلو سمندری رسک کوریج پول کی ضرورت تھی۔ مندرجہ بالا تناظر میں، حکومت نے خودمختار ضمانت کے تعاون کے ساتھ ہندوستانی پرچم والے یا کنٹرول شدہ جہازوں، یا ہندوستان آنے والے یا یہاں سے جانے والے جہازوں کے لیے اس پول کی تشکیل کو منظوری دی ہے۔ یہ پول جہاز کے ڈھانچے اور مشینری (ہل اینڈ مشینری)، کارگو، پی اینڈ آئی اور جنگی خطرات سمیت تمام سمندری خطرات کا احاطہ کرے گا۔ پالیسیاں پول کے رکن انشورنس دہندگان کے ذریعہ جاری کی جائیں گی جو تقریباً 950 کروڑ ہوں گی۔

خواتین کو ریزرویشن کے حق سے محروم رکھنے کا

جشن منا رہی ہیں اپوزیشن جماعتیں: بی جے پی

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے کانگریس اور اس کی حامی جماعتوں پر الزام لگایا ہے کہ وہ خواتین کو 33 فیصد ریزرویشن کے حق سے محروم رکھنے کا جشن منا رہی ہیں اور اس سے ان کا اصل چہرہ بے نقاب ہو رہا ہے۔ رکن پارلیمنٹ روی شنکر پرساد اور پارٹی کی سینئر لیڈر و سابق مرکزی وزیر اسمرتی ایرانی نے ہفتہ کو یہاں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس پر سخت حملہ کیا۔ محترمہ ایرانی نے کہا کہ کانگریس اور اس کی حامی جماعتیں اس بات پر جشن منا رہی ہیں کہ جو خواتین 33 فیصد ریزرویشن مانگ رہی تھیں، انہیں اس حق سے محروم رکھا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین ان کی طرف سے دیے گئے ہر درد کو یاد رکھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ آج کانگریس نے یہ طنز کیا کہ بی جے پی کے کچھ لوگوں نے مسیحا بننے کی کوشش کی۔ یہ جاگیردارانہ سوچ کی علامت ہے، جنہیں لگتا ہے کہ جمہوریت میں اگر کسی کو آئینی حق دلایا جائے تو وہ حق دلانے والا کوئی مسیحا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین یاد رکھیں گی کہ جب چھ دہائیوں تک کانگریس کے پاس

اقتدار تھا، تو 11 کروڑ خواتین بیت الخلا سے محروم رہیں۔ تین طلاق ایک لعنت بن کر منڈلاتی رہی۔ محترمہ ایرانی نے کہا کہ خواتین یاد رکھیں گی کہ 25 کروڑ خواتین کو بینک اکاؤنٹ کھولنے میں کانگریس حکومت سے کوئی مدد نہیں ملی۔ کانگریس کے دور حکومت میں 10 کروڑ سے زیادہ خواتین کو آیوشمان بھارت جیسی اسکیموں کا تعاون حاصل نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ خواتین یہ بھی یاد رکھیں گی کہ 33 فیصد ریزرویشن کا بل قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت میں منظور کرایا گیا تھا۔ انہوں نے کہا، میں حیران ہوں کہ کانگریس نے یہ کہا کہ وہ 2023 میں منظور شدہ بل کی حمایت کرتے ہیں، لیکن انہیں حد بندی کے نظام پر بھروسہ نہیں ہے۔ کانگریس نے اپنا ظالمانہ چہرہ ملک کے عوام کے سامنے بے نقاب کر دیا ہے۔ مسٹر پرساد نے کانگریس کی رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کے اسٹیج سے ان کی خاتون رکن پارلیمنٹ کی جانب سے کہا گیا کہ خواتین کا 'استعمال' کیا جا رہا ہے۔ کیا خواتین استعمال کی چیز ہیں؟ یہ کیسی زبان ہے؟ جس ملک کی عورت درگا، کالی، سرسوتی اور ماں ہے، اسے استعمال کی شے بتایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی سوچ کی وجہ سے ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) کے دور میں بلوں کو پھاڑ دیا جاتا۔ انہوں نے کہا، میں یہ نہیں مانتا کہ کانگریس آئین کو نہیں سمجھتی۔ وہ آئین کو سمجھتی ہے۔

خواتین کے ریزرویشن اور حلقہ بندی پر حکومت کو گھیرتے

ہوئے پرینکا نے اپوزیشن کے اتحاد کو مضبوط قرار دیا

نئی دہلی 18 اپریل (یو این آئی) کانگریس کی جنرل سکریٹری اور رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی واڈرا نے خواتین کے ریزرویشن سے متعلق آئینی ترمیمی بل کے لوک سبھا میں پاس نہ ہونے کو جمہوریت کی بڑی جیت " قرار دیا ہے۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے ہفتہ کو پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں الزام لگایا کہ نریندر مودی کی قیادت والی مرکزی حکومت جمہوری نظام کو کمزور کرنے اور ملک کے وفاقی ڈھانچے میں تبدیلی کی سازش " کر رہی تھی، جسے اپوزیشن نے متحد ہو کر ناکام بنا دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ آئین کی جیت ہے، ملک کی جیت ہے اور اپوزیشن کے اتحاد کی جیت ہے۔ اقتدار میں بیٹھے رہنماؤں کے چہروں سے صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ انہیں بڑا جھٹکا لگا ہے۔ "انہوں نے وزیر داخلہ اور وزیر اعظم کے بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ حکومت نے اشارہ دیا تھا کہ اگر اپوزیشن متفق نہ ہوئی تو وہ کبھی انتخاب نہیں جیت پائے گی۔ ان بیانات سے ہی حکومت کے ارادے واضح ہو جاتے ہیں۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے الزام لگایا کہ حکومت خواتین کے ریزرویشن کے نام پر ایک ایسا بل پاس کروانا چاہتی تھی جس سے اسے حلقہ بندی (ڈی لیمیٹیشن) میں من مانی کرنے کی آزادی مل جائے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی حکمت عملی یہ تھی کہ خواتین کے ریزرویشن کے نام پر اپوزیشن سے حمایت لی جائے اور اس کے بعد حد بندی کے عمل میں خودمختاری حاصل کر لی جائے۔ اس بہانے وہ ذات پات کی بنیاد پر ہونے والی مردم شماری کے اعداد و شمار سے بھی بچنا چاہتی تھی۔ انہوں نے کہا کہ یہ محض خواتین کے ریزرویشن کا مسئلہ نہیں تھا، بلکہ حد بندی سے جڑا ہوا ایک بڑا سوال تھا۔ ایسی صورت میں اپوزیشن کے لیے حمایت کرنا ممکن نہیں تھا۔ کانگریس کی جنرل سکریٹری نے بی جے پی پر خواتین کے معاملے پر سیاست کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ ملک کی خواتین سب دیکھ رہی ہیں۔ انہوں نے اناؤ، ہاتھرس، خواتین کھلاڑیوں کے احتجاج اور منی پور کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے ان معاملات میں حساسیت نہیں دکھائی۔ انہوں نے کہا کہ آج وہی حکومت پارلیمنٹ میں خواتین کی ہمدرد بننے کی کوشش کر رہی ہے، لیکن ملک کی خواتین اب بیدار ہو چکی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپوزیشن کے اتحاد نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ جب تمام جماعتیں متحد ہوتی ہیں تو حکومت کو چیلنج دیا جا سکتا ہے۔ محترمہ پرینکا گاندھی نے یہ بھی کہا کہ کانگریس اور انڈیا اتحاد 2023 میں منظور شدہ خواتین کے ریزرویشن قانون کو نافذ کرنے کے حق میں ہیں، بشرطیکہ اسے صحیح طریقے سے نافذ کیا جائے۔ انہوں نے حکومت کی جانب سے اس دن کو بلیک ڈے (سیاہ دن) کہے جانے پر ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کے لیے جھٹکا ہے اور ایسا جھٹکا ضروری تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کی خواتین اب صرف تشہیر اور دکھاوے سے متاثر نہیں ہوں گی۔ وہ حقیقی مسائل کو سمجھ رہی ہیں اور حکومت سے جواب مانگ رہی ہیں۔

ممکنہ ایل نینو کے باوجود کسانوں کے مفادات مقدم، حکومت مکمل طور پر تیار ہے: شیوراج سنگھ چوہان

ممکنہ ناموافق موسمی حالات سے نمٹنے کے لیے ایکشن پلان پر تفصیلی تبادلہ خیال

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) زراعت و کسانوں کی فلاح و بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے ہفتہ کو زرعی شعبے کی موجودہ صورتحال اور آنے والے خریف سیزن کی تیاریوں کا اعلیٰ سطحی جائزہ لیتے ہوئے سکریٹری زراعت اور متعلقہ اعلیٰ حکام کو ہدایت دی کہ کسانوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے تمام ضروری انتظامات وقت سے پہلے یقینی بنائے جائیں۔ میٹنگ میں موسم کی پیش گوئی، پانی کی دستیابی، فصلوں کی صورتحال، بیجوں اور دیگر زرعی مداخل (ان پٹس) کے انتظامات، ریاستوں کی تیاریوں اور ممکنہ ناموافق موسمی حالات سے نمٹنے کے لیے ایکشن پلان پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہاں جاری کردہ ایک سرکاری پریس ریلیز میں یہ معلومات دی گئی ہیں۔ اس میں کہا گیا ہے کہ اس جائزہ میٹنگ میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ مرکزی حکومت کے لیے کسانوں کے مفادات سب سے اہم ہیں اور حکومت ایل نینو کے ممکنہ اثرات سے نمٹنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ میٹنگ میں بتایا گیا کہ محکمہ موسمیات نے سال 2026 کے جنوب مغربی مانسون کے معمول سے کم رہنے کا امکان ظاہر کیا ہے اور ملک بھر میں موسمی بارش طویل مدتی اوسط کے تقریباً 92 فیصد رہنے کا تخمینہ ہے۔ ساتھ ہی یہ اشارہ بھی دیا گیا ہے کہ مانسون سیزن کے دوران ایل نینو کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے، تاہم حتمی تخمینہ مئی کے آخر میں جاری کیا جائے گا۔ مسٹر چوہان نے جائزے کے دوران واضح کیا کہ موسم کی پیش گوئی کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے حکومت مکمل تیاری کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے اور کسانوں کو کسی قسم کی فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مرکز اور ریاستی حکومتوں کی مربوط کوششوں، بہتر آبی انتظام اور آبپاشی کی سہولیات کی توسیع کی بدولت ممکنہ چیلنجوں کے اثرات کو کافی حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ میٹنگ میں یہ اہم حقیقت سامنے رکھی گئی کہ موجودہ وقت میں ملک کے آبی ذخائر میں پانی کی سطح اطمینان بخش ہے اور مجموعی ذخیرہ معمول سے بہتر ہے۔ دستیاب اعداد و شمار کے مطابق آبی ذخائر میں پانی کی سطح اس مدت کے عام درجے کے 127.01 فیصد پر ہے، جس سے خریف سیزن میں آبپاشی کی ضروریات پوری کرنے میں بڑی مدد ملے گی۔ اس بنیاد پر میٹنگ میں یہ تخمینہ ظاہر کیا گیا کہ ایل نینو کے ممکنہ اثرات کے باوجود زرعی شعبے پر اس کا اثر ماضی کے مقابلے میں نسبتاً محدود رہنے کا امکان ہے۔ خاص طور پر پانی کی بہتر دستیابی، سائنسی مشوروں اور بروقت مداخلت کی وجہ سے کھیتی اب پہلے کے مقابلے میں زیادہ مستحکم ہوئی ہے۔ مسٹر چوہان نے حکام کو ہدایت دی کہ تمام ریاستیں کسی بھی ناخوشگوار موسمی صورتحال سے نمٹنے کے لیے مکمل تیاری رکھیں اور ضلعی سطح تک ہنگامی منصوبوں کو فعال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ بیجوں، کھادوں اور دیگر ضروری زرعی مداخل کی دستیابی کو یقینی بنانے کے ساتھ ساتھ خشک سالی کو برداشت کرنے والی اقسام کو فروغ دیا جائے

40 لاکھ ہندوستانی متحدہ عرب امارات کے تانے بانے کا حصہ ہیں۔ سفیر الشالی

نئی دہلی/18 اپریل (ایم این این) ہندوستان میں متحدہ عرب امارات کے سفیر عبدالناصر جمال الشالی نے جمعہ کے روز کہا کہ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں 40 لاکھ ہندوستانیوں کو مہمان کے طور پر نہیں بلکہ ملک کے تانے بانے کا ایک اٹوٹ حصہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، جو دوطرفہ تعلقات میں ان کی اہمیت کو اجاگر کرتا ہے۔ الشالی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ متحدہ عرب امارات میں چالیس لاکھ ہندوستانی مہمان نہیں ہیں، وہ اس ملک کے تانے بانے کا حصہ ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان کے تحفظ کے ساتھ متحدہ عرب امارات کے شہریوں کی طرح ہی سنجیدگی سے سلوک کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ متحدہ عرب امارات اور ہندوستانی حکومتوں نے امریکہ-ایران جنگ کے آغاز کے بعد سے کھلے اور مسلسل رابطے " کو برقرار رکھا ہے، دونوں فریق پیش رفت پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

تمل ناڈو میں وین حادثہ، نو افراد ہلاک

چنئی، 18 اپریل (ایجنسیز) تمل ناڈو کے ضلع کوئمبتور میں پولاچی کے قریب جمعہ کی شام کیرالہ کے سیاحوں کو لے جانے والی ایک وین حادثے کا شکار ہو گئی، جس کے نتیجے میں نو افراد ہلاک ہو گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کیرالہ کے ضلع ملاپورم کے پرنتھلمنا سے کل 13 سیاح پولاچی کے قریب واقع سیاحتی مقام والپارائی کے خوشگوار موسم سے لطف اندوز ہونے کے لیے روانہ ہوئے تھے۔ واپسی کے دوران جب ان کی ٹیمپو ٹریولر وین والپارائی-پولاچی گھاٹ سڑک پر ایک تیز موڑ (ہیئر پن بینڈ) سے گزر رہی تھی تو وین بے قابو ہو گئی اور پتھریلے علاقے میں تقریباً 800 فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ اس حادثے میں آٹھ افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے جبکہ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ ہفتہ کے روز ایک اور شخص زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا، جس کے بعد مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر نو ہو گئی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی (اے آئی سی سی) کے صدر ملیکارجن کھرگے نے اس حادثے میں سیاحوں کی ہلاکت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا اور حکام سے متاثرہ خاندانوں کو فوری معاوضہ اور مدد فراہم کرنے کی اپیل کی۔ سوشل میڈیا پر انہوں نے کہا، " کوئمبتور میں پیش آنے والے اس افسوسناک سڑک حادثے سے میں بہت دکھی ہوں، جہاں ایک وین کے کھائی میں گرنے سے کیرالہ کے نو سیاحوں کی جان چلی گئی۔ انہوں نے مزید کہا، "سوگوار خاندانوں کے ساتھ میری دلی ہمدردیاں ہیں اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہوں۔ یہ سانحہ ایک بار پھر سڑکوں کی حفاظت کے لیے مزید سخت اقدامات کی فوری ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ " انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکام کو متاثرہ خاندانوں کے لیے فوری معاوضہ اور امداد کو یقینی بنانا چاہیے۔

ایس آئی آر کا عمل غیر آئینی اور

جمہوریت کا مذاق: سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے ملک بھر میں جاری ووٹر فہرستوں کی تفصیلی نظر ثانی (ایس آئی آر) کے عمل پر سنگین سوالات اٹھاتے ہوئے اسے غیر آئینی اور عوام کے خلاف ایک سازش قرار دیا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیم جن ہستکشیپ ' کی جانب سے یہاں پریس کلب آف انڈیا میں "سلیکٹنگ دی الیکٹرز: ماکری آف ڈیموکریسی " کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر قریشی نے کہا کہ یہ عمل ووٹر لسٹ اور انتخابی قوانین کے بنیادی اصولوں کے خلاف ہے۔ مسٹر قریشی نے واضح کیا کہ ووٹر لسٹ میں نام ہونا اور ووٹ کا حق شہریوں کا آئینی حق ہے، یہ حکومت یا الیکشن کمیشن کی کوئی مہربانی ' یا خیرات ' نہیں ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ ایس آئی آر کا پورا عمل غیر شفاف ہے اور اس کے ذریعے شہریوں کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے تجویز دی کہ چونکہ مغربی بنگال میں ووٹر فہرست ادھوری اور ناقص ہیں، اس لیے وہاں پرانی فہرستوں کی بنیاد پر ہی پولنگ کرائی جانی چاہیے۔ سیمینار میں موجود دانشوروں اور کارکنوں نے متفقہ طور پر ایس آئی آر کے عمل کو فوری طور پر ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ سپریم کورٹ کے سینئر وکیل پرشانت بھوشن نے کہا کہ خاص طور پر مغربی بنگال میں منطقی تضاد ' (لوجیکل ڈسکرپینسی) کے نام پر لاکھوں لوگوں کو حق رائے دہی سے محروم کیا جا رہا ہے، جو کہ تشویشناک ہے۔

منی پور کے اضلاع میں انٹرنیٹ خدمات بحال، کرفیو بدستور نافذ

امپھال، 18 اپریل (یو این آئی) منی پور حکومت نے ہفتہ کے روز پانچ اضلاع میں موبائل انٹرنیٹ خدمات کو فوری اثر سے بحال کرنے کا اعلان کیا، جس سے مقامی باشندوں اور ضروری خدمات فراہم کرنے والوں کو بڑی راحت ملی ہے۔ یہ فیصلہ موجودہ امن و قانون کی صورتحال کا جائزہ لینے اور حالیہ معطلی کے دوران عوام کو ہونے والی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔ محکمہ داخلہ کے جوائنٹ سکریٹری ایم ویٹو نے بتایا کہ امپھال مغرب، امپھال مشرق، تھوبل، کاکچنگ اور بشنوپور اضلاع میں وی پی این خدمات سمیت موبائل انٹرنیٹ اور موبائل ڈیٹا کی عارضی معطلی کو ختم کر دیا گیا ہے۔ خدمات کی بحالی کا مقصد روزمرہ زندگی میں پیش آنے والی رکاوٹوں کو کم کرنا ہے، خاص طور پر ان اداروں اور خدمات کے لیے جو مکمل طور پر انٹرنیٹ کنیکٹیویٹی پر منحصر ہیں۔

حج سیزن کا آغاز: خانہ کعبہ کے غلاف کو بلند کر دیا گیا

مکہ مکرمہ، 18 اپریل (یو این آئی) حرمین شریفین کے امور کی نگران اعلیٰ اتھارٹی نے حج کے بابرکت ایام قریب آتے ہی روایتی و احتیاطی تدابیر کے طور پر غلاف کعبہ (کسوہ) کو بلند کرنے کا عمل مکمل کر لیا ہے۔ انتظامیہ کے مطابق خانہ کعبہ کے غلاف کو نچلے حصے سے تقریباً تین میٹر تک اوپر اٹھایا گیا ہے اور اس کے نیچے چاروں طرف سفید رنگ کا سوتی کپڑا (احرام) لپیٹ دیا گیا ہے۔ اس سالانہ اقدام کا بنیادی مقصد حج کے دوران لاکھوں عازمین کی آمد کے پیش نظر غلاف کو کسی بھی قسم کے نقصان، رگڑ یا مٹی سے محفوظ رکھنا ہے، کیونکہ طواف کے دوران زائرین کی بڑی تعداد غلاف کو چھونے کی کوشش کرتی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ یہ تمام عمل انتہائی منظم انداز میں فنی ماہرین کی نگرانی میں مکمل کیا گیا، جس میں خصوصی عملے نے جدید آلات کا استعمال کیا۔ اس موقع پر حرم مکی میں حفاظتی اور انتظامی انتظامات بھی انتہائی سخت رکھے گئے تھے تاکہ اس عمل کو بغیر کسی رکاوٹ کے پائے تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔ واضح رہے کہ غلاف کو بلند کرنے کی یہ روایت ہر سال حج سے قبل اپنائی جاتی ہے، اور حج کے مناسک کی ادائیگی کے بعد غلاف کو دوبارہ اپنی اصل حالت میں نیچے کر دیا جاتا ہے۔

چین ایران کی افزودہ یورینیم تحویل میں لینے کے لیے تیار: ایسوسی ایٹڈ پریس

بیجنگ، 18 اپریل (ایجنسیز) امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس کا کہنا ہے کہ چین ایران کا افزودہ یورینیم تحویل میں لینے کے لیے تیار ہے۔ نیوز ویک سمیت متعدد میڈیا اداروں نے رپورٹ کیا ہے کہ بیجنگ کی سوچ سے واقف ایک سفارتکار نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ چین نے اشارہ دیا ہے کہ وہ ایران کی افزودہ یورینیم کو اپنی تحویل میں لینے یا اس کی افزودگی کی سطح کم کرنے کے لیے تیار ہے اور یہ کہا جا رہا ہے کہ ہو سکتا ہے یہ جنگ کے خاتمے کے ممکنہ معاہدے کا حصہ ہو۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ٹرمپ انتظامیہ ایران کے یورینیم ذخیرے کو ہٹانے پر زور دے رہی ہے، اے پی کے مطابق چین نے کہا ہے کہ اگر امریکہ اور ایران درخواست کریں تو وہ افزودہ یورینیم تحویل لینے کو تیار ہے۔ چین نے کہا درخواست پر تقریباً 970 پاؤنڈ افزودہ یورینیم تحویل میں لے سکتے ہیں اور یہ یورینیم شہری استعمال کے قابل سطح تک افزودہ کرنے میں کردار ادا کر سکتے ہیں۔ کہا جا رہا ہے کہ اگر چین اس عمل میں باضابطہ کردار اختیار کر لیتا ہے تو اس سے ایران کے ساتھ جوہری سفارت کاری کی نوعیت بدل سکتی ہے اور بیجنگ کو نتائج پر زیادہ اثر و رسوخ حاصل ہو جائے گا اور ساتھ ہی واشنگٹن اور تہران کے لیے آگے بڑھنے کا ایک ممکنہ راستہ بھی فراہم ہوگا۔ رپورٹس کے مطابق فی الوقت ڈونلڈ ٹرمپ اس بات کے حامی دکھائی دیتے ہیں کہ امریکا خود اس یورینیم کو اپنی تحویل میں لے، جس کے بارے میں خیال ہے کہ یہ گزشتہ موسم گرما میں امریکی فضائی حملوں کے دوران شدید نقصان کا شکار ہونے والی جوہری تنصیبات کے نیچے دفن ہے۔

ایران پر غیر قانونی حملوں سے علاقائی سیکیورٹی خطرات میں اضافہ ہوا: ایردوان

انقرہ، 18 اپریل (یو این آئی) ترکیہ کے صدر رجب طیب ایردوان نے کہا ہے کہ ایران پر غیر قانونی حملوں نے خطے میں سلامتی کے خطرات بڑھا دیے ہیں۔ ترک محکمہ اطلاعات کے مطابق بروز جمعہ انطالیہ ڈپلومیسی فورم کے موقع پر پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف اور امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی کے ساتھ اپنی ملاقات کے دوران، ایردوان نے کہا کہ ترکیہ جنگ بندی کو برقرار رکھنے اور پائیدار امن کو یقینی بنانے کے لیے کوششیں جاری اور تیز کرے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ خطے میں جاری تنازعہ نے ایک نئے اور مضبوط بنیاد پر قائم علاقائی سیکیورٹی ڈھانچے کی ضرورت واضح کر دی ہے اور مزید کہا کہ ترکیہ اس مسئلے پر خطے کے ممالک کے ساتھ جامع طور پر بات چیت جاری رکھے گا۔ تینوں رہنماؤں نے پورے خطے میں پائیدار اور دیرپا امن حصول کے لیے ممکنہ مشترکہ اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ صدر ایردوان اور شہباز شریف نے دوطرفہ تعلقات اور ایران سے متعلق جاری جنگ بندی مذاکرات پر بات چیت کی اور بڑھتی ہوئی سفارتی ہم آہنگی کو اجاگر کیا۔ ایردوان نے کہا کہ ترکیہ توانائی، تجارت اور دفاع سمیت اہم شعبوں میں پاکستان کے ساتھ تعاون کو وسعت دیتا رہے گا۔ انہوں نے جنگ بندی کو یقینی بنانے میں پاکستان کے کردار کی تعریف کی اور کہا کہ دونوں فریقین وسیع تر امن معاہدے کی جانب اسے بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ ایردوان نے زور دیا کہ غزہ کی جنگ بندی کو مضبوط بنانا ضروری ہے، انہوں نے نئے علاقائی سیکیورٹی ڈھانچے کا مطالبہ کیا اور خبردار کیا کہ عدم استحکام کے

ماحول میں فلسطین کے دو ریاستی حل کی کوششیں جاری رکھی جانی چاہئیں۔ صدر نے فورم کے دوران شامی ہم منصب احمد الشرع سے بھی ملاقات کی، جو جاری علاقائی تبدیلیوں کے درمیان ایک قابل ذکر ملاقات تھی۔ شام کی تعریف کرتے ہوئے ایردوان نے کہا کہ دمشق اپنی وحدت اور اتحاد کو مضبوط کرنے کے ساتھ ساتھ تعمیر نو اور ترقی کے لیے پختہ اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ اس عمل کے دوران ترکیہ شام کے ساتھ کھڑا ہے۔ ایردوان نے مطالبہ کیا کہ شام خطے کے تنازعات سے دور رہے اور کہا کہ انقرہ اور دمشق کے درمیان دفاع، سیکیورٹی، تجارت، توانائی اور نقل و حمل سمیت تمام شعبوں میں تعاون میں اضافہ شام کی بحالی کی کوششوں کے لیے اہم ہوگا۔ ایردوان نے شمال مشرقی شام میں ضم کے عمل کو بغیر خلل کے مکمل کرنے پر زور دیا اور کہا کہ اس طرح کا نتیجہ پورے خطے کے لیے فائدہ مند ہوگا۔ ملاقات میں اعلیٰ سطحی ترک حکام نے شرکت کی جن میں وزیر خارجہ حاقان فیدان اور خفیہ سروس کے سربراہ ابراہیم قالن بھی شامل تھے۔

کیا واقعی خلائی مخلوق موجود ہے؟ ٹرمپ کا یو ایف او سے متعلق سرکاری دستاویز جاری کرنے کا اعلان

فینکس، 18 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خلائی مخلوق اور یو ایف او سے متعلق سرکاری دستاویز جاری کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ روئٹرز کے مطابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز کہا کہ ان کی انتظامیہ کی جانب سے یو ایف او سے متعلق مواد کے جائزے کے دوران کئی ''دل چسپ'' دستاویزات سامنے آئی ہیں اور ابتدائی ریکارڈ جلد ہی جاری کر دیا جائے گا۔ ٹرمپ نے امریکی ریاست ایریزونا کے شہر فینکس میں قدامت پسند تنظیم ٹرننگ پوائنٹ یو ایس اے' کے ایک پروگرام میں اپنے حامیوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا ''ہمیں بہت سی نہایت دل چسپ دستاویزات ملی ہیں اور ابتدائی طور پر انھیں بہت جلد جاری کیا جائے گا تاکہ آپ خود دیکھ سکیں کہ یہ مظاہر حقیقت رکھتے ہیں یا نہیں۔'' ٹرمپ نے فروری میں امریکی اداروں کو ہدایت دی تھی کہ وہ یو ایف اوز، نامعلوم فضائی مظاہر (Unidentified Aerial Phenomena) اور ممکنہ خلائی مخلوق سے متعلق سرکاری فائلیں جاری کرنا شروع کریں، کیوں کہ

اس موضوع میں عوامی دل چسپی بہت زیادہ ہے۔ انھوں نے یہ جائزہ اس وقت شروع کرنے کا حکم دیا جب انھوں نے سابق صدر براک اوباما پر الزام لگایا کہ انھوں نے ایک پوڈ کاسٹ انٹرویو میں ''خلائی مخلوق کے حقیقی ہونے'' کا ذکر کر کے خفیہ معلومات غلط طریقے سے شیئر کیں۔ بعد میں اوباما نے وضاحت کی کہ اپنی صدارت کے دوران انھیں خلائی مخلوق سے کسی رابطے کا کوئی ثبوت نہیں ملا، تاہم انھوں نے کہا کہ کائنات میں کہیں اور زندگی ہونے کے امکانات سائنسی طور پر کافی زیادہ ہیں۔ ٹرمپ نے اپنے وزیر جنگ پیٹ ہیگسیتھ کو یو ایف اوز سے متعلق دستاویزات جاری کرنے کی ہدایت کر دی ہے۔ واضح رہے کہ ٹرمپ یہ کہہ چکے ہیں کہ انھوں نے خود بھی خلائی مخلوق کا کوئی ثبوت نہیں دیکھا اور وہ اس کے وجود کے بارے میں غیر یقینی کا شکار ہیں۔ حالیہ برسوں میں پینٹاگون نے یو ایف او سے متعلق رپورٹس کی تحقیقات کی ہیں، اور 2022 میں اعلیٰ فوجی حکام نے کہا تھا کہ انھیں ایسا کوئی ثبوت نہیں ملا جس سے ظاہر ہو کہ خلائی مخلوق زمین پر آئی یا یہاں حادثے کا شکار ہوئی ہو۔ 2024 میں پینٹاگون کی ایک رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ دوسری جنگ عظیم کے بعد سے اب تک امریکی حکومت کی تحقیقات میں کسی بھی خلائی ٹیکنالوجی کا کوئی ثبوت نہیں ملا اور زیادہ تر مشاہدات دراصل عام اشیا یا قدرتی مظاہر کی غلط شناخت ثابت ہوئے ہیں۔

امریکی صدر نے آئی آر ایس کے خلاف اپنے 10 بلین ڈالر کے مقدمے کا حل' تلاش کر لیا

واشنگٹن، 18 اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے 10 ارب ڈالر کے مقدمے کو نمٹانے کے لیے محکمہ انصاف سے بات چیت کی درخواست کی ہے جس پر قانونی ماہرین نے سنگین خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر اپنے ہی زیر کنٹرول اداروں سے معاہدہ کر سکتے ہیں۔ بین الاقوامی میڈیا رپورٹس کے مطابق عدالتی دستاویزات میں بتایا گیا ہے کہ ٹرمپ کے وکلاء نے کیس کو 90 دن کے لیے مؤخر کرنے کی استدعا کی ہے تاکہ معاملے کا مؤثر حل نکالا جا سکے۔ یہ مقدمہ امریکی ٹیکس ادارے انٹرنل ریونیو سروس (آئی آر ایس) اور محکمہ خزانہ کے خلاف دائر کیا گیا ہے۔ یہ تنازع 2017ء میں شروع ہوا تھا جب چارلس لٹل جان نامی کنٹریکٹر نے ٹرمپ کا ٹیکس ریکارڈ چرا کر میڈیا کو فراہم کیا تھا، بعد ازاں نیویارک ٹائمز اور پروپبلکا نے رپورٹس شائع کیں جن میں انکشاف کیا گیا تھا کہ ٹرمپ نے کئی سال میں بہت کم یا کوئی انکم ٹیکس ادا ہی نہیں کیا۔ لٹل جان کو 2024ء میں 5 سال قید کی سزا سنائی گئی تھی تاہم ٹرمپ نے لٹل جان کے خلاف مقدمہ دائر کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ لیکس سے ان کی شہرت اور ان کے کاروبار کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ رپورٹس کے مطابق قانونی ماہرین کا اس معاملے سے متعلق کہنا ہے کہ مقدمہ کئی کمزوریوں کا شکار ہے جن میں نقصان کا تخمینہ لگانے کا متنازع طریقہ، کنٹریکٹر کی

حیثیت اور 2 سالہ قانونی مدت کی ممکنہ خلاف ورزی شامل ہے۔ ناقدین کے مطابق سب سے بڑا مسئلہ مفادات کے ٹکراؤ کا ہے کیونکہ صدر محکمہ انصاف امریکہ اور دیگر اداروں پر اثر انداز ہو سکتے ہیں، وہ دونوں فریقین کو کنٹرول میں کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ اگر کوئی ادائیگی ہوئی تو وہ رقم خیراتی اداروں کو دی جائے گی تاہم ماہرین کے مطابق یہ اقدام بھی امریکی آئین کی شقوں سے متصادم ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ یہ واحد کیس نہیں کہ جس میں ٹرمپ نے ایف بی آئی کی تحقیقات، بشمول 2016ء کے انتخابات اور مار اے لاگو چھاپے پر بھی تقریباً 230 ملین ڈالر کے دعوے دائر کر رکھے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق حکومتی اداروں نے عدالت سے مداخلت کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ یہ معاملہ عدالتی نظام کی ساکھ کے لیے خطرہ بن سکتا ہے۔

ایران کا فضائی حدود کھولنے کا اعلان

تہران، 18 اپریل (یو این آئی) ایران کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ ملک بھر میں فضائی حدود کو مرحلہ وار کھولا جا رہا ہے، ہفتے کی صبح مقامی وقت کے مطابق 7 بجے سے مختلف ہوائی اڈوں پر پروازوں کی بحالی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق حکام نے تصدیق کی ہے کہ مشرقی فضائی راستوں پر بین الاقوامی پروازوں کی آمد و رفت بحال کر دی گئی ہے، جس کے بعد حالیہ تعطل کا شکار ہونے والا ایرانی فضائی راستہ اب عالمی ٹریفک کے لیے دوبارہ دستیاب ہے۔ ایران میں ایوی ایشن حکام کا کہنا ہے کہ ملک بھر کے ہوائی اڈوں کو مرحلہ وار کھولا جائے گا، جس کا دارومدار تکنیکی تیاریوں اور عسکری و سویلین ہوابازی کے شعبوں کے درمیان ہم آہنگی پر ہے۔ مسافروں کے لیے خدمات کی فراہمی حالات مستحکم ہونے کے ساتھ ساتھ بتدریج معمول پر آنے کی توقع ہے۔ انتظامیہ نے اس اقدام کو فضائی ٹریفک کی معمول پر واپسی کی جانب ایک محتاط قدم قرار دیا ہے، جبکہ حکام نے اس بات پر زور دیا ہے کہ آپریشنز کی بحالی میں حفاظت اور مکمل تیاری کو کلیدی اہمیت دی جا رہی ہے۔

یورپ میں ایندھن کا بحران: طیاروں کے لیے صرف 6 ہفتوں کا جیٹ فیول

برسلز، 18 اپریل (یو این آئی) یورپ میں ایندھن کا بحران شدت اختیار کر گیا جس کے بعد طیاروں کے لیے صرف چھ ہفتوں کا جیٹ فیول باقی رہ گیا ہے۔ بین الاقوامی توانائی ایجنسی (آئی ای اے) کے سربراہ فاتح بیرول نے خبردار کیا ہے کہ یورپ کے پاس طیاروں کے لیے صرف چھ ہفتوں کا جیٹ فیول رہ گیا ہے، جس کے بعد پروازوں کی بڑے پیمانے پر منسوخی کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔ فاتح بیرول کا کہنا ہے کہ اگر مشرق وسطیٰ سے ایندھن کی درآمدات فوری طور پر بحال نہ ہوئیں تو جون تک صورتحال انتہائی نازک ہو جائے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری کشیدگی اور جنگ کے خاتمے کے بعد بھی توانائی کی پیداوار کو مکمل طور پر بحال ہونے میں تقریباً دو سال کا عرصہ لگ سکتا ہے۔ ان کے مطابق سعودی عرب کے مقابلے میں عراق میں توانائی کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی کا عمل زیادہ طویل اور مشکل ہوگا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر سپلائی چین متاثر رہی تو عالمی سطح پر فضائی سفر اور معیشت پر اس کے سنگین اثرات مرتب ہوں گے۔

PUBLIC NOTICE

My Name & DOB in my Driving License Bearing Registration No.JK0320090008847 has been wrongly entered as Suheel Abass Ganie & DOB is 10-03-1976 while my correct Name & DOB is Suhail Abass Ganie & DOB is 10-03-1986. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the ARTO Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

SuhailAbassGanie
S/O Gh Hassan Ganie
R/O TrahpooAchabalAnantnag JNA7780878931

PUBLIC NOTICE

I have applied for the Registration of Tour & Travel Agency under name "Trip Mission Group of Travels" at General Bus AddaAnantnag. If anybody having any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Assistant Director Tourism Department Pahalgam Contact No.01936243224, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

1. MohamadAaqib Sheikh,
2.Aadil Hamid,
3.Mehboob Ellahi Bhat JNA7780878931

The Jammu and Kashmir Bord of School Education Sub Office Pulwama Public Notice

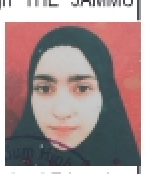

I have passed / appeared in SSE Class 10th under Roll No: 133013003 Session: Annual Oct-NOV-2025 through THE JAMMU AND KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION. The error has been committed by the Jalali English Medium High School Midoora against my Parentage as MOHAMMAD AMIN KHAN and Mother's Name SHAFIQA instead of Mohd Amin Khan and Mother's Name SHAFIQA AHKTER. Now I have applied for correction in the The Jammu And Kashmir Board Of School Education, New Campus Bemina Srinagar. If any person has any objection in this regard nay file the same in the office of the Assistant Secretary, Sub office Pulwama within seven lays from the date of the publication of this notice, after the expiry of said period, no objection will be entertained.

This is published for the information of the general public. he correct particulars be recorded as under:
Name: IQRA AMIN
Fathers Name: MOHD AMIN KHAN
Mothers Name: SHAFIQA AHKTER
Date of Birth: 15-03-2011
Residence:MIDOORA KHANKHA

از تحصیل آفس کوارہامہ

درخواست منجانب:۔ نذیر احمد خان ولد غلام رسول خان ساکنہ واری پورہ تحصیل کوارہامہ بمراد حصول ڈیتھ سرٹیفکیٹ والدہ خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائل مذکور کے کاغذات دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ رپورٹ چوکیدار علاقہ و بلاک آفیسر لعلپورہ کے مطابق سائل مذکور کی والدہ کی فوتیدگی مورخہ 16-02-2025 اندراج ہے۔ سائل مذکور اپنے حق میں والدہ کی ڈیتھ سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے معاملہ ہذا کے نسبت اگر کسی شخص کو کوئی بھی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر دوران دفتری اوقات میں پیش کرے بصورت دیگر کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

نائب تحصیلدار کوارہامہ

چوتھی برسی — نازیہ حسن (19 اپریل 2022)

دل میں تیری یاد کا چراغ آج بھی جلتا ہے
ہر گزرتا لمحہ تیرا غم اور بڑھتا ہے
تیری جدائی نے ہمیں کچھ اس طرح توڑ دیا
جیسے کوئی خواب آنکھوں میں ہی بکھرتا ہے
تیری مسکراہٹ ابھی تک دل میں بسی ہوئی ہے
خاموش لمحوں میں بھی تیرا عکس ابھرتا ہے
ہم نے چاہا تھا تجھے ہر خوشی نصیب ہو
پر مقدر کا لکھا آخر کون ٹلتا ہے
تو صبر کی ایک مثال بن کے چلی گئی
تیرا حوصلہ آج بھی دل کو سنبھالتا ہے
رمضان کی وہ گھڑی آج بھی یاد آتی ہے
جب ہر آنسو دعا بن کر لبوں پہ ٹھہرتا ہے
اب دعا ہے کہ خدا تجھے جنت میں جگہ دے
تیرا نام لبوں پہ آتے ہی دل روتا ہے:
نذیر آج بھی معافی کی صدا دیتا ہے
ایک بھائی کا دل تجھے یاد کر کے تڑپتا ہے

THE JAMMU AND KASHMIR STATE BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGR

NOTICE FOR GENERAL PUBLIC

The candidate whose photograph is above reports that he/she has lost his /her qualification certificate/s have the following descriptions.

Roll No	807203
Class	10th
Year and Session	1991
Registration No	282-MGG-IX-88
Name	Mohd Shafi Bhat
Father's Name	Mohd Maqbool Bhat
Mother's Name:-	Mehtaba
Date of Birth:-	01-03-1974
Residence:-	Tarmuqam Manigam

Now the candidate has applied for the Duplicate Qualification Certificate .Before the case will be processed under rules .if somebody have any kind of objection in this regard he/she shall approah the office of undesigined with 07 days from the date of publishing of this notice after expiring date no objection shall be entertained.

Besides the above qualification certificate bearing serial no/s 115596 is be treated as cancelled.

Sd/-
Assistant Secretary Ceritificates KD.

PUBLIC NOTICE

The Electrical connection of my house, 16_Balgarden is inthe name of my mother namely Misra Begum w/0 late jalal Din wani ,my mother has expired in the year 0/7/10/1999 iwant to transfer the electrical connection on my name , if any body has objection pl: inform me on this address
Firdous Ahmad wani
16 Balgarden karan nagar

GOVERNMENT OF JAMMU & KASHMIR

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, IRRIGATION CONSTRUCTION DIVISION PAMPORE

Fresh e –NIT No.04 of 2026-27

For & on behalf of the Lt. Governor of Union Territory of J&K Fresh e-tender are invited on percentage rate basis for the below-mentioned work already advertised vide this office e-NIT No. 17 of 2025-26 circulated vide No. PICD/CC/4375-90 Dated: - 28-03-2026

S.No	Name of the work	Amount	Earnest Money	Cost of Tender Document	Class of Tender	Time of Completion	Head of Account	Tender Receiving Authority
1	Annual Maintenance, Repairs and other emergent works of P&D Sub Division Baramulla for the Financial Year 2026-27	1.00 lacs	2000	100	DEE	2026-27 and validity of contract up to 31-03-2027	M.H 2711-(M&R)	Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore

PositionofFunds: Budgetary Provision 2026-27
PositionofAAA& TS: Accorded
Terms and conditions: -

1. The bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specification, drawings, set of terms and conditions and other details can been seen/downloaded from the Departmental Website www.jktenders.gov.in as per schedule given below: -

1	Publishing date	18/04/2026 (06:00 PM)
2	Download date start	18/04/2026 (06:00 PM)
3	Bid submission start date	18/04/2026 (06:00 PM)
4	Bid submission date ends	23/04/2026(06:00 PM)
5	Bid opening date	24/04/2026(11:00 AM)
6	Submission of Performance security (PS)	The successful bidder has to provide 5% of advertised cost as performance security within 07 days after opening of financial bid which shall be released only after the completion of DLP period

2. Bids must be accompanied with proof of cost of tender document in the shape of Treasury receipt/e-Challan under M.H.0701-PWD Remittance) in favour of Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore (tender inviting Authority), and Earnest Money /Bid Security in shape of CDR /FDR from any schedule or nationalized bank pledged to Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore (tender receiving Authority),
3. The date and time of opening of technical bids shall be notified on departmental website www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their email address. The Financial bids shall be opened online on same website in the office of the Executive Engineer Irrigation Construction Division Pampore (Tender Receiving Authority).
4. The bid for the work shall remain valid for period of (90) days from the date of opening of bid.

a) All other terms and conditions shall be the same as laid down in the PWD Form (25) double.

Sd/-
Executive Engineer,
Irrigation Construction Division,
Pampore

No. PICD/CC/246-60 Dated: - 18-04-2026
DIPK No:-536-26 Dated 18-4-2026

بیاد گارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۱۹ اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق یکم ذی العقدہ ۱۴۴۷ھ

اقوالِ زریں

جو اپنی خواہشات کا غلام ہو جائے، وہ سچائی کو نہ دیکھ سکے گا۔ شیخ احمد سرہندیؒ

دھوکہ دہی پر روک لگانے کی ضرورت

جموں وکشمیر میں گزشتہ برسوں سے ریئل اسٹیٹ کا شعبہ تیزی سے وسعت اختیار کر رہا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی اس شعبے میں دھوکہ دہی اور فراڈ کے واقعات بھی تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں پولیس اور کرائم برانچ کی جانب سے متعدد بروکرز کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے جن پر الزام ہے کہ انہوں نے شہریوں کو کروڑوں روپے کے نقصان سے دوچار کیا۔ یہ رجحان پہلے زیادہ تر جموں میں دیکھا جاتا تھا، مگر اب کشمیر میں بھی ایسے واقعات کی تعداد بڑھ رہی ہے، جو ایک نئے سماجی بحران کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کئی بروکرز نے ایک ہی زمین کو متعدد افراد کے نام فروخت کیا، جبکہ کچھ نے جعلی اسناد اور فرضی کاغذات فراہم کر کے لوگوں کی ساری زندگی کی جمع پونجی ہتھیالی۔ متاثرین میں زیادہ تر وہ عام شہری شامل ہیں جو اپنی محنت کی کمائی سے گھر بنانے کے خواب دیکھتے تھے، مگر دھوکے کی نذر ہو گئے۔

اگرچہ کرائم برانچ نے کئی بڑے گروہوں کے خلاف کارروائیاں کی ہیں اور بعض بروکرز کو گرفتار بھی کیا گیا ہے، تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ریئل اسٹیٹ کے لیے کوئی جامع ضابطہ، ریگولیشن یا لائسنسنگ نظام موجود نہیں۔ اس خلا کا فائدہ اٹھا کر کئی نوسرباز خود کو ڈیلر یا دلال ظاہر کر کے شہریوں کو اپنے جال میں پھنسا لیتے ہیں۔ حکومتی سطح پر بروقت اور جامع نگرانی نہ ہونے کے سبب یہ دھندہ بے خوفی سے جاری ہے۔ اس کی کئی بنیادی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم بروکرز کے لئے لائسنسنگ یا رجسٹریشن نظام کا فقدان ہے۔ کوئی بھی یہاں اراضی کی خرید وفروخت کا کام کر سکتا ہے زیادہ تر خریدار یہ نہیں جانتے کہ زمین خریدتے وقت کن دستاویزات کی تصدیق ضروری ہے۔ جعل ساز گروہ لالچ کے تحت جعلی فارودات اور پاور آف اٹارنی تک تیار کرواتے ہیں۔ متعدد معاملات بروقت سامنے نہیں آتے یا وہ معمولی تنازع سمجھ کر نظرانداز ہوتے ہیں۔

حکومت کو چاہیے کہ بروکرز کے لئے رجسٹریشن، اپولیس ویریفکیشن اور سالانہ تجدید لازمی کرے۔ بغیر لائسنس ایجنسی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اگرچہ ملک کے کئی صوبوں میں 'ریرا' مؤثر ہے، مگر جموں و کشمیر میں اس کی عملداری مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہر زمین و پراپرٹی ڈیل قانونی فریم ورک کے تحت ہو۔ جس کے ساتھ زمین کے ریکارڈ کو مکمل طور پر ڈیجیٹل اور عوامی رسائی کے قابل بنایا جائے۔ اگر ہر شہری آن لائن فارودات، نقشہ، ملکیتی حیثیت اور لین دین کی تاریخ چیک کر سکے تو جعلی دستاویزات کی گنجائش کم ہو جائے گی۔

سرکاری محکموں اور سول سوسائٹی کو چاہیے کہ عوام کو باخبر کریں کہ زمین خریدتے وقت کن مراحل کی تصدیق ضروری ہے، کن دستاویزات پر دھیان دینا چاہیے، اور دھوکہ دہی سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی عدالتی کارروائیوں کو تیز کیا جائے تاکہ متاثرین کو بروقت انصاف مل سکے اور مجرموں کو سخت سزائیں ملیں۔

ریئل اسٹیٹ فراڈ صرف مالی دھوکہ نہیں بلکہ سماجی بدعنوانی کی وہ شکل ہے جو عوام کے اعتماد، معاشی استحکام اور سماجی ڈھانچے کو کمزور کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور شہری مل کر اس رجحان کے خلاف مضبوط بند باندھیں۔ ہر شہری محفوظ لین دین کا حق رکھتا ہے، اور اس حق کے تحفظ کے لئے فوری اصلاحات وقت کی ضرورت ہیں۔

خوف، جدوجہد اور انسانیت سے بھرپور ایک طبی سفر

مضمون نگار

محمد عرفات وانی
کھچولہ ترال پلوامہ کشمیر

یکم اپریل 2026 کا دن میری زندگی کے اُن خاص دنوں میں شامل ہے جب میں نے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر میں قدم رکھا۔ یہ محض ایک طالب علم کے طور پر داخلہ نہیں تھا بلکہ ایک ایسے پیشے کی دہلیز پر کھڑا ہونا تھا جو صبر، ہمدردی اور ذمہ داری کا تقاضا کرتا ہے۔ میرے دل میں خوف اور جوش کا ایک عجیب سا امتزاج تھا۔ اسپتال کی طویل راہداریوں میں چلتے ہوئے، عملے کی مسلسل مصروفیات کو دیکھتے ہوئے اور مریضوں کے چہروں پر چھپی خاموش اذیت کو محسوس کرتے ہوئے مجھے یہ احساس ہوا کہ یہ صرف ایک عمارت نہیں بلکہ ایک ایسی جگہ ہے جہاں زندگی کو آزمایا جاتا ہے اور امید کو پھر سے زندہ کیا جاتا ہے۔

میری پوسٹنگ میڈیسن ڈیپارٹمنٹ کے وارڈ نمبر 5 میں ہوئی جہاں میری ملاقات نرسنگ اسٹاف کے چند نہایت مہذب اور خوش اخلاق افراد سے ہوئی جن میں بلال سر اور روزی میم شامل تھے۔ ان کے نرم لہجے اور دوستانہ رویے نے میری ابتدائی گھبراہٹ کو کافی حد تک کم کر دیا۔ اسی کے ساتھ میں نے اپنے سینئرز، امتیاز سر اور سیرت میم کو بھی قریب سے دیکھا جن کی مہارت، انکساری اور مریضوں کے ساتھ حسن سلوک میرے لیے ایک مثال تھی۔ میرے ساتھ میرے ہم جماعت یاسر بھائی، اویس بھائی اور ایمن بھی تھے اور ہم سب نے اس سفر کا آغاز امید کے ساتھ کیا اگرچہ دل کے کسی کونے میں ایک انجانا سا خوف موجود تھا۔

پہلے ہی دن ہماری کلینیکل انچارج سابقہ میم آئیں اور ہم سے سوالات کیے۔ یہ لمحہ آسان نہ تھا۔ وہ نہ صرف ہمارے علم بلکہ ہمارے اعتماد کو بھی پرکھ رہی تھیں۔ انہوں نے ایک جملہ کہا جو بعد میں میرے ذہن میں گہرائی سے نقش ہو گیا کہ مشاہدہ سیکھنے کا آدھا حصہ ہے۔ اس وقت شاید میں اس بات کی گہرائی کو مکمل طور پر نہ سمجھ سکا مگر وقت کے ساتھ اس کی حقیقت مجھ پر واضح ہوتی گئی۔ ہمیں ایک کلینیکل ڈائری رکھنے کی ہدایت دی گئی جسے میں نے آہستہ آہستہ لکھنا شروع کیا۔ لیکن ابتدا میں وارڈ میں میرا وقت محدود محسوس ہوتا تھا۔ زیادہ تر کام صرف دواؤں کی تقسیم تک محدود تھا اور طلبہ کی تعداد زیادہ ہونے کی وجہ سے عملی سیکھنے کے مواقع کم تھے۔ مجھے یوں لگنے لگا جیسے میں صرف آ رہا ہوں، دیکھ رہا ہوں، وقت اور پیسے خرچ کر رہا ہوں اور بغیر کچھ خاص سیکھے واپس جا رہا ہوں۔ کبھی کبھی دل میں یہ خیال بھی آتا کہ شاید یہ سب میرے لیے فائدہ مند نہیں۔

تیسرے دن ایک ایسا واقعہ پیش آیا جس نے میرے سوچنے کا انداز بدل دیا۔ ایک امپول توڑتے وقت وہ میرے ہاتھ سے پھسل گیا اور اس کا ایک تیز ٹکڑا میرے انگوٹھے میں پیوست ہو گیا جس سے شدید خون بہنے لگا۔ میں نے پہلے بھی یہ کام کیا تھا مگر اس بار غلطی ہو گئی۔ مجھے فوری طور پر ایمرجنسی وارڈ لے جایا گیا جہاں مجھے ٹانکے لگوانے کا مشورہ دیا گیا لیکن میں نے صرف ڈریسنگ کروانے کا فیصلہ کیا۔ اس واقعے میں جو چیز میرے دل کو چھو گئی وہ درد نہیں بلکہ لوگوں کا خلوص اور خیال تھا۔ تبسم میم نے میری حالت پر فکر ظاہر کی خود مجھے انجیکشن دیا اور اس بات پر زور دیا کہ میں دو دن آرام کروں کیونکہ کافی خون ضائع ہو چکا تھا۔ ان کی اس ہمدردی نے مجھے یہ سکھایا کہ صحت کی دیکھ بھال صرف علاج کا نام نہیں بلکہ انسانیت کا مظہر بھی ہے۔ سابقہ میم سے اجازت لے کر میں دو دن گھر رہا جہاں میں نے نہ صرف جسمانی بلکہ ذہنی طور پر بھی خود کو سنبھالا۔ انہی دنوں میں نے فیصلہ کیا کہ اگر مجھے واقعی کچھ سیکھنا ہے تو مجھے خود آگے بڑھنا ہوگا۔

جب میں واپس آیا تو میں نے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ کا رخ کیا۔ اپنے دوست جنید شفیع جی ایم سی سرینگر کا طالب علم، اس کی مدد سے میں وہاں منتقل ہوا۔ وہ خود مجھے وہاں لے کر آیا اور پہلے دن کئی گھنٹے میرے ساتھ رہا۔ ایمرجنسی کا ماحول انتہائی مصروف، چیلنجنگ اور سیکھنے سے بھرپور تھا۔ وہیں میری ملاقات ناویدہ میم اور رفیعہ میم سے ہوئی۔ ابتدا میں میں نے انہیں سینئر طالبات سمجھا کیونکہ ان کا رویہ نہایت سادہ اور دوستانہ تھا مگر بعد میں معلوم ہوا کہ وہ اسٹاف ممبرز ہیں۔ میں نے ناویدہ میم سے کہا بھی کہ آپ اب بھی ہم میں سے ایک لگتی ہیں۔ جب انہوں نے میرے ہاتھوں پر خون کے نشانات دیکھے تو فکرمندی سے کہا کہ زن چھتھ کتھ مورمت، جو ان کی حساسیت اور توجہ کا ثبوت تھا۔

ناویدہ میم اور رفیعہ میم صرف مہارت میں ہی نہیں بلکہ انسانیت میں بھی بے مثال تھیں۔ انہوں نے مجھے نہایت صبر اور محبت کے ساتھ سکھایا، ہر بات کو سمجھانے میں کبھی جلدی نہیں کی اور کبھی بھی مجھے خوفزدہ نہیں ہونے دیا۔ ان کی رہنمائی میں میرا اعتماد بڑھنے لگا۔ وہ مریضوں کے ساتھ بھی نہایت شفقت سے پیش آتی تھیں اور طلبہ کو بھی عزت دیتی تھیں۔ مجھے وہ لمحہ آج بھی یاد ہے جب رفیعہ میم نے مجھے ایک اور اسٹاف ممبر سے یہ کہہ کر متعارف کروایا کہ یہ میرا کزن ہے۔ یہ ایک چھوٹا سا جملہ تھا مگر میرے لیے بہت بڑی حوصلہ افزائی تھی۔

ایمرجنسی میں کام کرتے ہوئے سب کچھ حقیقی محسوس ہونے لگا۔ میں زیادہ وقت وہیں گزارنے لگا، کبھی شام تک، کبھی صبح سویرے سات بجے بھی پہنچ جاتا۔ صرف ان دو دنوں میں میں نے اتنا سیکھا جتنا پہلے کبھی نہیں سیکھا تھا۔ میں نے دوائیں دینے کے مختلف طریقے سیکھے اورل، آئی وی، اور آئی ایم۔ میں نے آئی وی لائن لگانا، ڈرپ سنبھالنا، کینولا لگانا اور گلوکوز دینا سیکھا۔ خون کے نمونے لینے میں بھی مہارت حاصل کی۔ آہستہ آہستہ میرا اعتماد بڑھتا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں نے صفائی اور انفیکشن کنٹرول کی اہمیت کو بھی سمجھا۔ مریضوں اور ان کے اہل خانہ سے موثر اور باوقار گفتگو کرنا بھی ایک اہم سبق تھا۔

ایک رات میں ایمرجنسی میں دس بجے سے لے کر دو بجے تک موجود رہا۔ اس دوران ایک حادثہ پیش آیا جو مریض کے تیماردار کی غفلت کی وجہ سے ہوا اور مجھے سوئی چبھ گئی۔ یہ ایک نہایت پریشان کن لمحہ تھا۔ ناویدہ میم جس کو ناوی میم بھی ہم کہتے ہے اور اس کے ساتھ ساتھ رفیعہ میم بہت فکرمند ہو گئیں۔ انہوں نے فوراً مریض کا خون ٹیسٹ کے لیے بھیجا اور میں نے ٹیسٹ کٹ کا بندوبست کیا۔ خوش قسمتی سے نتیجہ منفی آیا مگر اس لمحے کی پریشانی ناقابل بیان تھی۔ میں ان کا بے حد شکرگزار ہوں کہ انہوں نے میری اتنی فکر کی اور خود ڈاکٹر سے مشورہ بھی کیا۔ انہوں نے میرے قیام کے لیے بھی انتظام کرنے کی کوشش کی مگر میرے کچھ دوستوں نے میری مدد کی اور مجھے ایک ڈاکٹر کے کمرے میں رہنے کا موقع ملا۔ میں صبح چھ بجے تک آرام کرتا اور پھر دوبارہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر ہو جاتا۔

صبح کے ابتدائی اوقات تھے، وقت تقریباً دس بجے کا ہوگا جب چار طلبہ ایمرجنسی وارڈ میں آئے۔ ان کے چہروں پر حیرت اور تجسس کے ملے جلے تاثرات تھے۔ انہوں نے مجھ سے وہاں موجود ہونے کی وجہ دریافت کی کیونکہ میرے ڈیوٹی روسٹر میں ایمرجنسی وارڈ شامل نہیں تھا۔ ان کے سوالات محض رسمی نہ تھے بلکہ ان میں ایک غیر محسوس سی بازپرس بھی شامل تھی۔ اسی دوران یہ بات میڈم تک پہنچ گئی اور پھر گروپ میں ایک پیغام آیا کہ عرفات سات دن کے لیے غیر حاضر رہے گا۔ یہ پیغام میرے لیے کسی بجلی کے جھٹکے سے کم نہ تھا۔ دل جیسے اچانک بیٹھ سا گیا۔ میں نے کبھی یہ ارادہ نہیں کیا تھا کہ کسی اصول کی خلاف ورزی کروں یا کسی کو ناراض کروں۔ میری نیت صرف اور صرف سیکھنے کی تھی۔ میں اس جگہ پر اس لیے آیا تھا کہ کچھ نیا سیکھ سکوں، اپنے علم میں اضافہ کر سکوں اور خود کو ایک بہتر طبی طالب علم کے طور پر تیار کر سکوں۔ لیکن اس فیصلے نے مجھے اندر سے توڑ دیا۔

ان لمحات میں میں نے پہلی بار اس پیشے کی سنجیدگی کو گہرائی سے محسوس کیا۔ یہ صرف علم حاصل کرنے کا میدان نہیں بلکہ نظم وضبط، ذمہ داری اور حدود کا بھی امتحان ہے۔ انسان چاہے جتنی بھی اچھی نیت رکھتا ہو، نظام کے اپنے اصول ہوتے ہیں اور ان اصولوں کی پاسداری ضروری ہوتی ہے۔ اسی دوران ایک اور تبدیلی میرے اندر پیدا ہونے لگی۔ میں نے محسوس کیا کہ بہت سے مریض اور ان کے تیماردار مجھے سر کہہ کر مخاطب کرنے لگے تھے۔ ابتدا میں یہ سن کر ایک عجیب سا خوشگوار احساس ہوا جیسے کسی نے میری محنت کو تسلیم کر لیا ہو۔ مگر اس کے ساتھ ہی ایک بوجھ سا بھی محسوس ہونے لگا۔ یہ محض ایک لفظ نہ تھا بلکہ ایک ذمہ داری کا اعلان تھا۔ میں نے خود کو پہلے سے زیادہ سنجیدہ پایا۔ اب میں اپنے ہر عمل، ہر لفظ اور ہر رویے پر غور کرنے لگا۔ مجھے یہ احساس ہونے لگا کہ لوگ مجھ پر اعتماد کر رہے ہیں اور یہ اعتماد کسی بھی ڈگری یا مہارت سے زیادہ قیمتی ہے۔ یہ وہ لمحہ تھا جب میں نے سمجھا کہ طبی پیشہ صرف علم یا ہنر کا نام نہیں بلکہ اعتماد، کردار اور انسانیت کا بھی نام ہے۔

اگلے دن جب میں اپنے وارڈ کے دورے پر گیا، تو وہاں ایک اہم شخصیت کے والد صاحب داخل تھے جو کہ ایک رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کے والد تھے۔ ان کے ساتھ ان کے بھائی جو ایم ایل اے ہے اور دیگر اہل خانہ بھی موجود تھے۔ وارڈ کا ماحول کچھ مختلف محسوس ہو رہا تھا، ایک خاص سنجیدگی اور خاموشی چھائی ہوئی تھی۔ اسی دوران مجھے موقع ملا کہ میں ان کا خون کا نمونہ لوں۔ یہ ایک عام سا عمل تھا مگر میرے لیے ایک بہت بڑی پیش رفت تھی۔ یہ وہ لمحہ تھا جب میں نے اپنے سیکھے ہوئے علم کو عملی شکل دی۔ میرے ہاتھوں میں ہلکی سی کپکپاہٹ ضرور تھی مگر دل میں ایک عجیب سا اطمینان بھی تھا۔ جب یہ عمل مکمل ہوا تو میرے اندر ایک خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ ایسا لگا جیسے میری محنت رنگ لے آئی ہو۔ یہ تجربہ میرے لیے نہایت اہم تھا کیونکہ اس نے مجھے خود پر یقین دلایا۔ مجھے محسوس ہوا کہ میں صرف کتابی علم تک محدود نہیں رہا بلکہ اب عملی میدان میں بھی قدم رکھ چکا ہوں۔

اس سفر کے دوران ایک اور گہرا احساس میرے اندر پیدا ہوا اور وہ تھا مریضوں کے ساتھ ایک جذباتی تعلق۔ کئی بار جب میں مریضوں کو دیکھتا تو یوں محسوس ہوتا جیسے وہ میرے اپنے بزرگ ہوں، جیسے میرے دادا دادی ہوں۔ ان کے چہروں پر لکھی ہوئی تکلیف، ان کی آنکھوں میں چھپی ہوئی امید اور ان کی خاموشی میں پوشیدہ کہانیاں میرے دل کو چھو جاتیں۔ یہ احساس میرے اندر ایک بڑی تبدیلی کا سبب بنا۔ میں نے مریضوں کو صرف کیسز کے طور پر دیکھنا چھوڑ دیا۔ اب وہ میرے لیے زندہ انسان تھے، جن کے اپنے خواب، دکھ اور جدوجہد تھیں۔ میں نے فطری طور پر ان کی فکر کرنا شروع کر دی۔ میں نے یہ سیکھا کہ ہر مریض کے پیچھے ایک کہانی ہوتی ہے، ایک درد ہوتا ہے، اور ایک جدوجہد ہوتی ہے۔ علاج صرف دوائی دینے کا نام نہیں بلکہ مریض کی عزت، اس کے وقار اور اس کے جذبات کا خیال رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے۔ یہی وہ لمحہ تھا جب مجھے یقین ہو گیا کہ میں صحیح میدان میں آیا ہوں۔ اب میرا مقصد صرف مہارت حاصل کرنا نہیں رہا بلکہ میں واقعی لوگوں کے لیے مفید بننا چاہتا ہوں۔

اس سفر میں سینئر طلبہ، جیسے راحل سر اور شاکر سر، ایمن میم وغیرہ کی حوصلہ افزائی نے بھی میرے کردار کو نکھارنے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے نہ صرف مجھے عملی طریقہ کار سکھایا بلکہ علم کو بانٹنے کی اہمیت بھی سمجھائی۔ ان کی رہنمائی نے مجھے یہ احساس دلایا کہ طبی تعلیم ایک فرد کا نہیں بلکہ ایک اجتماعی عمل ہے، جہاں ہر کوئی ایک دوسرے سے سیکھتا ہے۔ تاہم جب میں پیچھے مڑ کر دیکھتا ہوں تو مجھے احساس ہوتا ہے کہ وارڈ نمبر پانچ میں پیش آنے والی مایوسیاں دراصل میرے لیے فائدہ مند ثابت ہوئیں۔ انہوں نے مجھے خود مختار بننے کا حوصلہ دیا اور یہ سکھایا کہ انسان کو اپنے فیصلے خود لینے چاہئیں۔

اسی دوران میں نے کلینیکل انچارج سائقہ میم سے معذرت بھی کی۔ اگرچہ وہاں دیگر طلبہ بھی موجود تھے مگر ان کے ساتھ ویسا سلوک نہیں کیا گیا جیسا میرے ساتھ ہوا۔ یہ بات مجھے اندر سے تکلیف دے گئی۔ مجھے اپنے کالج سے بہت لگاؤ ہے مگر اب ڈر لگ رہا ہے کہیں مجھے نفرت نہ ہو جائے۔۔ اس تجربے نے مجھے سوچنے پر مجبور کیا کہ میں کس ماحول کا حصہ ہوں۔ بعض اوقات مجھے لگتا ہے کہ ہمارا تعلیمی نظام حد سے زیادہ سخت ہے اور اس میں نرمی اور سمجھ بوجھ کی گنجائش ہونی چاہیے۔

لیکن ان تمام حالات کے باوجود میں اس حقیقت کو تسلیم کرتا ہوں کہ ایمرجنسی وارڈ میں حاصل کیے گئے اسباق شاید مجھے کسی اور جگہ نہ ملتے۔ اس تجربے نے مجھے صبر، حوصلہ اور سیکھنے کی محبت عطا کی۔ میں نے نرسنگ کے شعبے میں بڑے خواب لے کر قدم نہیں رکھا تھا۔ میرے لیے یہ ایک سادہ سا جذبہ تھا کہ میں کسی نہ کسی طرح لوگوں کی مدد کر سکوں۔ مگر اب یہ سادہ سا خیال ایک مضبوط عزم میں بدل چکا ہے۔ اب میں واقعی یہ چاہتا ہوں کہ میں ایمانداری کے ساتھ لوگوں کی خدمت کروں۔ میں چاہتا ہوں کہ میرا وجود دوسروں کے لیے آسانی اور سکون کا سبب بنے۔

آخر میں، میں ہر نرسنگ طالب علم سے صرف ایک بات کہنا چاہوں گا کہ جلد بازی نہ کریں۔ پہلے مشاہدہ کریں پھر سمجھیں۔ اعتماد آہستہ آہستہ آئے گا۔ ہر مریض آپ کو کچھ نہ کچھ سکھاتا ہے۔ اگر آپ کی نیت سچی ہے تو آپ خود بخود ترقی کریں گے۔ یہ سفر ابھی شروع ہوا ہے مگر مجھے پہلے ہی یہ احساس ہو چکا ہے کہ صحت کے شعبے میں اصل کامیابی صرف مہارت میں نہیں بلکہ انسانیت، نرمی، اور وقت پر لوگوں کے ساتھ کھڑے ہونے میں ہے۔ یہی وہ حقیقت ہے جو ایک عام طالب علم کو ایک حقیقی معالج بناتی ہے۔

wania6817@gmail.com
9622881110

جموں وکشمیر کے لئے ایک فیصلہ کن موڑ

سو دن کی مہم، منشیات کے خلاف جنگ

ازقلم: اظہر نصیر

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا صاحب کی قیادت میں نشہ مکت جموں وکشمیر مہم کا آغاز ایک واضح اور مضبوط قدم ہے۔ یہ سمت طے کرتا ہے۔ یہ ارادہ ظاہر کرتا ہے۔ یہ عمل کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ کوئی معمول کا سرکاری پروگرام نہیں۔ یہ ایک بڑھتے ہوئے بحران کے خلاف منظم ردعمل ہے۔ جموں وکشمیر میں منشیات کا استعمال خطرناک حد تک بڑھ چکا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق 13 لاکھ سے زائد بالغ افراد متاثر ہیں۔ ان میں اوپیئڈ کا استعمال نمایاں ہے۔ ہیروئن اس بحران کی قیادت کر رہی ہے۔ اس کے بعد الکحل، چرس اور سکون آور ادویات آتی ہیں۔

سب سے بڑا خدشہ نوجوان نسل ہے۔ تقریباً 1.66 لاکھ کم عمر افراد نشے میں ملوث ہیں۔ ان میں سے 95 ہزار اوپیئڈ کے عادی ہیں۔ یہ اعداد ایک گہرے سماجی اور صحت کے مسئلے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ فوری اقدام ناگزیر ہے۔

انتظامیہ نے کثیر سطحی حکمت عملی اپنائی ہے۔ منشیات فروشوں کے خلاف سخت کارروائی، عوامی بیداری مہمات۔ نوجوانوں کی شمولیت کے پروگرام۔ کمیونٹی کی شرکت۔ بحالی اور علاج کی سہولیات۔ یہ حکمت عملی رسد اور طلب دونوں کو ہدف بناتی ہے۔ یہ روک تھام اور بحالی دونوں پر زور دیتی ہے۔

انتظامیہ کا پیغام واضح ہے۔ منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث افراد کو سخت نتائج بھگتنا ہوں گے۔ جائیداد کی ضبطی اور سرکاری دستاویزات کی منسوخی جیسے اقدامات شامل ہیں۔ یہ خوف پیدا کرتے ہیں۔ یہ صفر برداشت کی پالیسی کو ظاہر کرتے ہیں۔ ساتھ ہی یہ مہم متاثرہ افراد کو نظرانداز نہیں کرتی۔ بحالی مراکز اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ طبی اور نفسیاتی مدد فراہم کی جا رہی ہے۔ یہ توازن ضروری ہے۔ صرف سختی سے مسئلہ حل نہیں ہوگا۔

زمینی سطح پر عمل شروع ہو چکا ہے۔ ہر ضلع میں پیدل مارچ ہوئے۔ عوام نے شرکت کی۔ طلبہ، سول سوسائٹی اور مقامی افراد شامل ہوئے۔ یہ سرگرمیاں بیداری پیدا کرتی ہیں۔ یہ سماجی دباؤ بھی بڑھاتی ہیں۔ منشیات دماغ کو براہ راست متاثر کرتی ہیں۔ ہیروئن جیسے مادے اعصابی نظام کو بدل دیتے ہیں۔ رویہ متاثر ہوتا ہے۔ فیصلہ سازی کمزور پڑتی ہے۔ نوجوان دماغ زیادہ حساس ہوتا ہے۔ کم عمری میں آغاز طویل المدت لت کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ روک تھام کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ کو ابتدائی بیداری پر توجہ دینی ہے۔۔ آپ کو اسکول اور کالج کو شامل کرنا ہے۔۔ آپ کو خاندان کو نگرانی اور حمایت میں لانا ہے۔

کمیونٹی کی شرکت اس مہم کی بنیاد ہے۔ صرف پالیسی کافی نہیں۔ عوامی شمولیت ضروری ہے۔ جب مقامی لوگ، اساتذہ اور والدین آگے آتے ہیں تو اثر بڑھتا ہے۔

یہ مہم ایک بڑے خطرے کو بھی اجاگر کرتی ہے۔ نوجوانوں کو نشے کی طرف دھکیلنے کی کوششیں ہو رہی ہیں۔ یہ صرف صحت کا مسئلہ نہیں۔ یہ سماجی اور سیکیورٹی کا مسئلہ بھی ہے۔ ایک متاثرہ نسل مستقبل کو کمزور کرتی ہے۔

ردعمل کو مسلسل رہنا ہوگا۔
دیہی اور شہری علاقوں میں بیداری کو بڑھائیں
بحالی کے مراکز کو مضبوط کریں
کونسلنگ تک رسائی بہتر کریں
نوجوانوں کو کھیل اور ہنر کی طرف لائیں
مقامی سطح پر رپورٹنگ کے نظام بنائیں

ابتدائی نتائج حوصلہ افزا ہیں۔ شرکت بڑھ رہی ہے۔ بیداری میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لوگ کھل کر بات کر رہے ہیں۔ یہ مہم ایک اہم مرحلے پر ہے۔ اس کی کامیابی تسلسل پر منحصر ہے۔ یہ اجتماعی کوشش مانگتی ہے۔ سرکاری اقدام کو عوامی تعاون درکار ہے۔

پیغام سادہ ہے۔ منشیات سے پاک جموں وکشمیر ممکن ہے۔ اس کے لیے نظم وضبط درکار ہے۔ شعور درکار ہے۔ اتحاد درکار ہے۔ اب ذمہ داری ہر شہری پر ہے۔ آپ کا کردار اہم ہے۔ آپ کی آواز اہم ہے۔ آپ کا عمل اہم ہے۔ یہ جنگ سو دن تک محدود نہیں۔ یہ طویل عزم ہے۔ اگر جاری رہی تو یہ جموں وکشمیر کا مستقبل بدل سکتی ہے۔

100 دنوں میں ہمیں

منشیات کے نیٹ ورک کی کمر کو مکمل طور پر توڑ دینا چاہیئے ۔ جب معاشرے کی طاقت اور انتظامیہ کی طاقت اکٹھی ہو جائے گی تب نہ اسمگلروں اور نہ ہی مجرموں کو بخشا جائے گا۔"لفٹیننٹ نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ روک تھام منشیات سے پاک جے اینڈ کے مہم کو اینکر کرتی ہے اور وہ سمجھتے ہیں کہ ایسے معاملات میں روک تھام کسی بھی علاج سے زیادہ طاقتور ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا"ہمیں ہر اسکول، کالج،کھیل کے میدان اور کمیونٹی ہب میں بیداری اور عزت نفس کو ابھارتے ہوئے منشیات سے پہلے اپنے بچوں تک پہنچنا چاہیئے ۔" انہوں نے جموں وکشمیر پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ منشیات کے اسمگلروں کیلئے مثالی سزا کو یقینی بنائیں۔لفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی مجرم بچ نہ پائے ۔ہمیں اپنے نوجوانوں کو زہر دینے والے اسمگلروں کے خلاف مثالی کریک ڈاؤن شروع کرنا چاہیئے ۔لفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ انتظامیہ نے منشیات اسمگلروں کے نیٹ ورک کو ختم کرنے اور فوری انصاف کو یقینی بنانے کیلئے ایک ایس او پی تیار کیا ہے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ پتہ لگانے اور مشاورت سے لے کر ڈیٹوکس،بحالی اور بعد کی دیکھ بھال تک ہمارا عہد مکمل بحالی ہے۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ ہفتہ وار سرگرمیوں کا آڈٹ کریں جن میں بحالی شدہ زندگیوں کی فہرست،گرفتار اسمگلروں کی فہرست شامل ہے جبکہ اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ فرضی مراکز کو بند کیا جائے۔لفٹیننٹ گورنر نے کہا"ہم لوگوں کے وقار کو بحال کریں گے،انہیں اپنے مشترکہ معاشرے سے دوبارہ جوڑیں گے اور راجوری کے روشن مستقبل کی تعمیر کیلئے ان کی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔یہ مشن حکومتی کوششوں سے زیادہ مانگتا ہے۔میں ہر سماجی تنظیم اور این جی اوز سے اس نیک کوشش میں ہمارا ساتھ دینے کی اپیل کرتا ہوں۔"اس موقع پر لفٹیننٹ گورنر نے انسداد منشیات کا عہد لیا اور راجوری پریمیئر لیگ اور راجوری فٹ بال کلب کا بھی آغاز کیا جو کہ نشہ مکت جموں کشمیر ابھیان کے تحت ہے۔فنکار میوزیکل اوپیرا کے ذریعے نشہ آور اشیاء کے تباہ کن اثرات کے بارے میں آگاہی پھیلاتے ہیں۔

431 عازمین

بھارت سے مجموعی طور پر 1,75,025 مسلمان فریضہ حج ادا کریں گے جن میں جموں وکشمیر سے 4,704 عازمین شامل ہیں۔اس کے علاوہ لداخ سے تعلق رکھنے والے 323 عازمین بھی سرینگر سے ہی سفر پر روانہ ہوں گے۔حکام کے مطابق اس سال عازمین کے لیے کئی نئے انتظامات اور پابندیاں نافذ کی گئی ہیں۔سعودی حکام نے صحت سے متعلق سخت اسکریننگ اور سنگین بیماریوں میں مبتلا افراد کی نااہلی کی ہدایات جاری کی ہیں،جبکہ عزیزیہ سمیت مختلف علاقوں میں خود کھانا پکانے کی سہولت ختم کر دی گئی ہے۔اس برس پہلی مرتبہ عازمین کو روایتی کلائی بندوں کی جگہ سم پر مبنی اسمارٹ واچز فراہم کی جا رہی ہیں۔جموں وکشمیر حج کمیٹی نے بھی متعدد انتظامات بہتر بنائے ہیں۔ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر شجاعت قریشی کا کہنا ہے کہ رواں برس عازمین کے سامان کی حد 40 کلو سے کم کر کے 25 کلو کر دی گئی ہے جبکہ امیگریشن کی تمام کارروائی سرینگر میں ہی مکمل ہوگی۔بعد ازاں پروازیں دہلی میں مختصر توقف کے بعد براہ راست مدینہ روانہ ہوں گی۔یہ بھی قابل ذکر ہے کہ جموں وکشمیر میں حج درخواستوں میں گزشتہ چند برسوں کے دوران نمایاں کمی دیکھی گئی ہے۔2023 میں 14,500 سے زائد درخواستیں موصول ہوئیں 2024 میں یہ تعداد 7,800 تک محدود ہو گئی 2025 میں یہ مزید کم ہو کر 4,300 رہ گئی،جبکہ اس برس محض 4,704 عازمین نے کوٹے 7,900 کے مقابلے میں درخواست جمع کی ہے۔عازمین حج کی روانگی کا یہ سلسلہ آج سے شروع ہو کر 28 اپریل تک جاری رہے گا۔آج کی روانگی کے موقع پر ہر چہرے پر جذبات،امید اور عقیدت کے نقوش نمایاں تھے،جب کشمیر کا پہلا قافلہ بیت اللہ کی جانب قدم بڑھاتے ہوئے اللہ کے مہمان بننے کے سفر پر روانہ ہوا۔ادھر وزیر اعلیٰ مسٹر عمر عبداللہ نے آج جموں وکشمیر سے حج کیلئے 2026 کے باضابطہ آغاز کے موقع پر سرینگر بین الاقوامی ہوائی اڈے سے عازمین حج کے پہلے جتھے کو الوداع کیا۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے عازمین حج سے بات چیت کی،گرمجوشی سے مبارکباد پیش کی اور ان کیلئے محفوظ،پرامن اور روحانی طور پر مکمل سفر کی خواہش کی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مقدس یاترا ہمدردی،اتحاد اور بھائی چارے کی اقدار کو تقویت دے گی۔عازمین سے بات کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے حج کی کامیاب تکمیل کیلئے دعا کی اور جموں وکشمیر میں دیرپا امن،ہم آہنگی اور خوشحالی کے ساتھ ساتھ یہاں کے لوگوں کی بھلائی کیلئے الٰہی برکتیں مانگیں۔اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی،ڈویژنل کمشنر کشمیر،ڈپٹی کمشنر بڈگام،ڈائریکٹر ایئر پورٹ سرینگر، سینئر سول اور پولیس حکام،جموں وکشمیر حج کمیٹی کے اراکین،ایئر پورٹ اتھارٹی کے افسران اور متعلقہ محکموں کے نمائندے موجود تھے ۔

جموں و کشمیر ہائی کورٹ

مختلف سماجی طبقات کی نمائندگی کو خصوصی اہمیت دی گئی۔بار کوٹے سے شامل نام یہ ہیں:وشال شرما (اسسٹنٹ سالیسٹر جنرل آف انڈیا،جموں)،ناملکیال وانگچک،جہانگیر اقبال گنئی، پون کمار کنڈل،طاہر مجید شمسی (ڈپٹی سالیسٹر جنرل آف انڈیا، سرینگر)،تجسم ظفر،انوپم رینہ،وکرم کمار شرما،امیت گپتا (سابق ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل) اور پرتو کوہلی۔بینچ کوٹے سے واحد نام سینئر جوڈیشل افسر لیش پال بورنی کا ہے،جو اس وقت جے اینڈ کے ٹریبونل کے رکن ہیں۔ذرائع کے مطابق اگر کشمیر سے تعلق رکھنے والی خاتون وکیل تجاسوم ظفر کا نام منظوری پا لیتا ہے تو وہ جموں وکشمیر ہائی کورٹ کی پہلی خاتون جج بن جائیں گی،جو ایک تاریخی پیشرفت ہوگی۔فی الحال ہائی کورٹ میں 25 منظور شدہ آسامیوں کے مقابلے میں صرف 13 جج کام کر رہے ہیں جبکہ 12 آسامیاں خالی ہیں،جن میں 10 بار کوٹے سے بھری جانی ہیں۔مارچ میں جسٹس جاوید اقبال وانی کی ریٹائرمنٹ کے بعد ججوں کی تعداد مزید کم ہو گئی تھی۔2024 میں مرکزی وزارت قانون نے چیف جسٹس آف انڈیا سے مشاورت کے بعد جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کی منظور شدہ تعداد 17 سے بڑھا کر 25 کر دی تھی تاکہ زیر التوا مقدمات میں کمی لائی جا سکے۔اب سپریم کورٹ کالجیم سفارشات کا جائزہ لے کر منظوری کے لیے نام مرکزی وزارت قانون کو بھجوائے گا،جہاں سے فہرست وزیر اعظم کے دفتر اور آخر میں صدر جمہوریہ کو بھیجی جائے گی تاکہ تقرری کے وارنٹ جاری کیے جا سکیں۔

وزیر اعلیٰ نے

کی پابندی پر زور دیا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ معیار کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے منصوبے کی جلد تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ان کے ہمراہ ان کے مشیر مسٹر ناصر اسلم وانی،پرنسپل اور ڈین گورنمنٹ میڈیکل کالج سرینگر ڈاکٹر (پروفیسر) عفت حسن، ایڈمنسٹریٹر جی ایم سی سرینگر محمد اشرف ہکاک،میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ایل ڈی ہسپتال،اور پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) جے اینڈ کے ایرا کشمیر کے سینئر افسران اور دیگر بھی موجود تھے۔وزیر اعلیٰ کو اس منصوبے کے بارے میں بریفنگ دی گئی،جس پر پی ڈبلیو ڈی (آر اینڈ بی) محکمہ کی جانب سے ورلڈ بینک کی مالی اعانت سے چلنے والے جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ (جے ٹی ایف آر پی) کے تحت 118.22 کروڑ روپے کی تخمینہ لاگت سے کام کیا جا رہا ہے ۔یہ سہولت G+5 اناری ڈھانچے کے طور پر تعمیر کی جا رہی ہے،جس کا کل تعمیر شدہ رقبہ تقریباً 11640 مربع میٹر ہے اور اس میں جدید نگہداشت کیلئے 117 خصوصی بستر (65 بالغ اور 52 شیر خوار بچے) ہوں گے ۔عہدیداروں نے بتایا کہ اس مرکز میں جدید ترین انفراسٹرکچر بشمول ماڈیولر آپریشن تھیٹرز،آئی سی یو،ایچ ڈی یو،این آئی سی یو،لیبر ڈیلیوری اور ریکوری (ایل ڈی آر) سوئٹس،آئی وی ایف لیبارٹریز اور جنین کی مداخلت کی جدید سہولیات،قومی اور بین الاقوامی سطح پر ہسپتال کے جدید معیارات کے مطابق ہوں گی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام اسٹیک ہولڈر محکموں بالخصوص محکمہ صحت کے درمیان قریبی رابطہ کاری کی ضرورت پر زور دیا تاکہ فنڈ کے بلا تعطل بہاؤ،بروقت منظوریوں کو یقینی

بنایا جا سکے اور سہولت کے مکمل ہونے پر اس کی آسانی سے آپریشنلائزیشن کی جا سکے۔پروجیکٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئی سہولت صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے کو اپ گریڈ کرنے اور جموں وکشمیر میں خواتین اور نوزائیدہ بچوں کو خصوصی،قابل رسائی اور اعلیٰ معیاری دیکھ بھال فراہم کرنے میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

خواتین کے ریزرویشن

جانا تھا،لیکن خواتین کو نئے مواقع دینے اور آگے بڑھنے سے روکنے کی کوشش کی گئی۔انہوں نے اسے خواتین کو انصاف دینے کا ایک مقدس عمل قرار دیا۔مودی نے الزام لگایا کہ کانگریس اور اس کے اتحادیوں نے پارلیمنٹ میں اس بل کو روک کر"بھرون ہتھیا"جیسا کام کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس،سماج وادی پارٹی اور ترنمول کانگریس جیسی جماعتیں اس کے لیے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ خواتین کو ریزرویشن دینے میں رکاوٹ ڈالی ہے اور اس بار بھی اس نے مخالف"جھوٹ"کا سہارا لے کر اس عمل کو روکنے کی کوشش کی۔ ان کے مطابق،اس سے کانگریس اور اس کے حامیوں کا"چہرہ بے نقاب"ہو گیا ہے اور وہ پہلے ہی ملک کے بیشتر حصوں میں اپنی ساکھ کھو چکی ہے۔وزیر اعظم نے کہا کہ یہ بل تمام ریاستوں کے لیے ایک موقع تھا اور اگر یہ منظور ہو جاتا تو نمائندگی میں اضافہ ہوتا اور عوام کی آواز مزید مضبوطی سے اسمبلی اور لوک سبھا تک پہنچتی۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن جماعتوں نے اس عمل میں رکاوٹ ڈال کر خواتین کی توہین کی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس نے ہمیشہ اصلاحاتی اقدامات جیسے یکساں سول کوڈ، ووٹر لسٹ کی درستگی،وقف قوانین اور ماؤنواز تشدد کے خاتمے جیسے اقدامات کی مخالفت کی ہے،جس کی وجہ سے ملک اپنی مکمل ترقی حاصل نہیں کر سکا۔وزیر اعظم نریندر مودی نے ملک کی خواتین کو ان کے حقوق دینے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان کی حکومت ہر حال میں خواتین کو ان کا حق دلائے گی۔ان کا کہنا تھا کہ ان کی حکومت ملک کی آدھی آبادی کو انصاف فراہم کرنے کے اپنے عہد کو ضرور پورا کرے گی۔وزیر اعظم نے کہا کہ ان کی حکومت خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن کے حق میں پیش کیے گئے بل کو پاس کروانے میں ناکام رہی ہے اور اپوزیشن جماعتوں کے خواتین مخالف رویے کی وجہ سے یہ بل منظور نہیں ہو سکا،اس لیے وہ ملک کی خواتین سے اس پر معذرت خواہ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب خواتین کے حقوق سلب کیے جا رہے تھے تو اپوزیشن جماعتیں جشن منا رہی تھیں اور میزیں بجا رہی تھیں۔ اس سے خواتین کی عزت نفس اور خودداری کو ٹھیس پہنچی،لیکن وہ جشن مناتے رہے،جسے ملک کی نئی نسل کبھی برداشت نہیں کرے گی۔ان کا کہنا تھا کہ جو کچھ بھی ہوا،وہ انڈین نیشنل کانگریس اور اس کی اتحادی جماعتوں کی وجہ سے ہوا،اور 21 ویں صدی کی خواتین ملک کی ہر صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کی حکومت نے آدھی آبادی کو ان کا حق دینے کا مقدس کام کیا،لیکن اپوزیشن نے اس میں رکاوٹ ڈالی اور خواتین کو ان کا حق نہیں ملنے دیا۔تاہم،ان کی حکومت خواتین کو ان کا حق دے کر رہے گی۔وزیر اعظم نے کہا کہ کئی علاقائی جماعتوں نے کانگریس کے ساتھ مل کر اس بل کی مخالفت کی اور اسے پاس نہیں ہونے دیا،اور اس طرح کانگریس نے ان جماعتوں کے مستقبل کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔انہوں نے سماج وادی،ترنمول کانگریس اور ڈی ایم کے پر خواتین مخالف ہونے کا الزام لگایا اور کہا کہ ملک کی آدھی آبادی ان جماعتوں کو بھی معاف نہیں کرے گی۔وزیر اعظم نے کانگریس پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس کا کام ہمیشہ معاملات کو لٹکانا اور بھٹکانا رہا ہے،اور آج بھی وہ اسی اصول پر کام کر رہی ہے، جس کا خمیازہ ملک کو بھگتنا پڑ رہا ہے۔انہوں نے کہا کہ کانگریس نے جن دھن،آدھار،موبائل،استری شکتی اور"ون نیشن ون الیکشن"جیسے قوانین کی بھی مخالفت کی ہے

شبیر احمد شاہ دہلی

شبیر احمد شاہ کو ہوائی راستے کے ذریعے یونین ٹیریٹری منتقل کیا جائے گا اور پیر کے روز مقامی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ان کے اہل خانہ نے بھی گرفتاری کی تصدیق کی ہے،تاہم ان کا کہنا ہے کہ ابھی تک ان سے براہ راست رابطہ نہیں ہو سکا۔یہ مقدمہ 17 جولائی 1996 کو سرینگر کے ایک پولیس تھانے میں درج کیا گیا تھا،جس کا تعلق ایک جنازے کے جلوس کے دوران پیش آنے والے پرتشدد واقعے سے بتایا جا رہا ہے۔سرکاری ریکارڈ کے مطابق اس دوران حالات کشیدہ ہو گئے تھے اور مبینہ طور پر فائرنگ کے نتیجے میں کئی پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ حالیہ ہفتوں میں شبیر احمد شاہ کو مختلف مقدمات میں قانونی راحت ملی تھی۔مارچ 2026 میں سپریم کورٹ آف انڈیا نے انہیں ایک الگ کیس میں ضمانت دی تھی،جبکہ اسی ماہ ایک اور مقدمے میں بھی انہیں راحت حاصل ہوئی تھی۔تاہم عدالت نے انہیں دہلی سے باہر جانے پر پابندی عائد کی تھی اور ضرورت پڑنے پر متعلقہ ایجنسیوں کے سامنے پیش ہونے کی شرط رکھی تھی۔تازہ گرفتاری نے ایک بار پھر ان کے قانونی معاملات کو پیچیدہ بنا دیا ہے اور آئندہ دنوں میں اس کیس میں مزید پیش رفت متوقع ہے۔

بھارت کو مستقبل

سائبر اسپیس،برقی مقناطیسی اسپیکٹرم اور علمی ڈومین کو بھی شامل کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ ملٹی ڈومین پر عمل درآمد جنگ کے مستقبل کے لیے کلیدی سبق دیتا ہے۔پہلگام دہشت گردانہ حملے کے جواب میں،جس میں 26 شہری مارے گئے تھے، ہندوستانی مسلح افواج نے 7 مئی 2025 کو 'آپریشن سندور' شروع کیا،دہشت گردی کے ٹھکانوں کو ختم کیا اور پاکستان کے اندر 100 سے زیادہ دہشت گردوں کو ہلاک کیا۔ جوابی کارروائی نے ہندوستان کی بے مثال فوجی صلاحیت اور دفاعی صلاحیتوں کو اجاگر کیا۔دشمنی کو تین دن بعد روک دیا گیا، جس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ آپریشن ختم نہیں ہوا تھا،بلکہ صرف روک دیا گیا تھا۔ابھرتے ہوئے خطرات پر زور دیتے ہوئے،سی ڈی ایس نے تیزی سے بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی ماحول اور تکنیکی ترقی کی تیز رفتاری پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا کہ "آنے والے چیلنجز ماضی سے مشابہت نہیں رکھتے۔انہوں نے مزید کہا کہ نئی ٹیکنالوجیز اور نظام کو فوجی فریم ورک میں شامل کیا جانا چاہیے جبکہ موجودہ میراثی نظاموں کے ساتھ بغیر کسی رکاوٹ کے مربوط ہونا چاہیے۔ان کے ریمارکس کا ایک مرکزی نکتہ فوج،بحریہ اور فضائیہ کے درمیان گہرے ہم آہنگی کی ضرورت تھا۔ہمیں تینوں خدمات کے درمیان اور بھی زیادہ ہم آہنگی کو فروغ دینا چاہیے"۔سی ڈی ایس کے مطابق،جبکہ انفرادی خدمات روایتی ڈومینز میں صلاحیتوں کو مضبوط کرتی رہتی ہیں،ابھرتے ہوئے ڈومینز میں صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ "ان کوششوں کو ہم آہنگی سے ہم آہنگ کیا جانا چاہیے۔جنرل چوہان نے حالات سے متعلق آگاہی کو مستقبل کی جنگ کے ایک اہم جزو کے طور پر شناخت کیا۔

امریکی ناکہ بندی

اور یہ تزویراتی (اسٹریٹجک) سمندری راستہ مسلح افواج کے تحت انتظام اور کنٹرول میں ہے۔ترجمان نے مزید کہا کہ ایران نے اس سے قبل نیک نیتی کے ساتھ تیل کے ٹینکروں اور تجارتی جہازوں کی ایک محدود تعداد کو آبنائے سے گزرنے کی اجازت دینے پر اتفاق کیا تھا۔فارس نیوز کے مطابق ترجمان کا مزید کہنا تھا،لیکن بدقسمتی سے،امریکیوں نے اپنی بدعہدی کی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ناکہ بندی کے نام پر قزاقی اور سمندری چوری کا سلسلہ جاری رکھا ہوا ہے۔اس اہم بحری راستے کی ہفتوں تک جاری رہنے والی تقریباً مکمل ناکہ بندی کے بعد، تہران کی قیادت نے جمعہ کو کہا تھا کہ جنگ بندی کے دوران تیل کے ٹینکر اور تجارتی جہاز دوبارہ آبنائے ہرمز سے گزر سکتے ہیں۔امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا

تھا،لیکن ساتھ ہی یہ بھی کہا تھا کہ امریکہ اپنی بحری ناکہ بندی برقرار رکھے گا،جس کا اطلاق صرف ایران آنے اور جانے والے جہازوں پر ہوتا ہے،جب تک کہ ایران کے ساتھ ہمارا معاملہ 100 فیصد مکمل نہیں ہو جاتا۔ادھر ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان سعید خطیب زادہ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حالیہ دھمکیوں پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان سعید خطیب زادہ نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی حالیہ دھمکیوں پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکی صدر ضرورت سے زیادہ بولتے ہیں اور ان کے متضاد بیانیے کی سمجھ نہیں آتی کہ وہ اصل میں چاہتے کیا ہیں۔سعید خطیب زادہ نے واضح کیا کہ مسائل کا حل جنگ میں نہیں ہے، تاہم اگر امریکہ نے دوبارہ حملے کی غلطی کی تو ایران اپنا بھرپور دفاع کرے گا اور آخری سپاہی تک لڑے گا۔انہوں نے ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی کو ناقابل قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن کا کوئی بھی غیر قانونی حکم تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ایرانی نائب وزیر خارجہ نے مزید کہا کہ غلامی اور نوآبادیاتی نظام کا دور اب ختم ہو چکا ہے اور امریکہ دوسرے ملکوں پر اپنی مرضی مسلط نہیں کر سکتا۔انہوں نے دوٹوک الفاظ میں پیغام دیا کہ ایران کسی بھی صورت اپنی خودمختاری پر سمجھوتہ نہیں کرے گا اور اپنی حدود کی حفاظت کے لیے ہر حد تک جائے گا۔اس دوران آبنائے ہرمز کھلنے کے محض 24 گھنٹوں بعد ہی کشیدگی ایک بار پھر شدت اختیار کر گئی ہے اور ایران نے تیل کی اس اہم ترین آبی گزرگاہ کی دوبارہ بندش کا اشارہ دیا ہے۔عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق بین الاقوامی میری ٹائم سیکیورٹی اداروں نے بتایا کہ آبنائے ہرمز میں ایران کی پاسداران انقلاب کی دو گن بوٹس نے ایک آئل ٹینکر پر فائرنگ کی ہے۔یوکے میری ٹائم ٹریڈ آپریشن کے بقول فائرنگ کا یہ واقعہ آبنائے ہرمز عمان کے شمال مشرق میں تقریباً 20 ناٹیکل میل کے فاصلے پر پیش آیا۔آئل ٹینکر اور عملہ محفوظ ہیں،کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔دوسری جانب شپنگ مانیٹرنگ گروپ ٹینکر ٹریکر نے دعویٰ کیا ہے کہ دو بحری جہازوں جن میں سے ایک بھارتی پرچم بردار سپر ٹینکر بھی شامل تھا کو ایرانی گن بوٹس نے نشانہ بنایا اور واپس جانے پر مجبور کیا۔رپورٹس کے مطابق ایک واقعے میں ایک بڑا خام تیل بردار جہاز،جو تقریباً 20 لاکھ بیرل عراقی تیل لے جا رہا تھا،بھی متاثر ہوا۔اس دوران وارننگ کے طور پر فائرنگ بھی کی گئی۔مزید برآں رائٹرز نے بھی شپنگ ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا ہے کہ کم از کم دو تجارتی جہازوں نے بھی تصدیق کی کہ آبنائے ہرمز عبور کرنے کی کوشش کے دوران ان پر فائرنگ کی گئی۔اس کے علاوہ آبنائے ہرمز میں کچھ جہازوں کو ریڈیو پیغامات بھی موصول ہوئے جن میں کہا گیا کہ آبنائے ہرمز کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا ہے اور اب کسی بھی جہاز کو گزرنے کی اجازت نہیں ہے۔

سرکار نے

ہیں جو تعلیمی نظام،نصاب اور انتظامی امور کی نگرانی کر رہی ہیں۔ ساتھ ہی اس بات پر بھی خاص توجہ دی جا رہی ہے کہ قومی تعلیمی پالیسی کے رہنما اصولوں کے مطابق معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔تعلیمی ماہرین کا ماننا ہے کہ ایسے اقدامات سے جہاں ایک طرف تعلیمی اداروں میں شفافیت اور جوابدہی کو فروغ ملے گا،وہیں طلبہ کے لیے ایک محفوظ اور مستحکم تعلیمی ماحول بھی یقینی بنایا جا سکے گا۔تاہم،اس فیصلے کے مختلف حلقوں میں اثرات اور ردعمل پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ اقدام مکمل طور پر قانون اور ضابطوں کے دائرے میں رہتے ہوئے کیا گیا ہے اور اس کا مقصد صرف تعلیمی نظام کو بہتر بنانا اور طلبہ کے مفاد کا تحفظ کرنا ہے۔

پارلیمنٹ کے دونوں

بعد انہوں نے خود کو کارروائی سے الگ کر لیا تھا۔ان کے فیصلے پر ہی دوسرے مرحلے میں اس تحریک پر بحث ہوئی اور 11 مارچ کو اسے صوتی ووٹ سے مسترد کر دیا گیا۔بجٹ اجلاس کا آغاز 28 جنوری کو صدر دروپدی مرمو کے مشترکہ خطاب سے ہوا اور یکم فروری کو وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے بجٹ 27-2026 پیش کیا۔اجلاس کا پہلا مرحلہ 13 فروری تک اور دوسرا مرحلہ 9 مارچ سے 2 اپریل تک جاری رہا۔بعد میں اجلاس کو بڑھاتے ہوئے 16 اپریل سے تین دن کے لیے دوبارہ بلایا گیا۔اس دوران لوک سبھا میں خواتین ریزرویشن سے متعلق آئینی ترمیمی بل،حد بندی (ڈیلیمیٹیشن) بل اور یونین ٹیریٹری قوانین (ترمیمی) بل پیش کیے گئے،لیکن آئینی ترمیمی بل منظور نہ ہونے کے باعث دیگر دونوں بلوں کو آگے نہیں بڑھایا گیا۔لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے اجلاس ملتوی کرنے سے قبل بتایا کہ اس اجلاس میں 31 نشستیں ہوئیں اور کل 151 گھنٹے 42 منٹ تک کارروائی ہوئی۔اس دوران 12 سرکاری بل پیش کیے گئے اور 9 بل منظور ہوئے،جن میں صنعتی تعلقات ضابطہ (ترمیمی) بل 2026،ٹرانس جینڈر افراد کے حقوق کے تحفظ کا ترمیمی بل 2026،فنانس بل 2026،دیوالیہ پن اور عدم ادائیگی ضابطہ (ترمیمی) بل 2026،آندھرا پردیش تنظیم نو (ترمیمی) بل 2026،جن وشواس (ترامیم) بل 2026 اور مرکزی مسلح پولیس فورس بل 2026 شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ آئینی ترمیمی بل،یونین ٹیریٹری قوانین (ترمیمی) بل اور حد بندی بل پر 16 اور 17 اپریل کو 21 گھنٹے 27 منٹ تک بحث ہوئی،جس میں 131 اراکین نے حصہ لیا، تاہم آئینی ترمیمی بل منظور نہیں ہو سکا۔اجلاس کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی ایشیا کی صورتحال اور اس سے ہندوستان کو درپیش چیلنجز پر دونوں ایوانوں میں بیان دیا۔اسی طرح ملک کو بائیں بازو کی شدت پسندی (نکسلی ازم) سے پاک کرنے کی کوششوں پر بھی بحث ہوئی،جس کا جواب وزیر داخلہ امیت شاہ نے دیا اور نکسلی تشدد کے خاتمے کا اعلان کیا۔ راجیہ سبھا کے چیئرمین سی پی رادھا کرشنن نے ایوان کے 270 ویں اجلاس کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کرتے ہوئے بتایا کہ اس دوران 157 گھنٹے 40 منٹ کام ہوا اور اجلاس کی کارکردگی 109.87 فیصد رہی۔اس اجلاس میں 59 اراکین کی مدت مکمل ہونے پر انہیں رخصت بھی کیا گیا۔

پہلگام میں سیاحوں

کہ جب سیاح اپنے موبائل فون سے کوڈ اسکین کرتے ہیں،تو وہ متعلقہ شخص کے بارے میں مکمل معلومات چیک کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدام ایک مناسب اور رجسٹرڈ شناختی نظام کے طور پر کام کرتا ہے جو دھوکہ دہی کو روکے گا اور اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کوئی غیر مجاز افراد کام نہیں کر رہا ہے اور نہ ہی سیاحت سے وابستہ ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے۔انہوں نے بتایا کہ"یہ نظام سیاحت فراہم کرنے والوں کی شناخت کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کرتا ہے کہ زائرین ایک مجاز سروس فراہم کنندہ کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔کسی فرد پر بھروسہ کرنے سے پہلے،سیاح QR کوڈ کو اسکین کر سکتے ہیں اور اس شخص کے بارے میں تفصیلات چیک کر سکتے ہیں۔"اس سے انہیں سروس فراہم کرنے والے کی اسناد کی تصدیق کرنے میں مدد ملے گی، اس طرح ان کا اعتماد بڑھے گا اور سیکورٹی کے ماحول کو بھی بہتر بنایا جائے گا۔"حکام نے بتایا کہ QR کوڈز میں سروس فراہم کرنے والے کا نام،والدین کا پتہ،تفصیلی پتہ،موبائل نمبر، آدھار نمبر،رجسٹریشن نمبر،آپریشنل روٹ،اور آیا وہ پولیس سے تصدیق شدہ ہے،اس پر مشتمل ہے۔سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز نے اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے سروس فراہم کرنے والوں کی صداقت اور سیاحوں کی حفاظت کے لیے ایک اچھا اقدام قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے زائرین کا اعتماد حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔حکام کے مطابق،جموں وکشمیر سے باہر کے دکاندار،جو اپنی روزی روٹی کمانے کے لیے یہاں آتے ہیں،پولیس کی طرف سے ان کی بھی صحیح طریقے سے تصدیق اور جانچ کی گئی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ سیکورٹی میں کوئی کوتاہی نہ ہو۔

جموں میں منشیات

کی کمائی سے تیار کی گئی تھی۔انہدام کے دوران جھونپڑیاں بھی ہٹائی گئیں اور چند دو پہیہ گاڑیاں ضبط کی گئیں۔مقامی تحصیلدار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا،"شمس الدین المعروف پچی منشیات کے کئی معاملات میں ملوث رہا ہے۔اس نے جو جائیداد بنائی تھی،وہ مجرمانہ سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے پیسوں کی بنیاد پر کھڑی کی گئی تھی۔اسی لیے اسے منہدم کیا گیا۔"شمس الدین کا تعلق آر ایس پورہ کے سرحدی علاقے سے ہے،تاہم اس نے بیلی چرانہ میں غیر قانونی طریقے سے یہ جائیداد کھڑی کی تھی۔حکام کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران جموں ریجن میں 150 سے زائد منشیات فروشوں کی جائیدادیں یا تو ضبط کی جا چکی ہیں یا منہدم کر دی گئی ہیں۔یہ سب"نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان"کے تحت ہو رہا ہے،جس کا آغاز 11 اپریل کو کیا گیا تھا اور جس کا مقصد منشیات کی اسمگلنگ،مالی نیٹ ورک اور سپلائی چین کو مکمل طور پر توڑنا ہے۔اسی ہفتے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے پولیس کو سخت ہدایات دیتے ہوئے کہا تھا کہ ہر تھانے کی سطح پر ٹاپ منشیات فروشوں کی فہرست تیار کی جائے اور 30 دنوں کے اندر اندر ان کے خلاف فیصلہ کن کارروائی عمل میں لائی جائے۔انہوں نے یہ بھی واضح کیا تھا کہ منشیات کے دھندے سے وابستہ افراد کے پاسپورٹ، ڈرائیونگ لائسنس،آدھار کارڈ اور اسلحہ لائسنس تک منسوخ کیے جا سکتے ہیں۔انتظامیہ نے کہا کہ منشیات کے خلاف یہ بے رحمانہ مہم آئندہ ہفتوں میں مزید تیز کی جائے گی تاکہ معاشرے کو اس خطرناک لعنت سے پاک کیا جا سکے۔

کابینہ کی جانب سے

شدہ راستوں پر 161 نئے طویل پلوں کی تعمیر کو بھی منظوری دی گئی ہے،جن پر تقریباً 961 کروڑ روپے کی لاگت آئے گی۔ اسکیم کے کامیاب نفاذ کے لیے اس کے کل اخراجات کو اصل 80,250 کروڑ روپے سے بڑھا کر 83,977 کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔حکومت کا ماننا ہے کہ اسکیم کی مدت میں اضافے سے دیہی سڑکوں کی بہتری کے کام مکمل ہو سکیں گے اور سماجی و اقتصادی اہداف کے حصول میں تیزی آئے گی۔اس سے زرعی اور دیگر مصنوعات کی منڈی تک رسائی آسان ہوگی، نقل وحمل کے اخراجات کم ہوں گے اور دیہی آمدنی میں اضافہ ہوگا۔بہتر کنیکٹیویٹی سے تعلیم اور صحت کی خدمات تک رسائی آسان ہوگی،خاص طور پر دور دراز علاقوں میں۔ساتھ ہی، تعمیراتی سرگرمیوں اور دیہی اداروں کی توسیع سے روزگار کے نئے مواقع بھی پیدا ہوں گے۔اس پہل کو دیہی اور شہری فرق کو کم کرنے اور 'وکست بھارت 2047' کے ہدف کو آگے بڑھانے میں مددگار سمجھا جا رہا ہے۔

دوسرے دن بھی

سری نگر میں درجہ حرارت 10.7 ڈگری سیلسیس رہا،جو معمول سے تقریباً 2.5 ڈگری سیلسیس زیادہ ہے۔محکمہ موسمیات نے اگلے 24 گھنٹوں کے دوران جموں وکشمیر کے بیشتر مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش،برف باری اور گرج چمک کے ساتھ چھینٹے پڑنے کی پیش گوئی کی ہے۔اگلے دو دنوں تک موسم کے غیر مستحکم رہنے کا امکان ہے،جس کے دوران وسیع پیمانے پر بارشیں ہو سکتی ہیں۔

پونچھ میں ایل او سی

کے آس پاس کے علاقوں میں انسداد دراندازی نظام کے تحت بارودی سرنگیں بچھائی جاتی ہیں،جو اکثر شدید بارش یا زمینی کٹاؤ کے باعث اپنی جگہ سے ہٹ جاتی ہیں،اور اسی وجہ سے اس نوعیت کے واقعات اکثر پیش آتے ہیں۔دوسرے واقعے میں سرحدی گاؤں ساگرہ (بلوتی) میں ایک پرانا مورٹر شیل نظر آیا، جسے فوج کے بم ڈسپوزل اسکواڈ نے موقع پر پہنچ کر کنٹرولڈ بلاسٹ کے ذریعے ناکارہ بنا دیا۔اس کارروائی کے دوران کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔حکام کے مطابق ایل او سی کے نزدیک اس طرح کے مشتبہ دھماکہ خیز مواد کی نشاندہی پر تیزی سے کارروائی کی جاتی ہے تاکہ مقامی آبادی اور سیکورٹی اہلکار محفوظ رہیں۔

نائب وزیر اعلیٰ نے

چیت کی اور مختلف عوامی وفود سے ملاقات کی۔ان مقامات پر کئی وفود نے نائب وزیر اعلیٰ سے ملاقات کی اور مقامی خدشات اور ترقیاتی ضروریات کو اجاگر کیا۔انہوں نے ان کے حقیقی مسائل کے بروقت اور خوش اسلوبی سے حل کی یقین دہانی کرائی۔نائب وزیر اعلیٰ نے لنگر دھنکا میں جاری ترقیاتی کاموں کی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے معیار پر سختی سے عمل کرنے پر زور دیا اور عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ تمام پروجیکٹوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنائیں۔قبل ازیں انہوں نے خدمات کی فراہمی اور آپریشنل کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے نوشہرہ میں بھارت گیس ایجنسی کا معائنہ کیا۔انہوں نے شفافیت کو برقرار رکھتے ہوئے اور صارفین کے اطمینان میں اضافہ کرتے ہوئے بلا تعطل اور بروقت ایل پی جی کی فراہمی کو یقینی بنانے پر زور دیا۔عوامی رابطہ کے دوران سینئر افسران نائب وزیر اعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

جموں وکشمیر کے اراکین

کیمپ کے مقام سے متعلق بھی تشویش ظاہر کی۔اراکین نے کہا کہ یہ کیمپ 1990 کی دہائی کے اوائل میں قائم کیا گیا تھا،لیکن اب اس کے ارد گرد گنجان آبادی،اسکول،مساجد اور مذہبی مراکز موجود ہیں،جس کے باعث مقامی لوگوں میں اضطراب پایا جاتا ہے۔وفد نے دفاعی وزیر سے درخواست کی کہ متعلقہ معاملات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے تاکہ خطے کی ترقی،عوامی سہولیات اور سیکورٹی کے درمیان مناسب توازن برقرار رکھا جا سکے۔

لیفٹننٹ گورنر نے

زندگی پر ایک دستاویزی فلم بھی دکھائی گئی۔تقریب میں ڈاکٹر راج کمار تھاپا کے اہل خانہ اور سیکورٹی فورسز،پولیس اور سول انتظامیہ کے اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر

گا۔دریں اثنا،ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر سندیپ چکرورتی نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے یاتریوں کے لیے دلی دعائیں کیں اور کہا کہ پولیس ایک پرامن اور محفوظ سفر کو یقینی بنانے کے لیے پوری طرح پرعزم ہے۔میری دعا ہے کہ ان کی عبادت پرامن طریقے سے انجام پائے۔ایس ایس پی سری نگر نے مزید کہا کہ یاتریوں کی ہموار نقل وحرکت کے لیے ایک کثیر سطحی حفاظتی گرڈ لگایا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ سری نگر پولیس کی ٹیمیں اگلے 10 دنوں تک حج ہاؤس میں تعینات رہیں گی تاکہ حجاج کی روانگی کی آسانی کو یقینی بنایا جا سکے،سی سی ٹی وی اور ڈرون نگرانی کے ساتھ ہم ضلعی انتظامیہ کی مدد سے اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ کسی بھی حاجی کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

سکینہ ایتو نے

نے پاریکہ۔اے،ڈی ایچ پورہ میں وکست ویج کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر سکینہ ایتو نے کہا کہ اس فلیگ شپ اقدام کے تحت دیہی انفراسٹرکچر کو بہتر بنایا جائے گا اس کے علاوہ اس گاؤں کو ایک خود انحصار اور پائیدار جگہ میں تبدیل کرنے کیلئے بنیادی سہولیات میں خاطر خواہ اضافہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا"حکومت بنیادی ڈھانچے،تعلیم،صحت کی دیکھ بھال اور سماجی بہبود میں ہدفی سرمایہ کاری کے ذریعے دیہی تبدیلی کو ترجیح دے رہی ہے"۔اس کے بعد وزیر نے پبلک ورکس (آر اینڈ بی) ڈپارٹمنٹ کے تحت چیری پورہ۔ تریگام لال سڑک کی تعمیر اور اپ گریڈیشن کا بھی سنگ بنیاد رکھا،جس کی لاگت تقریباً 2 کروڑ روپے ہے۔بعد میں وزیر نے کولگام میں 100 بستروں پر مشتمل گرلز ہوسٹل کا بھی افتتاح کیا جس کا مقصد دور دراز اور پسماندہ علاقوں کی لڑکیوں کی تعلیم تک رسائی کو فروغ دینا ہے۔اس موقع پر بات کرتے ہوئے وزیر نے کہا کہ ہوسٹل طالبات کو بااختیار بنانے کی طرف ایک اہم قدم کی نمائندگی کرتا ہے جس سے سکول چھوڑنے کی شرح کو کم کیا جا رہا ہے اور ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم میں اعلیٰ داخلے کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔اس دوران سکینہ ایتو

نے دوودری کھل میں آیوش ڈسپنسری کے ساتھ ساتھ کھل ڈی ایچ پورہ میں ہائر سیکنڈری اسکول کی عمارت کا بھی افتتاح کیا۔بعد ازاں وزیر نے اردو پورہ کھل کا بھی دورہ کیا اور شہید ولی محمد ایتو میموریل کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میچ کا مشاہدہ کیا۔انہوں نے چیمپئن اور رنر اپ ٹیموں میں ٹرافیاں بھی تقسیم کیں،ساتھ ہی ٹورنامنٹ کے دیگر اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والوں میں بھی تمغے تقسیم کیے۔

ریاستی الیکشن کمشنر

کمشنر نے ریلیف آفس ریلیف (مہاجر) اور ڈھمبور اور جگتی ٹاؤن شپ نگروٹہ میں خصوصی مہاجر کیمپوں کا بھی دورہ کیا اور معائنہ کیا۔انہوں نے متعلقہ حکام سے جاری پیش رفت پر بریف پر رائے لی۔جگتی ٹاؤن شپ کے مکینوں نے بھی ریاستی الیکشن کمشنر سے بات چیت کی اور انہیں ووٹر لسٹ کے عمل سے آگاہ کیا۔ریاستی الیکشن کمشنر کے ساتھ سیکرٹری ریاستی الیکشن کمیشن،اے ڈی سی جموں،اے ڈی سی اور ڈھمبور متعلقہ بی ڈی اوز اور دیگر سینئر افسران اور اہلکاروں کے علاوہ پی آر آئی کے سابق ممبران اور متعلقہ علاقوں کے مقامی باشندے بھی تھے۔

جاوید رانا نے

پہنچانے کی تمام کوششیں کر رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں سی ایف سیز کا قیام ان اقدامات کا ایک حصہ ہے۔"وزیر نے منکوٹ میں 58 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے زیر تعمیر کھیلوں کے اسٹیڈیم کی جاری تعمیر کا بھی معائنہ کیا۔انہوں نے عمل آوری ایجنسی کو ہدایت دی کہ وہ معیار کو برقرار رکھتے ہوئے اس کی تکمیل کو مقررہ مدت کے اندر یقینی بنائیں۔دورے کے دوران متعدد وفود اور افراد نے وزیر سے ملاقات کی اور مختلف عوامی اور ترقیاتی مسائل پر روشنی ڈالی۔گورنمنٹ ڈگری کالج مینڈھر کی طالبات کے ایک وفد نے ایک یادداشت پیش کی جس میں لڑکیوں کے ہوسٹل اور کثیر المقاصد ہال کی ضرورت سے متعلق خدشات کو اجاگر کیا گیا۔وزیر نے وفود کو صبر سے سنا اور انہیں یقین دلایا کہ مناسب کارروائی کیلئے ان کے حقیقی تحفظات کا ترجیحی بنیاد پر جائزہ لیا جائے گا۔

لالچوک سرینگر میں آ

انہوں نے کہا کہ فائر فائٹنگ آپریشن کے دوران موقع سے 19 گیس سلنڈر برآمد کیے گئے۔انہوں نے مزید کہا کہ ہم نے متعلقہ تھانے کو مطلع کر دیا ہے۔میرے لوگوں سے اپیل ہے کہ وہ آتش گیر مادے کو گھروں یا تجارتی مقامات پر ذخیرہ نہ کریں۔ انہوں نے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ لال چوک کے مصروف تجارتی مرکز میں واقع ایک ریسٹورنٹ کے اناری میں صبح 7 بجے کے قریب آگ بھڑک اٹھی،جس سے فائر فائٹنگ ٹیموں نے فوری ردعمل کا اظہار کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ محکمہ نے آپریشن کے دوران ایک ہائیڈرولک سسٹم کو تعینات کیا،جس سے فائر فائٹرز کو مختصر وقت میں آگ پر قابو پانے اور قابو پانے میں مدد ملی۔انہوں نے مزید کہا کہ واقعے میں ریسٹورنٹ کے اناری حصے کو نقصان پہنچا،جب کہ فائر سروس اہلکاروں نے پانچ منزلہ عمارت کے باقی حصے کو آگ کی لپیٹ میں آنے سے بچا لیا۔

ڈائریکٹر مردم شماری

تربیت یافتہ عملے کی ضرورت ہوگی۔چار روزہ تربیتی پروگرام میں مختلف موضوعات کا احاطہ کیا گیا،جن میں مردم شماری کے تصورات اور تعریفیں،شمار کنندگان اور نگرانوں کے لیے تربیتی طریقہ کار اور ہاؤس لسٹنگ آپریشنز (ایچ ایل او) شامل تھے۔ اس میں ہاؤس لسٹنگ بلاکس کی حدود کی زمینی تصدیق،لے آؤٹ نقشوں کی تیاری اور جواب دہندگان کے ساتھ تعامل پر سیشن بھی شامل تھے۔ڈیجیٹل ٹولز کے استعمال پر بھی کئی سیشن منعقد کیے گئے،جن میں ایچ ایل او موبائل ایپلیکیشن،سپروائزر ایپ اور سینسس مینجمنٹ اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (سی ایم ایم ایس) پورٹل شامل ہیں۔شرکاء کو انسٹالیشن،ڈیٹا انٹری،تصدیق اور مسائل کے حل کی تربیت دی گئی۔ڈیٹا کی رازداری اور سیکیورٹی پر بھی کئی سیشن منعقد ہوئے۔خود شماری کے ماڈیولز میں شہریوں کی شرکت کو آسان بنانے پر توجہ دی گئی۔گھریلو سطح پر مردم شماری اور مقررہ طریقہ کار کے لیے رول پلے مشقیں اور فیلڈ وزٹس بھی کرائے گئے۔اس پروگرام میں نظریاتی سیشنوں،عملی مظاہرے اور مشقیں شامل تھیں،جن میں کوئز،گروپ سرگرمیاں اور ماسٹر ٹرینرز کی جانب سے تربیتی مشق شامل تھی۔جناب ارون کمار،جوائنٹ چیف پرنسپل سینسس آفیسر اور ٹیکنیکل ٹرینر اور جناب ممیت سنگھ لومبا،ڈپٹی چیف پرنسپل سینسس آفیسر اور ٹیکنیکل ٹرینر نے متعدد سیشنوں کا انعقاد کیا اور شرکاء کو تربیتی ماڈیولز کے ذریعے رہنمائی فراہم کی۔امت شرما نے آئندہ مردم شماری 2027 کے انعقاد میں تربیت کے اعلیٰ معیار،ڈیٹا کی درستگی اور عملی کارکردگی کو برقرار رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بانڈی پورہ گریز

موسم میں بہتری نہیں آتی اور سڑک مکمل طور پر محفوظ قرار نہیں پاتی،مسافروں کو اس روٹ پر سفر سے گریز کرنے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ادھر حکام نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو ٹیمیں الرٹ پر ہیں اور سڑک کی حالت کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے۔انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ موسم کی صورتحال کے متعلق باقاعدہ اپڈیٹس حاصل کریں اور غیر ضروری سفر سے پرہیز کریں۔

چرار شریف میں

تحقیقی دستاویز کی حیثیت رکھتی ہے،جس میں ان شخصیات کی سماجی،تہذیبی اور ثقافتی خدمات کے ساتھ ساتھ کئی اہم اور بحث طلب پہلوؤں کا بھی تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔مصنف نے اس تصنیف کے ذریعے نوجوان نسل کو اپنے درخشاں ماضی،عظیم اسلاف اور ثقافتی ورثے سے روشناس کرانے کی قابل قدر کوشش کی ہے۔تقریب کی صدارت نامور ادیب اور نقاد ایاز رسول نازکی نے کی جبکہ ممتاز اسلامی اسکالر شوکت حسین کینگ نے کی،جبکہ سابق سیکریٹری کلچرل اکیڈمی رفیق مسعودی، چیئرمین اسلامک ریلیف ٹرسٹ ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ، ساہتیہ اکیڈمی کشمیر یونٹ کے چیئرمین پروفیسر شاد رمضان، صدر مرکز ادب کمراز محمد امین بٹ،کشمیر یونیورسٹی کے شعبہ اردو کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر آفاق انجم،معروف ماہر تعلیم ڈاکٹر معروف شاہ اور ڈائریکٹر کیڈف اسکول ڈاکٹر الیاس متو نے بھی ایوان صدارت کی رونق بخشی۔تقریب میں وادی کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ادیبوں،دانشوروں،معزز شہریوں اور طلبا کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اس علمی و ادبی محفل کو مزید وقار بخشا۔اس موقع پر معروف قلمکاروں عاصم اسدی اور غلام نبی ادفر نے کتاب کے مندرجات،اسلوب اور تحقیقی اہمیت پر سیر حاصل اور بصیرت افروز تبصرے پیش کیے،جنہیں حاضرین نے بے حد سراہا۔تقریب کے دوران کنڈف اسکول کے طلبا نے ایک رنگارنگ ثقافتی پروگرام بھی پیش کیا،جس میں کشمیری ثقافت اور روایات کی خوبصورت جھلک دیکھنے کو ملی۔نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے طلبا کو اسناد سے نوازا گیا،جبکہ مصنف صوفی عبدالرشید کو ان کی اس گراں قدر علمی کاوش پر مرکز ادب کی طرف سے خصوصی ایوارڈ پیش کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی گئی۔مقررین نے اپنے خطابات میں اس بات پر زور دیا کہ اس نوعیت کی تحقیقی تصانیف نہ صرف ہماری تہذیبی شناخت کو محفوظ رکھنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں بلکہ نئی نسل میں اپنے ماضی سے جڑنے کا شعور بھی پیدا کرتی ہیں۔انہوں نے صوفی عبدالرشید کی اس کوشش کو لائق تحسین قرار دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ آئندہ بھی علمی و ادبی میدان میں اسی جذبے کے ساتھ خدمات انجام دیتے رہیں گے۔حاضرین نے تقریب کو یادگاری اور معنی خیز ادبی اجتماع قرار دیا۔

اسمارٹ سٹی بس

متفقہ حل تلاش کرے تاکہ عوامی سہولیات کے ساتھ ساتھ مقامی ٹرانسپورٹرز کے مفادات کا بھی تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے اعلان کیا کہ پیر کے روز وادی بھر میں ٹرانسپورٹ سروس مکمل طور پر بند رکھی جائے گی اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اس ہڑتال کے دوران تعاون کریں۔ساتھ ہی انتظامیہ سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ صورتحال کا نوٹس لے کر مسافروں کو درپیش ممکنہ

مشکلات کو کم کرنے کے لیے بروقت اقدامات کرے۔

سرینگر پولیس نے

کے مطابق کنٹرولڈ اشیاء کی غیر قانونی ملکیت،فروخت یا تقسیم میں ملوث کسی بھی خلاف ورزی پر این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی،جبکہ سری نگر پولیس نے واضح کیا ہے کہ اس نوعیت کی معائنہ مہم باقاعدگی سے جاری رکھی جائے گی تاکہ جوابدہی کو یقینی بنایا جا سکے،قانونی طریقہ کار کو فروغ ملے اور عوامی صحت و سلامتی کا تحفظ ہو،اسی کے ساتھ کیمسٹ حضرات کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ درست ریکارڈ برقرار رکھیں،مقررہ اصولوں کی سختی سے پابندی کریں اور ٹیموں کے ساتھ مکمل تعاون کریں۔یہ مہم وادی میں منشیات کے پھیلاؤ کو روکنے اور فارمیسیوں کے ذریعے ہونے والی ممکنہ غیر قانونی سرگرمیوں پر قابو پانے کے لیے انتظامیہ کی ایک اہم کوشش بھی جا رہی ہے۔

نشا مکت جموں وکشمیر

دوران ایک گاڑی (آلٹو) کو روکا۔تلاشی کے دوران 1 کلو چرس پاؤڈر اور 100 گرام ایم ایس چرس کے گولے برآمد ہوئے۔ ملزم فاروق احمد خان ولد فاضل خان ساکنہ پوشناری سرکاری ملازم ہے اور ویلو کورٹ میں کلاس فور کام کر رہا ہے۔اس کے علاوہ مصدقہ اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ اشمقام کی پولیس ٹیم نے ایک ایگزیکٹیو مجسٹریٹ کی موجودگی میں سلمان سلیم راتھر ولد محمد سلیم راتھر ساکن دیارو کے گھر پر چھاپہ مارا۔ تلاشی کے دوران 2.590 کلو چپسی ہوئی چرس نما مادہ (بھنگ بھوسا) برآمد ہوا۔ایک اور کارروائی میں پی ایس متان کی پولیس پارٹی نے ہمزہ کے پی روڈ پرفٹ پل مسل کے قریب ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص عاقب احمد شاہ ولد غضنفر حسن شاہ سکنہ شکار محلہ سیر ہمدان کو روک لیا۔اس کے بیگ کی تلاشی کے دوران 3 کلو بھنگ کے پتے،پھول اور بیج برآمد ہوئے۔ایک الگ کارروائی میں،مخصوص اطلاع پر پولیس اسٹیشن بجبہاڑہ کی ایک پولیس پارٹی نے عرفان گنی کاندرو ولد عبدالغنی کاندرو ساکنہ اڑزہ بجبہاڑہ کے گھر پر چھاپہ مارا۔تلاشی کے دوران اس کے رہائشی مکان سے 5.03 کلو گرام چرس پاؤڈر نما مادہ برآمد ہوا۔سوپور میں،جموں وکشمیر پولیس نے پولیس اسٹیشن پنزلہ کے دائرہ اختیار میں ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا۔ترنبل روہامہ میں ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کر لیا گیا۔ ذاتی تلاشی پر،ممنوعہ چرس نما مادہ برآمد کیا گیا اور مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ملزم کی شناخت شاہد احمد میر ولد عبدالرشید میر ساکنہ میر پورہ روہامہ رفیع آباد کے نام سے ہوئی ہے۔تمام ملزمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے اور اس کے مطابق متعلقہ تھانوں میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں،اور اس میں ملوث وسیع نیٹ ورک کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔جموں وکشمیر پولیس منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے اپنے پختہ عزم کا اعادہ کرتی ہے اور عام لوگوں سے منشیات کی فروخت یا غیر قانونی سرگرمیوں سے متعلق کسی بھی معلومات کا اشتراک کر کے تعاون کرنے کی اپیل کرتی ہے۔

پلوامہ میں لکڑی

جموں وکشمیر پولیس امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے اور عام لوگوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور مجرمانہ سرگرمیوں سے متعلق کوئی بھی معلومات شیئر کریں۔

ترال میں سکوٹی

ڈسٹرکٹ اسپتال ترال لے جایا گیا اور بعد ازاں انہیں جدید علاج کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر ریفر کر دیا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے ۔پولیس نے واقعہ کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہے۔

نشا مکت جموں وکشمیر

خاص طور پر کنٹرول شدہ اور نسخے والی دوائیں،جو نوجوانوں میں منشیات کے استعمال میں معاون ثابت ہو سکتی ہیں۔یہ مہم پولیس اسٹیشن اونتی پورہ کے سینئر افسران کی نگرانی میں چلائی گئی۔جے اینڈ کے پولیس نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اس طرح کی مشترکہ معائنہ مہم جوابدہی کو یقینی بنانے،قانونی طریقوں کو فروغ دینے اور صحت عامہ کی حفاظت کے لیے پہل کے تحت جاری رہے گی۔دکانداروں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ مناسب دستاویزات رکھیں،مقررہ اصولوں پر سختی سے عمل کریں اور معائنہ کے دوران مکمل تعاون کریں۔

ہانجی گنڈ

بطور مہمان خصوصی شرکت کی جبکہ آل جموں وکشمیر آرٹسٹس ایسوسی ایشن کے چیئرمین گلزار احمد بٹ مہمان اعزازی کے طور پر موجود رہے۔اس ڈرامے میں دیہی اور شہری زندگی کے سماجی و ثقافتی پہلوؤں کو نہایت خوبصورتی اور حقیقت نگاری کے ساتھ پیش کیا گیا جس میں معاشرے کی جدوجہد،امنگوں اور ثقافتی ورثے کو اجاگر کیا گیا۔فنکاروں کی بہترین اداکاری،مضبوط کہانی اور مؤثر پیشکش کو حاضرین نے بے حد سراہا۔اپنے خطاب میں معزز مہمانوں نے فنکاروں کی کوششوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے ثقافتی پروگرام روایتی لوک تھیٹر کے تحفظ اور فروغ میں اہم کردار ادا کرتے ہیں اور نئی نسل کو اپنی تہذیبی جڑوں سے جوڑتے ہیں۔کرم بلند لوک تھیٹر کے سیکریٹری فیاض احمد بٹ نے وزارت ثقافت حکومت ہند کا خصوصی شکریہ ادا کیا جن کی معاونت سے یہ پروگرام گرو ششیہ پرمپرا ریپرٹری گرانٹ اسکیم کے تحت ممکن ہو سکا۔انہوں نے مہمان خصوصی،مہمان اعزازی،اسکول انتظامیہ اور تمام شرکاء کا بھی شکریہ ادا کیا جن کے تعاون سے یہ تقریب کامیاب رہی۔

پولیس نے شوپیاں

دوران مقررین نے منشیات کے استعمال کی بڑھتی ہوئی لعنت اور افراد،خاندانوں اور معاشرے پر اس کے دور رس اثرات پر روشنی ڈالی۔طلباء کو منشیات سے متعلق سرگرمیوں کے قانونی نتائج کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور انہیں اپنی کمیونٹیز میں بیداری پھیلا کر تبدیلی کے سفیر کے طور پر کام کرنے کی ترغیب دی گئی۔جموں وکشمیر پولیس نے ایک محفوظ اور صحت مند معاشرے کی تعمیر کے مقصد سے جاری 100 دن کے نشا مکت بھارت ابھیان کے حصے کے طور پر اس طرح کی بیداری مہم کو جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ادھر پولیس نے پولیس ضلع سوپور میں بیداری اور نفاذ کی سرگرمیوں کو مزید تیز کیا ہے۔تعلیم اور سماجی بہبود کے محکموں کے تعاون سے متعدد مقامات پر بیداری کے پروگراموں اور آؤٹ ریچ اقدامات کا ایک سلسلہ منعقد کیا گیا۔جالورہ،ڈنگیوچہ اور پنزلہ (سب ڈویژن رفیع آباد) اور سوپور اور سنگرمہ (سب ڈویژن سوپور) میں پروگرام منعقد کیے گئے،جس میں طلباء،مقامی باشندوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی فعال شرکت کا مشاہدہ کیا گیا۔مختلف اداروں میں منعقد کیے گئے آگاہی سیشن ایک دوسرے کے ساتھ ایکٹو رہے، جس میں شرکاء نے اپنے تحفظات کا اظہار کیا اور منشیات کی لعنت کے خلاف مسلسل کارروائی کے لیے بھرپور حمایت کا اظہار کیا۔جموں وکشمیر پولیس،منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف مضبوط نفاذ کو جاری رکھتے ہوئے،سماجی سطح پر اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے بیک وقت وسیع بیداری مہم چلا رہی ہے۔مہم کے ایک حصے کے طور پر،ادویات کی دکانوں اور میڈیکل شاپس کی چیکنگ بھی کی گئی تاکہ اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے اور ادویات کے غلط استعمال کو روکا جا سکے۔نوجوانوں کو نقصان دہ اثرات سے دور رہنے اور صحت مند،منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دی گئی،جبکہ کمیونٹی پر زور دیا گیا کہ وہ جاری کوششوں کی فعال حمایت اور مضبوطی کریں۔

آئی پی ایل: راجستھان رائلز کا ہدف جیت کی راہ پر واپسی، کے کے آر مشکلات کا شکار

کولکاتہ، 18 اپریل (یو این آئی) راجستھان رائلز اتوار کے روز میچ میں جدوجہد کرتی کولکاتا نائٹ رائیڈرز (کے کے آر) کے خلاف میدان میں اترتے ہوئے دوبارہ جیت کی راہ پر لوٹنے کی کوشش کرے گی، جبکہ دونوں ٹیمیں اس مقابلے میں بالکل مختلف صورتحال کے ساتھ داخل ہو رہی ہیں۔ آئی پی ایل پوائنٹس ٹیبل میں تیسرے مقام پر موجود راجستھان رائلز نے لگاتار چار فتوحات کے ساتھ زبردست فارم حاصل کی تھی، تاہم سن رائزرز حیدرآباد کے خلاف گزشتہ میچ میں یہ سلسلہ ٹوٹ گیا۔ اس شکست نے ٹیم کی کچھ کمزوریاں ظاہر کیں، خاص طور پر ٹاپ آرڈر میں، لیکن اس کے باوجود ٹیم اب بھی ٹورنامنٹ کی سب سے متوازن ٹیموں میں شمار ہوتی ہے اور اپنی برتری دوبارہ قائم کرنے کے لیے پُرعزم ہے۔ اس کے برعکس تین بار کی چیمپئن کے کے آر کے لیے یہ سیزن اب تک مایوس کن رہا ہے۔ کپتان اجنکیا رہانے اور ہیڈ کوچ ابھیشیک نائر کی قیادت میں ٹیم چھ میچ کھیلنے کے باوجود ایک بھی کامیابی حاصل نہیں کر سکی، جبکہ اس کا واحد پوائنٹ بارش سے متاثرہ میچ کے سبب ملا۔ ٹیم میں اعتماد کی کمی اور اچھے مواقع کے باوجود میچ ختم نہ کر پانا اس سیزن کی بڑی کمزوری رہی ہے۔ کے کے آر کو اپنے اہم تیز گیند باز ہرشیت رانا اور آکاش دیپ کی انجری کا بھی سامنا ہے، جبکہ متھیشا پتھیرانا ابھی تک ٹیم میں شامل نہیں ہو سکے۔ ان مسائل نے بولنگ کو کمزور کیا ہے، جب کہ ٹیم کی حکمتِ عملی پر بھی سوالات اٹھ رہے ہیں۔ خاص طور پر ورون چکرورتی کے استعمال پر بحث جاری ہے۔ پاور پلے میں استعمال کے دوران وہ مشکلات کا شکار رہے، تاہم بعد میں انہوں نے اپنی فارم حاصل کرتے ہوئے اہم وکٹیں حاصل کیں۔ ٹیم سلیکشن پر بھی سوالات اٹھے ہیں، جہاں ٹم سائفرٹ اور رچن رویندر جیسے کھلاڑیوں کو مسلسل مواقع نہیں ملے، جبکہ کئی مقامی کھلاڑی بینچ پر بیٹھے رہے۔ تجربہ کار سپورٹ اسٹاف کے باوجود ٹیم حکمتِ عملی میں تسلسل پیدا کرنے میں ناکام رہی تاہم کچھ مثبت پہلو بھی سامنے آئے ہیں، جیسے چکرورتی کی فارم میں واپسی اور کیمرون گرین کی 79 رنز کی شاندار اننگز، جس نے امیدیں پیدا کی ہیں۔ خاص طور پر دن کے میچ میں اسپنرز اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب راجستھان رائلز اپنے گزشتہ میچ میں ٹاپ آرڈر کی ناکامی کے بعد اس بار بہتر کارکردگی کی توقع کرے گی، جہاں یشسوی جیسوال، ویبھو سوریہ ونشی، دھرو جورل، لوان-ڈر پریٹوریس اور ریان پراگ جلد آؤٹ ہو گئے تھے۔ ٹیم پہلے ہی کولکاتا پہنچ کر حالات سے ہم آہنگ ہو چکی ہے اور اب بیٹنگ میں بہتری پر توجہ مرکوز ہے۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کے باعث شیڈول میں وقفہ بھی متوقع ہے، ایسے میں کے کے آر اپنے گھریلو میدان ایڈن گارڈنز میں پہلی جیت حاصل کرنے کے لیے پرجوش ہوگی۔ آنے والے اسمبلی انتخابات کے باعث شیڈول میں وقفہ بھی متوقع ہے، ایسے میں کے کے آر اپنے گھریلو میدان ایڈن گارڈنز میں پہلی جیت حاصل کرنے کے لیے پرجوش ہوگی۔ تاریخی طور پر دونوں ٹیموں کے درمیان مقابلے سخت رہے ہیں، جہاں کے کے آر کو معمولی برتری حاصل رہی ہے، تاہم موجودہ فارم کو دیکھتے ہوئے راجستھان رائلز زیادہ پراعتماد نظر آتی ہے، جبکہ کے کے آر اپنے سیزن کو سنبھالنے کے لیے پوری طرح بے تاب ہے۔ ایڈن گارڈنز کی پچ، جو روایتی طور پر بیٹنگ کے لیے زیادہ سازگار ہو گئی ہے۔ یہاں تیز گیند بازوں کو اچھا باؤنس ملتا ہے جبکہ اسپنرز کو بھی مدد حاصل ہوتی ہے، اور تیز آؤٹ فیلڈ کے باعث ایک ہائی اسکورنگ مقابلہ دیکھنے کو مل سکتا ہے۔

ہندوستان کی خاتون ٹیم نے آخری دو میچ جیت کر سیریز 2-2 سے برابر کردی

بیونس آئرس، 18 اپریل (ایجنسیز) ہندوستانی خواتین ہاکی ٹیم نے ابتدائی دو میچوں میں شکست کے باوجود شاندار واپسی کرتے ہوئے آخری دو میچ جیت کر ارجنٹینا کے خلاف چار میچوں کی سیریز 2-2 سے برابر کردی۔ سیریز کا آغاز 13 اپریل کو ایک سخت مقابلے سے ہوا، جہاں نونیت کور (22ویں منٹ) اور انو (29ویں منٹ) نے ہندوستان کے لیے گول کیے، تاہم ارجنٹینا نے 2-4 سے کامیابی حاصل کی۔ ارجنٹینا کی جانب سے ماریا ایمیلیا لارسن (11ویں)، وکٹوریا گراناتو (18ویں) اور جولیتا جانکوناس (42ویں اور 55ویں منٹ) نے گول کیے۔ 14 اپریل کو کھیلے گئے دوسرے میچ میں ایشیکا نے (22ویں منٹ) ہندوستان کو برتری دلائی، لیکن میزبان ٹیم کی اگسٹینا گورزیلانی نے (34ویں اور 48ویں منٹ) دو گول کر کے اپنی ٹیم کو 1-2 سے جیت دلائی۔ 16 اپریل کو تیسرے میچ میں ہندوستان نے شاندار واپسی کرتے ہوئے 1-2 سے کامیابی حاصل کی۔ نونیت کور (26ویں منٹ) اور نیہا (37ویں منٹ) نے پنالٹی کارنر پر گول کر کے ٹیم کو 0-2 کی برتری دلائی۔ ارجنٹینا نے 52ویں منٹ میں ایک گول کیا، لیکن ہندوستان نے برتری برقرار رکھتے ہوئے میچ جیت لیا۔ 17 اپریل کو کھیلا گیا فیصلہ کن میچ مقررہ وقت میں 0-0 سے برابر رہا۔ دونوں ٹیموں کو مواقع ملے، مگر ہندوستانی دفاع نے مضبوط کارکردگی دکھاتے ہوئے کوئی گول نہیں ہونے دیا۔ شوٹ آؤٹ میں ہندوستان نے 2-3 سے کامیابی حاصل کر کے سیریز برابر کردی۔ ٹیم کی کپتان نونیت کور نے کہا، "مجھے فخر ہے کہ ٹیم نے ابتدائی دو شکستوں کے بعد جس طرح واپسی کی۔ ارجنٹینا جیسی مضبوط ٹیم کے خلاف 2-0 سے پیچھے ہونے کے باوجود ہم نے حوصلہ اور عزم دکھایا۔ یہ فتوحات اس بات کا ثبوت ہیں کہ ہم صحیح سمت آگے بڑھ رہے ہیں اور دباؤ میں بہتر کارکردگی دکھا سکتے ہیں۔

ٹم ڈیوڈ نے صرف 560 گیندوں میں 1000 آئی پی ایل رنز مکمل کر لیے

بنگلور، 18 اپریل (یو این آئی) ٹم ڈیوڈ نے آئی پی ایل کی تاریخ میں 1000 رنز بنانے والے دوسرے تیز ترین بلے باز بن کر ریکارڈ بک میں اپنا نام درج کروا لیا ہے۔ انہوں نے ہفتہ کو یہاں چناسوامی اسٹیڈیم میں دہلی کیپٹلز کے خلاف صرف 560 گیندوں میں یہ سنگِ میل عبور کیا، اور یہ کارنامہ انہوں نے اپنے مخصوص پاور ہٹنگ انداز میں انجام دیا۔ یہ یادگار لمحہ لنگی اینگیڈی کے خلاف آیا، جب ڈیوڈ نے ان کی ایک سست گیند کو سیدھے بلے سے گیند باز کے سر کے اوپر سے شاٹ مارا۔ گیند اتنی زور سے ماری گئی تھی کہ وہ زمین سے زیادہ اوپر نہیں اٹھی اور سیدھی سائٹ اسکرین میں جا گری، جس سے انہیں ایک شاندار چھکا ملا اور انہوں نے شاندار انداز میں 1000 رنز کلب میں اپنی جگہ بنا لی۔ اس سنگِ میل تک سب سے تیزی سے پہنچنے والے کھلاڑیوں کی فہرست میں آندرے رسل 545 گیندوں کے ساتھ پہلے نمبر پر ہیں، جبکہ ڈیوڈ اب ان کے بالکل پیچھے دوسرے مقام پر آ گئے ہیں۔ ٹم ڈیوڈ کا 1000 رنز تک اتنی تیزی سے پہنچنا آئی پی ایل کے سب سے دھماکہ خیز بلے بازوں میں سے ایک کے طور پر ان کی ساکھ کو مزید مضبوط کرتا ہے۔ ان کی بلے بازی صرف رنز بنانے کے لیے نہیں بلکہ جارحانہ ارادوں اور تیز رفتاری کے لیے جانی جاتی ہے، جو ہندوستان کے اس بڑے ٹورنامنٹ میں ان کی ایک الگ پہچان بن چکی ہے۔

افغان کرکٹر شاپور زدران تشویشناک حالت میں اسپتال منتقل، شاہد آفریدی کی ہر ممکن مدد کی پیشکش

کابل، 18 اپریل (یو این آئی) افغانستان کے سابق کرکٹر شاپور زدران کو سنگین طبی پیچیدگی کے باعث اسپتال کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں داخل کر دیا گیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق 38 سالہ شاپور زدران کی طبی حالت انتہائی تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ ان کے اہل خانہ نے سوشل میڈیا پر ان کی صحت کے حوالے سے اپڈیٹس شیئر کرتے ہوئے مداحوں سے دعاؤں کی اپیل کی ہے۔ شاپور زدران افغانستان کرکٹ ٹیم کے نمایاں فاسٹ بولرز میں شمار ہوتے رہے ہیں۔ انہوں نے اپنے کیریئر کے دوران 44 ون ڈے میچز میں 43 وکٹیں حاصل کیں جبکہ 36 ٹی ٹوئنٹی میچز میں 37 وکٹیں اپنے نام کیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے مختلف فرنچائز لیگز میں بھی مختصر مگر مؤثر کردار ادا کیا۔ دوسری طرف شاہد آفریدی نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ انہوں نے شاپور زدران کے بھائی سے گفتگو کی اور ان کی طبی حالت کے بارے میں سن کر بے حد افسوس ہوا۔ انہوں نے شاپور زدران کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کرتے ہوئے ہر ممکن مدد کی پیشکش بھی کی۔ واضح رہے کہ شاپور زدران نے 2025ء میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا تھا۔

جنوبی افریقہ کی خاتون ٹیم نے ہندوستان کو چھ وکٹوں سے شکست دی

ڈربن، 18 اپریل (ایجنسیز) ایابونگا خاکا (تین وکٹیں) کی بہترین گیند بازی کے بعد کپتان لورا وولوارٹ (51) اور ایزی ڈکرسن (ناٹ آؤٹ 44) کی شاندار بلے بازی کی بدولت جنوبی افریقہ کی خاتون ٹیم نے پہلے ٹی 20-مقابلے میں ہندوستان کو پانچ گیندیں باقی رہتے چھ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اسی کے ساتھ جنوبی افریقہ نے پانچ میچوں کی سیریز میں 0-1 سے برتری حاصل کر لی ہے۔ جنوبی افریقہ نے 19.1 اووروں میں چار وکٹ پر 158 رنز بنا کر مقابلہ چھ وکٹوں سے اپنے نام کر لیا۔ کپتان لورا وولوارٹ نے 39 گیندوں میں آٹھ چوکوں کی مدد سے (51) رنز کی اننگز کھیلی۔ سونے لوس (13) رنز بنا کر پہلی وکٹ کے طور پر آؤٹ ہوئیں۔ دوسری وکٹ آٹھویں اوور میں تیز من برٹس (10) کے طور پر گری۔ 14ویں اوور میں شرینکا نے لورا وولوارٹ کو آؤٹ کیا۔ اینکا بوش (آٹھ رنز) کو اروندھتی ریڈی نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا۔ ایزی ڈکرسن نے 34 گیندوں میں چار چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے ناٹ آؤٹ 44 رنز بنائے۔ ہندوستانی ٹیم کے لیے شرینکا پاٹل نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اروندھتی ریڈی اور سری چرنی نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ جمعہ کی دیر رات کھیلے گئے مقابلے میں جنوبی افریقہ کی خاتون ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لیے اتری ہندوستان کی خاتون ٹیم نے مقررہ 20 اووروں میں سات وکٹوں پر 157 رنز کا اسکور بنایا۔ کپتان ہرمن پریت کور نے ہندوستان کے لیے 33 گیندوں میں پانچ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے سب سے زیادہ (ناٹ آؤٹ 47) رنز بنائے۔ جمائمہ روڈریگز نے 29 گیندوں میں (36) اور شفالی ورما نے 20 گیندوں میں (34) رنز کی اننگز کھیلی۔ اسمرتی مندھانا نے (13) اور کاشوی گوتم نے (10) رنز کا تعاون دیا۔ جنوبی افریقہ کے لیے ایابونگا نے 16 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں۔ ٹومی سیکھوکھونے کو دو وکٹیں ملیں جبکہ این ملابا نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

آشیش نہرا ایک فٹ بال کوچ کی طرح ہیں، وہ کبھی ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے: ہربھجن

نئی دہلی، 18 اپریل (یو این آئی) جیو ہاٹ اسٹار کے 'چیمپئنز والی کمنٹری' پر بات کرتے ہوئے، جیو اسٹار کے ماہر ہربھجن سنگھ نے گجرات ٹائٹنز کے ہیڈ کوچ آشیش نہرا کے کوچنگ اسٹائل کا موازنہ ایک فٹ بال کوچ سے کیا، اور ان کی مسلسل توانائی اور کھلاڑیوں کے ساتھ بات چیت کرنے کے طریقے کا خاص طور پر ذکر کیا۔ ہربھجن نے کہا، "آشیش نہرا جی وہ واحد انسان ہیں جو کہیں بھی، کبھی بھی ماحول کو آرام دہ بنا دیتے ہیں۔ وہ جہاں بھی جاتے ہیں، اپنے آس پاس موجود ہر کسی کو سہل محسوس کراتے ہیں۔ گجرات ٹائٹنز میں ان کا سب سے بڑا تعاون سب کو متحد رکھنا ہے۔ وہ ایک فٹ بال کوچ کی طرح ہیں، کبھی ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتے۔ پورے میچ کے دوران، وہ کسی نہ کسی کھلاڑی کو ڈھونڈ لیتے ہیں اور اس سے بات کرتے رہتے ہیں۔ نہرا جی کو کھیل کی بہت اچھی سمجھ ہے۔" جیو اسٹار کے ماہر سریش رائنا نے آئی پی ایل میں کارتک تیاگی اور اشوک شرما کی کامیابی کے پیچھے سخت محنت اور قربانیوں پر بات کرتے ہوئے کہا، "کارتک تیاگی نے اپنے کھیل پر بہت سخت محنت کی ہے۔ گزشتہ سال انہیں چوٹ لگی تھی، لیکن انہوں نے زوردار واپسی کی اور اب وہ کے کے آر کے اہم گیند باز بن گئے ہیں۔ پھر ہیں اشوک شرما، جو اس ٹاٹا آئی پی ایل سیزن میں گیند بازی کے شعبے میں ایک نئی دریافت ہیں۔ ان کے بڑے بھائی نے اپنے کرکٹ کھیلنے کے خواب کو قربان کر دیا تاکہ اشوک اپنا خواب پورا کر سکیں۔ اب اس کے نتائج سب کے سامنے ہیں اور وہ گجرات ٹائٹنز کے لیے اپنا ہنر دکھا رہے ہیں۔" امیش یادو نے بتایا کہ کارتک تیاگی نے چوٹ کے مسائل سے نمٹنے کے لیے اپنے کھیل میں کس طرح کی تبدیلیاں کیں۔ انہوں نے کہا، "چوٹیں ہر فاسٹ باؤلر کے سفر کا حصہ ہوتی ہیں۔ کارتک تیاگی نے اپنے باؤلنگ ایکشن کو بہتر بنایا ہے اور اپنے رن-اپ پر کام کیا ہے۔ مجھے یاد ہے جب میں ان سے پہلی بار 2021 میں ملا تھا، ان کے قدموں کی لمبائی (اسٹرائڈ) بہت زیادہ تھی، لیکن بعد میں انہوں نے اسے چھوٹا کر لیا۔ ان تمام تبدیلیوں سے کارتک تیاگی کو صاف طور پر بہت فائدہ ہوا ہے۔ کسی نوجوان ہندوستانی فاسٹ باؤلر کو اس طرح واپسی کرتے دیکھنا بہت اچھا لگتا ہے۔

مضبوط پنجاب کنگز کے سامنے جدوجہد کرتی لکھنؤ سپر جائنٹس

ملن پور، 18 اپریل (ایجنسیز) اتوار کے روز جب پنجاب کنگز اور لکھنؤ سپر جائنٹس کا آمنا سامنا ہوگا، تو شائقین کو صرف کرکٹ کا کھیل ہی نہیں بلکہ دو بالکل مختلف حالات والی ٹیموں کا ٹکراؤ دیکھنے کو ملے گا۔ ایک طرف وہ ٹیم ہے جس نے اپنی حکمتِ عملی میں واضح سمت پا لی ہے اور دوسری طرف وہ جواب بھی اس کی تلاش میں ہے۔ پنجاب کنگز کا سیزن اب تک بے حد شاندار رہا ہے۔ ٹیم کی کامیابی کی اہم وجوہات میں ٹاپ آرڈر کا اعتماد، مڈل آرڈر کی فہم، ٹیم کی گہرائی اور مؤثر باؤلنگ شامل ہیں۔ پربھسمرن سنگھ اپنی تیاری اور کردار پر مکمل بھروسے کے ساتھ پراعتماد بیٹنگ کر رہے ہیں، جبکہ پریانش آریہ پاور پلے میں جارحانہ انداز اختیار کر کے اننگز کو تیز رفتاری دیتے ہیں۔ مڈل آرڈر میں شریس ایئر ہر بڑی اننگز کے محور بنے ہوئے ہیں اور کھیل کی رفتار کو سنبھالنے میں مہارت دکھا رہے ہیں، جنہیں کوپر کونلی کا اچھا ساتھ حاصل ہے۔ ٹیم کی گہرائی میں مارکس اسٹوئنس، ششانک سنگھ اور مارکو یانسن جیسے آل راؤنڈرز لچک فراہم کرتے ہیں، جبکہ نہال وڈیرا مضبوط بینچ اسٹرینتھ کی علامت ہیں۔ باؤلنگ میں ارشدیپ سنگھ فارم میں واپسی کے بعد زیویئر بارٹلیٹ اور ویشاک وجے کمار کے ساتھ دباؤ برقرار رکھتے ہیں، جبکہ یوزویندر چہل مڈل اوورز میں اپنی خاموش مگر مؤثر گیند بازی سے اہم وکٹیں حاصل کرتے ہیں۔ دوسری جانب لکھنؤ سپر جائنٹس کی صورتحال خاصی پیچیدہ دکھائی دیتی ہے، جہاں ٹیم میں مچل مارش اور ایڈن مارکرم جیسے تجربہ کار کھلاڑی موجود ہونے کے باوجود کارکردگی میں مطلوبہ تسلسل نظر نہیں آ رہا۔ نکولس پورن، جو عموماً بے خوف بیٹنگ کے لیے جانے جاتے ہیں، اس وقت اپنے ارادوں اور ان پر عمل کے درمیان الجھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ کپتان رشبھ پنت بھی ایک نازک مرحلے سے گزر رہے ہیں، ان کی فارم میں اتار چڑھاؤ اور فٹنس سے متعلق سوالات موجود ہیں، تاہم وہ اب بھی ایسے کھلاڑی ہیں جو چند اوورز میں میچ کا رخ بدل سکتے ہیں، اس لیے لکھنؤ کے لیے ان کی بہتر کارکردگی اور واضح حکمتِ عملی نہایت اہم ہوگی۔ پنجاب کنگز اپنی مضبوطی کے بل بوتے پر آگے بڑھ رہی ہے، جب کہ لکھنؤ کو جیت کی راہ ہموار کرنے کے لیے ٹیم کمبی نیشن اور حکمتِ عملی میں تبدیلی لانا ہوگی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ مکل چودھری نے ٹیم کو کچھ استحکام فراہم کیا ہے۔ یہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ ٹی 20 کرکٹ میں کارکردگی ہمیشہ کھلاڑی کے نام یا شہرت سے طے نہیں ہوتی۔ ایوش بدونی بیچ بیچ میں بھروسہ مند ثابت ہو رہے ہیں اور عبدالصمد اپنی زوردار بلے بازی سے ٹیم کو طاقت دیتے ہیں، حالانکہ شاید ابھی ان میں تسلسل کی کمی ہے۔ گیند بازی کے محاذ پر بھی ٹیم کو حوصلہ افزا اشارے مل رہے ہیں، جہاں محمد شامی اپنے تجربے اور بہترین کنٹرول کے ساتھ حملے کی قیادت کر رہے ہیں، جبکہ آویش خان اپنی رفتار اور وکٹ لینے کی صلاحیت سے ٹیم کو تقویت دے رہے ہیں۔ پرنس یادو نے خاص طور پر اپنی پختگی سے متاثر کیا ہے، خصوصاً آخری اوورز میں ان کی گیند بازی نمایاں رہی ہے۔ دوسری جانب دگ وجے راٹھی اگرچہ اس سیزن میں نسبتاً خاموش دکھائی دیے ہیں، تاہم ان میں میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت موجود ہے، جبکہ جارج لنڈے ایک متبادل کھلاڑی کے طور پر ٹیم کو توازن فراہم کر رہے ہیں۔ یہ مقابلہ اب کافی حد تک واضح نظر آتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ پنجاب کنگز کی ٹیم اپنے کھیل کو بخوبی سمجھتی ہے۔ انہیں اپنے کردار، کھیل کی رفتار اور ٹیم کے تال میل کی پوری معلومات ہے۔ دوسری طرف، لکھنؤ سپر جائنٹس کی ٹیم ابھی بھی اپنے کھیل کو سمجھنے کے عمل سے گزر رہی ہے۔

جوکووچ اور ایلین گو 2026 لاریئس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز کی میزبانی کریں گے

میڈرڈ، 18 اپریل (یو این آئی) عالمی شہرت یافتہ ٹینس اسٹار نوواک جوکووچ اور فری اسٹائل اسکیئنگ کی سپر اسٹار ایلین گو پہلی بار مشترکہ طور پر 2026 کے لاریئس ورلڈ اسپورٹس ایوارڈز کی میزبانی کریں گے۔ یہ تقریب 20 اپریل کو میڈرڈ کے تاریخی مقام پلاسیو ڈی سیبیلیس میں منعقد ہوگی۔ یہ پہلا موقع ہوگا جب کھیلوں کی دنیا کے دو بڑے کھلاڑی اس باوقار ایوارڈ تقریب کی میزبانی کریں گے۔ اس تقریب میں کھیل، تفریح اور ثقافت سے وابستہ عالمی شخصیات شرکت کریں گی۔ نوواک جوکووچ پانچ بار لاریئس ورلڈ اسپورٹس مین آف دی ایئر کا اعزاز حاصل کر چکے ہیں، اولمپک گولڈ میڈلسٹ ہیں اور 24 گرینڈ سلام سنگلز ٹائٹلز جیتنے کا ریکارڈ رکھتے ہیں۔ دوسری جانب ایلین گو فری اسٹائل اسکیئنگ کی تاریخ کی سب سے کامیاب کھلاڑیوں میں شمار ہوتی ہیں، جو متعدد اولمپک اور عالمی اعزازات جیت چکی ہیں اور 2023 میں لاریئس ورلڈ ایکشن اسپورٹس پرسن آف دی ایئر بھی رہ چکی ہیں۔ یہ دونوں کھلاڑی اس تقریب میں مختلف زمروں جیسے اسپورٹس مین آف دی ایئر، اسپورٹس وومن آف دی ایئر، ٹیم آف دی ایئر، بریک تھرو آف دی ایئر اور کم بیک آف دی ایئر کے ایوارڈز پیش کریں گے۔ لاریئس ایوارڈز کو "ایتھلیٹس کے ایوارڈز" بھی کہا جاتا ہے کیونکہ ان کے فاتحین کا انتخاب 69 عظیم کھیلوں کے لیجنڈز پر مشتمل لاریئس ورلڈ اسپورٹس اکیڈمی کرتی ہے، جس کی وجہ سے یہ اعزاز کھلاڑیوں کے لیے انتہائی اہمیت رکھتا ہے۔ جوکووچ نے کہا، "لاریئس ایوارڈز میرے دل کے بہت قریب ہیں۔ یہ صرف کھیل میں بہترین کارکردگی ہی نہیں بلکہ کھیل کی مثبت تبدیلی لانے کی طاقت کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔" ایلین گو نے کہا، "یہ ایوارڈز کھلاڑیوں کے لیے خاص ہیں کیونکہ یہ ہمیں ہمارے ساتھی کھلاڑیوں کی عزت افزائی کرتے ہیں اور دنیا بھر کے نوجوانوں کو متاثر کرتے ہیں۔

شاہین آفریدی صفر پر آؤٹ، غصے میں بیٹ توڑ دیا

کراچی، 18 اپریل (یو این آئی) لاہور قلندرز کے کپتان شاہین شاہ آفریدی صفر پر آؤٹ ہونے کے بعد غصے میں آ گئے اور بیٹ توڑ دیا۔ نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں کھیلے گئے پاکستان سپر لیگ کے میچ میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز نے لاہور قلندرز کو باآسانی 6 وکٹوں سے شکست دی۔ میچ کے دوران شاہین آفریدی آل راؤنڈر سکندر رضا سے پہلے بیٹنگ کے لیے آئے لیکن دوسری ہی گیند پر بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہو گئے۔ آؤٹ ہونے کے بعد پویلین واپس جاتے ہوئے وہ شدید غصے میں دکھائی دیے۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ انہوں نے پہلے اپنا بیٹ سائیڈ اسکرین کے ٹائر پر مارا، پھر سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اسے زمین پر زور سے دے مارا اور اندر چلے گئے۔

بنگلادیش ٹیسٹ سیریز کیلئے 16 رکنی پاکستانی ٹیم کا اعلان، شان مسعود کپتان اور سرفراز احمد ہیڈ کوچ مقرر

لاہور، 18 اپریل (یو این آئی) پاکستان کرکٹ بورڈ نے بنگلادیش کے خلاف ٹیسٹ سیریز کے لیے 16 رکنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے، جس کی قیادت شان مسعود کریں گے۔ تفصیلات کے مطابق شان مسعود بدستور ٹیسٹ ٹیم کے کپتان برقرار رہیں گے جبکہ چار نئے کھلاڑیوں کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔ اسکواڈ میں شامل پانچ کھلاڑی پہلے ہی لاہور میں جاری این سی اے ریڈ بال کیمپ میں شریک ہیں۔ پاکستانی ٹیم 27 اپریل کو کراچی میں کیمپ جوائن کرے گی، جو کیمپ مئی تک جاری رہے گا، جبکہ ٹیم 2 مئی کو بنگلادیش کے لیے روانہ ہوگی۔ پی ایس ایل 11 میں شریک کھلاڑی اپنی اپنی ٹیموں کے میچز مکمل ہونے کے بعد کیمپ میں شامل ہوں گے۔ ٹیم مینجمنٹ میں اہم تبدیلی کرتے ہوئے سابق کپتان سرفراز احمد کو ہیڈ کوچ مقرر کیا گیا ہے، جبکہ اسد شفیق بیٹنگ کوچ اور عمر گل بولنگ کوچ کی ذمہ داریاں نبھائیں گے۔ پاکستان اور بنگلادیش کے درمیان پہلا ٹیسٹ میچ 8 مئی جبکہ دوسرا ٹیسٹ 16 مئی سے کھیلا جائے گا۔ اسکواڈ: شان مسعود (کپتان)، عبداللہ فضل، عماد بٹ، اذان اویس، بابر اعظم، حسن علی، امام الحق، خرم شہزاد، محمد عباس، محمد رضوان، محمد غازی غوری، نعمان علی، ساجد خان، سلمان علی آغا، سعود شکیل، شاہین شاہ آفریدی۔

DailyAfaaqKashmir

Sunday 19 April 2026

آفاق

بین الاقوامی خبریں

8

اتوار ۱۹ اپریل ۲۰۲۶ء

بمطابق یکم ذی قعدہ ۱۴۴۷ ھ

جنگ بندی میں شاید توسیع نہ کروں، بدقسمتی سے بم دوبارہ گرانا پڑے گا، ٹرمپ

اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کا دوسرا دور ہفتے کے آخر میں ہوسکتا ہے ایران کے ساتھ پہلے ہی بہت سے معاملات پر اتفاق ہوچکا ہے

واشنگٹن/۱۸ اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے خبردار کیا کہ اگر 22 اپریل تک مذاکرات کے نتیجے میں کوئی حتمی معاہدہ نہ ہوتو ایران کے ساتھ عارضی جنگ بندی میں توسیع نہیں ہوسکتی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایئر فورس ون میں سوار صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ٹرمپ نے فوجی آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے امکان پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ جنگ بندی معاہدے میں شاید میں توسیع نہیں کروں گا۔ ناکہ بندی جاری ہے اور بدقسمتی سے ہمیں دوبارہ بم گرانا پڑے گا۔ واضح رہے کہ موجودہ عارضی جنگ بندی جو 8 اپریل کو شروع ہوئی، چار دن میں ختم ہونے والی ہے جبکہ 11 سے 12 اپریل کو ہونے والے مذاکرات کا پہلا دور کسی اعلان کردہ معاہدے کے بغیر اختتام پذیر ہوا۔ ٹرمپ نے امید کا اظہار کیا ہے کہ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کا دوسرا دور ہفتے کے آخر میں ہوسکتا ہے۔ ادھر اس سے قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ ڈیل کا عمل اچھی طرح سے جاری ہے، مذاکرات ویک اینڈ کے دوران بھی جاری رہیں گے۔ امریکی صدر

نے ایریزونا میں تقریب سے خطاب میں ایران سے ایٹمی ذرات واپس لانے کا اعلان کیا اور کہا کہ امریکہ ایران کی نیوکلیئر ڈسٹ حاصل کرے گا۔ صدر ٹرمپ بولے ایران کے پاس کبھی جوہری ہتھیار نہیں ہوں گے، ایران سے ڈیل کے تحت رقم کا تبادلہ بھی نہیں کیا جائیگا۔ امریکی صدر نے ایک بار پھر پاکستانی وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم سے اظہار تشکر کیا، امریکی صدر نے کہا کہ پاکستان کے وزیراعظم اور فیلڈ مارشل زبردست شخصیات ہیں، انہوں نے مدد کی، میں دونوں پاکستانی شخصیات کا بہت شکر گزار ہوں۔ امریکی صدر نے سعودی عرب، یواے ای، قطر، کویت اور بحرین کا بھی شکریہ ادا کیا اور کہا کہ سعودی عرب، یواے ای، قطر، کویت اور بحرین، یہ تمام ممالک شاندار ہیں، سب نے بہت مدد کی، ان ممالک میں بہت ہمت ہے۔ امریکی صدر نے دعویٰ کیا نیٹو کی جانب سے کال موصول ہوئی، مدد کے لیے پوچھا جا رہا تھا، لیکن ہمیں 2 ماہ پہلے ان کی مدد کی ضرورت تھی، اب بالکل نیٹو کی مدد درکار نہیں، دراصل ہمیں نیٹو کی مدد کی کبھی ضرورت تھی ہی نہیں، نیٹو کو ہماری ضرورت ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کے مطابق امریکی صدر کا کہنا ہے کل ایک بہت اچھی اور ذہین شخصیت وائٹ ہاؤس آرہی ہے، ایک ایسی شخصیت جسے اپنے ملک اور ملک سے باہر کی بہت فکر ہے، ہم کل صبح ایک غیر معمولی نیوز کانفرنس کرنے جارہے ہیں، کل کا ایونٹ براہ راست اس سے متعلق نہیں، لیکن سوالات اسی پر ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں ہماری ناکہ بندی کامیابی کے ساتھ جاری ہے ایران کے ساتھ پہلے ہی بہت سے معاملات پر اتفاق ہوچکا ہے۔

ایران کی بحریہ دشمنوں کو نئی اور تلخ شکست دینے کیلئے مکمل تیار: مجتبیٰ خامنہ ای

امریکی منصوبوں کے خلاف ہماری فورسز ڈٹ کر رہیں

تہران، 18 اپریل (ایجنسیز) ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای کا کہنا ہے کہ ایران کی بحریہ دشمنوں کو نئی اور تلخ شکست دینے کیلئے مکمل تیار ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے سوشل میڈیا پر بیان میں ایرانی فوج کے قیام کے دن پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ امریکی منصوبوں کے خلاف ہماری فورسز ڈٹ کر رہیں، ایران کو توڑنے والوں کی خواہش کو ناکام کردیا۔ دوسری جانب پاسداران انقلاب اسلامی کا کہنا ہے کہ امریکہ کی جانب سے ایرانی بندرگاہوں کی مسلسل ناکہ بندی کی وجہ سے آبنائے ہرمز کا کنٹرول اب پچھلی حالت میں واپس آ گیا ہے۔ پاسداران انقلاب کی جانب سے جاری بیان میں واضح کیا گیا ہے کہ آبنائے ہرمز اب ایران کی مسلح افواج کے سخت کنٹرول میں ہے۔ بیان میں امریکہ پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ امریکی ناکہ بندی کی آڑ میں سمندری قزاقی اور بحری چوری کی کارروائیاں کی جا رہی ہیں۔ پاسداران انقلاب کمانڈر کے مطابق جب تک امریکہ جہازوں کی آمدورفت کو پوری آزادی کے ساتھ بحال نہیں کرتا اس وقت تک آبنائے ہرمز کی نگرانی سخت رہے گی۔ ایرانی حکام کا کہنا ہے کہ خطے میں سمندری راستوں کی حفاظت اور نگرانی کو مزید سخت کردیا گیا ہے تاکہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی کو روکا جاسکے۔ اس اعلان کو عالمی تجارتی گزرگاہوں پر ایرانی اثر و رسوخ کی بحالی کے طور پر دیکھا جارہا ہے۔

شینگن قوانین میں سختی کے جواب میں روس

یورپی شہریوں کے لیے سرحدیں بند نہیں کرے گا: گروشکو

ماسکو، 18 اپریل (یو این آئی) روس کے نائب وزیر خارجہ الیگزینڈر گروشکو نے اسپوتنک کو بتایا کہ روس، روسیوں کے لیے شینگن ویزا قوانین میں سختی کے جواب میں یورپی شہریوں کے لیے اپنی سرحدیں بند کرنے کا کوئی منصوبہ نہیں رکھتا۔ گروشکو نے کہا کہ ہماری طرف سے، ہم یورپی شہریوں کے لیے اپنی سرحدیں بند کرنے

یا روس میں ان کے داخلے کو محدود کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ انہوں نے کہا کہ انسانی رابطے، سیاحت، کاروبار اور انسانی ہمدردی کے تعلقات کو برقرار رکھا جانا چاہیے۔ گروشکو نے کہا کہ ہمارا ملک ان پلوں کو تباہ کرنے کی یورپی یونین کی تمام کوششوں کے باوجود لوگوں کے درمیان پل بنانے میں دلچسپی رکھتا ہے"

دس ہزار سے زائد فوجی ایران کی بحری ناکہ بندی میں مصروف

واشنگٹن، 18 اپریل (یو این آئی) امریکی فوج کا کہنا ہے کہ 10,000 سے زیادہ فوجی ایران کی بحری ناکہ بندی کے نفاذ پر عمل پیرا ہیں۔ امریکی فوج کی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے ایک طیارہ بردار بحری جہاز کی تصویر شیئر کی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ وہ ایران پر بحری محاصرہ کرنے میں حصہ لے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 10,000 سے زیادہ امریکی سیلرز، میرینز اور ایئر مین ایرانی بندرگاہوں اور ساحلی علاقوں میں داخل ہونے یا جانے کی کوشش کرنے والے بحری جہازوں کے خلاف ناکہ بندی کو نافذ کر رہے ہیں۔ ٹرمپ نے پہلے کہا تھا کہ ایران کے اس اعلان کے باوجود کہ آبنائے ہرمز اب تجارتی جہازوں کے لیے کھلا ہے، ناکہ بندی جاری رہے گی۔ ایرانی میڈیا کا کہنا ہے کہ اگر امریکی بحری ناکہ بندی جاری رہی تو ایران آبنائے ہرمز کو بند کردے گا۔ ایران کے سرکاری میڈیا فارس نیوز نے جمعہ کو رپورٹ کیا کہ اگر امریکہ اپنی بحری ناکہ بندی جاری رکھتا ہے تو ایران اسے جنگ بندی کی خلاف ورزی سمجھے گا اور آبنائے ہرمز کو بند کردے گا۔ فارس نیوز نے سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے قریبی باخبر ذرائع" کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ آبنائے ہرمز کا دوبارہ کھلنا لبنان میں بعض شرائط کے نفاذ اور جنگ بندی پر منحصر ہے۔" ذرائع نے بتایا کہ آبنائے سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کو ایران کی طرف سے مقرر کردہ راستے سے گزرنا چاہیے اور ایرانی افواج کے ساتھ رابطہ کرنا چاہیے۔ اس سے قبل جمعے کو صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اعلان کیا تھا کہ آبنائے ہرمز مکمل طور پر کھلا" ہے لیکن ایرانی بندرگاہوں کی ناکہ بندی برقرار رہے گی۔

یورینیم ہماری سرزمین جتنا مقدس ہے، کہیں منتقل نہیں ہوگا: ایران

تہران، 18 اپریل (یو این آئی) ایران نے افزودہ یورینیم امریکہ منتقل کرنے کے ٹرمپ کے دعوے کی تردید کردی۔ ایران نے افزودہ یورینیم امریکہ منتقل کرنے کا ڈونلڈ ٹرمپ کا دعویٰ مسترد کردیا، ایرانی وزارت خارجہ نے کہا کہ یورینیم

ہماری سرزمین جتنا مقدس ہے، کہیں منتقل نہیں ہوگا۔ ترجمان ایرانی وزارتِ خارجہ اسماعیل بقائی نے خبررساں ادارے تسنیم سے گفتگو کرتے ہوئے کہا "افزودہ یورینیم ہمارے لیے ایرانی سرزمین کی طرح مقدس ہے اور اسے کسی بھی حالت میں کہیں منتقل نہیں کیا جائے گا۔ "ایران کی قومی سلامتی کمیٹی کے ترجمان ابراہیم رضائی نے کہا ہے کہ تہران افزودہ یورینیم کو ملک سے باہر منتقل کرنے کو قبول نہیں کرے گا اور اس حوالے سے کسی بھی قسم کے معاہدے یا وعدے کی تردید کی ہے۔ رضائی نے الجزیرہ مباشر سے گفتگو میں کہا کہ تہران افزودگی کو صفر کرنے یا اپنے پُرامن جوہری پروگرام کو روکنے سے متعلق کسی بھی تجویز کو "دوٹوک انداز میں مسترد " کرتا ہے، کیوں کہ اسے وہ ایک اسٹریٹجک سرخ لکیر سمجھتا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ بارہا یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ ایران اپنا افزودہ یورینیم ذخیرہ حوالے کردے گا، اور جمعہ کے روز ایک بیان میں انھوں نے لکھا کہ "امریکا تمام جوہری مواد حاصل کرلے گا۔ رضائی نے الجزیرہ مباشر سے گفتگو میں کہا کہ تہران افزودگی کو صفر کرنے یا اپنے پُرامن جوہری پروگرام کو روکنے سے متعلق کسی بھی تجویز کو "دوٹوک انداز میں مسترد " کرتا ہے، کیوں کہ اسے وہ ایک اسٹریٹجک سرخ لکیر سمجھتا ہے۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ بارہا یہ دعویٰ کر چکے ہیں کہ ایران اپنا افزودہ یورینیم ذخیرہ حوالے کردے گا، اور جمعہ کے روز ایک بیان میں انھوں نے لکھا کہ "امریکا تمام جوہری مواد حاصل کرلے گا۔"

امریکہ نے دوبارہ روسی تیل پر سے پابندیاں ہٹادیں

تیل کی ترسیل پر 30 دن تک امریکی پابندیاں لاگو نہیں ہوں گی

واشنگٹن، 18 اپریل (ایجنسیز) امریکی محکمہ خزانہ نے جمعہ کے روز روسی تیل کی ترسیل پر عائد پابندیوں میں دی گئی نرمی کو بڑھا دیا ہے تاکہ ایران کی جنگ کے

باعث پیدا ہونے والی قلت کو کم کیا جاسکے، حالاں کہ چند روز قبل وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے ایسے اقدام کو مسترد کر دیا تھا۔ اس چھوٹ کے ذریعے ٹرمپ انتظامیہ نے ممالک کو تقریباً ایک ماہ تک سمندر میں موجود جہازوں کے ذریعے روسی تیل خریدنے کی اجازت دی ہے، دوسری طرف قانون سازوں نے حکومت پر یہ الزام عائد کیا ہے کہ وہ یوکرین کے خلاف جاری جنگ کے دوران ماسکو کے ساتھ نرمی برت رہی ہے۔ ایسوی ایٹڈ پریس کے مطابق نام نہاد ''جنرل لائسنس " کا مطلب یہ ہے کہ جمعہ تک ٹینکروں میں لادے گئے روسی تیل کی ترسیل پر 30 دن تک امریکی پابندیاں لاگو نہیں ہوں گی۔ اس کے ذریعے مارچ میں جاری کیے گئے اسی نوعیت کے 30 روزہ لائسنس میں توسیع کی گئی ہے، جو اس روسی تیل کے لیے تھا جو 11 مارچ تک جہازوں میں لادا جاچکا تھا۔ اس توسیع سے یہ بات ظاہر ہوتی ہے کہ ایران کی جنگ کے اثرات کی وجہ سے ماسکو کی توانائی کی برآمدات سے منافع کمانے کی صلاحیت بڑھ گئی ہے، جو یوکرین پر حملے کے بعد سے محدود ہوگئی تھی۔ بدھ کے روز وائٹ ہاؤس میں گفتگو کرتے ہوئے اسکاٹ بیسنٹ نے اس لائسنس میں توسیع کے امکان کو مسترد کردیا تھا۔

ایران: ہزاروں افراد کا سپریم لیڈر

آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے حق میں مظاہرہ

تہران، 18 اپریل (یو این آئی) ایران میں ہزاروں افراد نے سپریم لیڈر آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کے حق میں مظاہرہ کیا۔ ایران کے دارالحکومت تہران میں ہزاروں افراد نے سپریم لیڈر کے حق میں مظاہرہ کیا جس کیلئے انقلاب اسکوائر پر بڑی تعداد میں خواتین اور بچوں نے شرکت کی۔ اس کے علاوہ ایک اور مارچ میں ماؤں نے اپنے بچوں کے ہمراہ مظاہرہ کیا۔ دوسری جانب یمن کے دارالحکومت صنعا میں لاکھوں افراد نے ایران، لبنان، عراق اور فلسطین کے حق میں ریلی نکالی اور لبنان کی مزاحمتی تنظیم حزب اللہ کے حق میں نعرے لگائے گئے۔

معاہدے پر دستخط کی تقریب ہوئی تو ہوسکتا

ہے ایرانی و امریکی صدور پاکستان آئیں'

اسلام آباد، 18 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے امریکہ اور ایران کے درمیان معاہدے ہونے کی صورت میں دستخط کی تقریب میں دونوں ممالک کے صدور کی پاکستان آمد کا امکان ظاہر کردیا۔ اے آر وائی نیوز کے پروگرام اعتراض ہے' میں رانا ثنا اللہ نے کہا کہ کسی بھی جنگ کا آخری حل مذاکرات کی میز ہوتا ہے، امریکہ ایران مذاکرات کے نتیجہ خیز ہونے میں زیادہ وقت نہیں لگے گا۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ وزیر اعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل عاصم منیر بیرون ممالک میں موجود ہیں، بیک ڈورڈ پلومیسی سے معاملات حل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے، امید ہے اگلے ہفتے میں مذاکرات نتیجہ خیز مرحلے میں پہنچ جائیں گے، ہوسکتا ہے اگلا ہفتہ معاہدے پر دستخط کی تقریب کا ہو۔ وزیر اعظم کے مشیر نے کہا کہ اگر معاہدے پر دستخط کی تقریب ہوئی تو ہوسکتا ہے ایرانی اور امریکی صدور مسعود پزشکیان اور ڈونلڈ ٹرمپ پاکستان آئیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ ایران مذاکرات کروانے پر بھارت کو بہت دکھ اور بے چینی ہے جبکہ افغانستان میں بھی کچھ لوگ دکھی ہیں، پاکستان میں افغانستان کے کچھ ہمدردوں کو بھی دکھ ہے، وزیر اعظم شہباز شریف، وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کے بغض میں کچھ لوگوں کو یہ سب اچھا نہیں لگ رہا۔

امریکہ کے ساتھ آئندہ دنوں میں جنگ بندی میں

توسیع سمیت ایک ابتدائی ڈیل ہوسکتی ہے: سینئر ایرانی عہدیدار

تہران، 18 اپریل (یو این آئی) سینئر ایرانی عہدیدار نے کہا ہے کہ ایران اور امریکہ کے درمیان اہم اختلافات باقی ہیں۔ ایرانی عہدیدار نے بتایا کہ ان اختلافات میں جوہری معاملات اور سنجیدہ مذاکرات کی ضرورت شامل ہیں۔ ایرانی عہدیدار نے جنگ بندی میں توسیع سمیت آنے والے دنوں میں ایک ابتدائی ڈیل ہونے کا امکان ظاہر کردیا، ساتھ ہی واضح کیا کہ ابتدائی ڈیل پابندیاں ہٹانے، جنگی نقصانات کے معاوضے کے حصول پر بات چیت کیلئے اسپیس پیدا کرسکتی ہے۔ ایرانی عہدیدار نے کہا کہ اگر ایران کے مطالبات تسلیم ہوتے ہیں تو ایران دنیا کو اپنے جوہری کام کی پرامن نوعیت کا یقین دلانے کیلئے تیار ہے تاہم آبنائے ہرمز کھولنا امریکہ، ایران جنگ بندی کی شرائط پر عملدرآمد سے مشروط ہے۔ یاد رہے کہ ایران نے لبنان میں جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان کردیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ لبنان میں جنگ بندی کے تناظر میں آبنائے ہرمز سے تمام تجارتی بحری جہازوں کی آمدورفت جنگ بندی کی باقی مدت کے لیے مکمل طور پر کھول رہے ہیں۔ دوسری جانب ایرانی فوجی حکام کا کہنا ہے کہ فوجی جہازوں کو آبنائے ہرمز سے گزرنے کی اجازت نہیں۔

نیتن یاہو حکومت مزید زمینوں پر قبضے کے لیے

سیکیورٹی کا استعمال کر رہی ہے: ترک وزیر خارجہ

انقرہ، 18 اپریل (ایجنسیز) ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان کا کہنا ہے کہ نیتن یاہو حکومت مزید زمینوں پر قبضے کے لیے سیکیورٹی کا استعمال کر رہی ہے۔ انطالیہ ڈپلومیسی فورم میں بیان دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اسرائیل اپنی سیکیورٹی کے پیچھے نہیں بلکہ مزید زمین حاصل کرنے کے پیچھے پڑا ہے۔

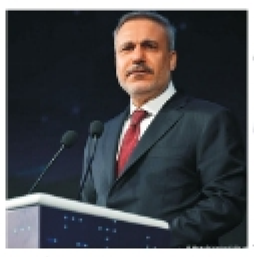

حاقان فیدان نے کہا کہ اسرائیل نے بین الاقوامی سطح پر ایک وہم پیدا کیا کہ وہ اپنی سلامتی کے لیے کر رہا ہے، اب واضح ہوگیا ہے، خاص طور پر حالیہ سالوں میں کہ معاملہ اس سے بڑھ کر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فلسطین، مقبوضہ بیت المقدس، لبنان اور شام میں اسرائیلی کارروائی قبضہ اور توسیع پسندی ہے، میرے میں اب اس کو رکنا چاہیے۔

ہرمز پر نیا آرڈر نافذ ہوگا،

ہرمز سے گزرنے کیلئے ایرانی نیوی کی اجازت لازمی ہوگی: پاسداران

تہران، 18 اپریل (ایجنسیز) ایران کی پاسداران انقلاب کا کہنا ہےکہ آبنائے ہرمز پر نیا آرڈر نافذ ہوگا، ہرمز سے گزرنے کیلئے ایرانی نیوی کی اجازت لازمی ہوگی۔

پاسداران نے کہا کہ ایران کی جانب سے طے کیے گئے راستے پر جہاز سفر کریں گے جبکہ نیول جہازوں کے گزرنے پر سخت پابندی ہے۔ ریئر ایڈمرل شہرام ایرانی نے کہا ٹرمپ نے ایران کی نہیں اپنے دوستوں کی ناکہ بندی کی ہے، انہوں نے کہا کہ ٹرمپ کی باتوں کو کوئی نہیں سنتا۔ یاد رہے کہ ایران نے لبنان میں جنگ بندی کے بعد آبنائے ہرمز کھولنے کا اعلان کر دیا ہے۔ ایران کے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے سوشل میڈیا پر بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ لبنان میں جنگ بندی کے تناظر میں آبنائے ہرمز سے تمام تجارتی بحری جہازوں کی آمدورفت جنگ بندی کی باقی مدت کے لیے مکمل طور پر کھول رہے ہیں۔ ایرانی وزیر خارجہ نے کہا کہ یہ آمدورفت اُس مربوط (کوآرڈینیٹڈ) راستے کے مطابق ہوگی۔

ہم ایران سے نیوکلیئر ڈسٹ حاصل کریں گے: ٹرمپ

واشنگٹن، 18 اپریل (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جمعہ کے روز روئٹرز کو بتایا کہ امریکہ ایران سے نیوکلیئر ڈسٹ حاصل کرے گا اور ایران کے ساتھ مل کر اس کے افزودہ یورینیم کو نکالے گا اور اسے واپس امریکا لے آئے گا۔ انھوں نے ایک ٹیلیفونک انٹرویو میں کہا "ہم اسے اکٹھا کریں گے، ہم ایران کے ساتھ مل کر، آرام دہ رفتار سے، اندر جائیں گے اور بڑی مشینری کے ساتھ کھدائی شروع کریں گے اور ہم اسے امریکہ لے آئیں گے۔ "انھوں نے "جوہری دھول" (نیوکلیئر ڈسٹ) کا ذکر کیا اور کہا کہ اسے "بہت جلد "نکال لیا جائے گا۔ تاہم ایران نے اس بات کی تردید کی ہے کہ اس نے اپنا افزودہ یورینیم امریکہ کو منتقل کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ایران کی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے بعد میں سرکاری ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ''ایران کا افزودہ یورینیم کہیں بھی منتقل نہیں کیا جائے گا، امریکہ کو یورینیم منتقل کرنا ہمارے لیے کبھی بھی کوئی آپشن نہیں رہا۔'' ٹرمپ کی جانب سے ''نیوکلیئر ڈسٹ " کا ذکر دراصل اس چیز کی طرف اشارہ ہے جس کے بارے میں ان کا خیال ہے کہ گزشتہ سال جون میں امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات پر بمباری کے بعد باقی رہ گئی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ ایران کے پاس 900 پاؤنڈ سے زیادہ یورینیم موجود ہے جسے 60 فی صد تک افزودہ کیا گیا ہے۔ ایران کا جوہری پروگرام امریکہ اور ایران کے درمیان مذاکرات کے سب سے پیچیدہ مسائل میں سے ایک رہا ہے۔

ترک وزیر خارجہ کی امریکہ۔ایران معاہدے کے ایجنڈے پر مصر، پاکستان اور سعودی عرب کے ہم منصبوں سے ملاقات

انقرہ، 18 اپریل (ایجنسیز) سفارتی ذرائع کے مطابق وزیر خارجہ حاقان فیدان نے مصر، پاکستان اور سعودی عرب کے وزرائے خارجہ کے تیسرے اجلاس کی میزبانی کی۔ ذرائع نے بتایا کہ فیدان نے جمعہ کو پانچویں انطالیہ ڈپلومیسی فورم کے دائرہ کار میں یہ اجلاس منعقد کیا، تاہم مزید تفصیلات جاری نہیں کی گئیں۔ عالمی رہنما اور سینئر حکومتی عہدیدار جمعہ سے اتوار تک ترکیہ میں انطالیہ ڈپلومیسی فورم کے لیے یکجا ہوئے۔ یہ جنوبی بحیرہ روم کے شہر میں ہونے والا ایک بڑا بین الاقوامی اجلاس ہے جو اس سال عالمی غیر یقینی صورتحال کے انتظام پر مرکوز ہے۔ فورم ترک صدر رجب طیب ایردوان کی سرپرستی اور وزارت خارجہ کی میزبانی میں منعقد ہو رہا ہے اور اس کا مرکزی خیال مستقبل کا تعین، غیر یقینی صورتحال سے نمٹنا" ہے۔ اناضولو ایجنسی فورم کی عالمی مواصلاتی شراکت دار ہے۔ اپنے ہم منصبوں کے ساتھ اجلاس کی میزبانی سے قبل، فیدان نے فورم کے شرکاء سے خطاب میں خطے میں امن و امان کے قیام" کی اہمیت پر زور دیا اور امید ظاہر کی کہ حاصل شدہ جنگ بندی کو پائیدار امن میں تبدیل کیا جائے گا۔ فیدان نے کہا" : ہماری مخلصانہ امید ہے کہ جو جنگ بندی قائم ہوئی ہے وہ مکمل طور پر نافذ کی جائے گی اور یہ عمل ایک دیرپا امن میں تبدیل ہو جائے گا۔" فیدان نے خبردار کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر کو ایک دوسرے کو متحرک کرنے والے کثیر الجہتی خطرات کا سامنا ہے، غیر یقینی کی صورتحال اور بحران اب ہمارے دور کے نمایاں موضوعات بن چکے ہیں۔"

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com